loss)."

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا
تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲

(اللہ فرمائے گا: اے کافرو!) یقیناً انھوں نے تو تمھیں جو
تم کہتے تھے جھٹلا دیا، لہٰذا اب نہ تم (اپنے آپ سے
عذاب) ٹالنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ (کسی سے)
مدد (لے سکتے ہو)، اور تم میں سے جو شخص ظلم (شرک)
کرے گا تو اسے ہم بہت بڑا عذاب چکھائیں گے①⑲

19. Thus they (false gods — all deities other than Allāh) will deny you (polytheists) regarding what you say (that they are gods besides Allāh), then you can neither avert (the punishment) nor get help. And whoever among you does wrong (i.e. sets up rivals to Allāh), We shall make him taste a great torment.

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ⑳ ع 2/11/17

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول
بھیجے، بلاشبہ وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں
چلتے تھے، اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے
آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب
(سب کچھ) خوب دیکھ رہا ہے⑳

20. And We never sent before you (O Muhammad ﷺ) any of the Messengers but verily, they ate food and walked in the markets. And We have made some of you as a trial for others; will you have patience? And your Lord is Ever All-Seer (of everything).

---

① مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں ہے اور جو کسی اور کی بھی عبادت کرے گا تو یقیناً وہ اللہ کے عذاب کا مستحق ہوگا ورنہ اللہ تو اتنا مہربان ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو عذاب دینا پسند ہی نہیں کرتا۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟'' معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ (حق یہ ہے کہ وہ) اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ (پھر فرمایا:) کیا تم جانتے ہو کہ ان (بندوں) کا اس (اللہ) پر کیا حق ہے؟'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ (یہ ہے کہ وہ) انہیں عذاب نہ دے۔'' (صحیح البخاری، التوحید، باب: 1 حدیث: 7373)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

اور ان لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے: ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کیے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ بلاشبہ انھوں نے اپنے نفسوں میں تکبر کیا اور بہت بڑی سرکشی کی ﴿٢١﴾

21. And those who expect not a Meeting with Us (i.e. those who deny the Day of Resurrection and the life of the Hereafter) said: "Why are not the angels sent down to us, or why do we not see our Lord?" Indeed they think too highly of themselves, and are scornful with great pride.[1]

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی بشارت نہیں ہوگی، اور وہ (فرشتے) کہیں گے: (تم پر جنت) ممنوع وحرام کردی گئی ہے ﴿٢٢﴾

22. On the Day they will see the angels — no glad tidings will there be for the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) that day. And they (angels) will say: "All kinds of glad tidings are forbidden to you," [none will be allowed to enter Paradise except the one who said: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), and acted practically on its legal orders and obligations — see the footnote of V.2:193].

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾

اور انھوں نے جو (بظاہر نیک) عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہو کر ان کو اڑتا ہوا پراگندہ گرد و غبار بنا دیں گے ﴿٢٣﴾

23. And We shall turn to whatever deeds they (disbelievers, polytheists, sinners) did, and We shall make such deeds as scattered floating particles of dust.

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

جنتی لوگ اس دن بہترین ٹھکانے اور بہت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے ﴿٢٤﴾

24. The dwellers of Paradise (i.e. those who deserved it through their Islamic Monotheistic Faith and their deeds of righteousness) will, on that Day, have the best abode, and have the fairest of places for repose.

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا، اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾

25. And (remember) the Day when the heaven shall be rent asunder with clouds, and the angels will be sent down, with a grand descending.

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی، اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا ﴿٢٦﴾

26. The sovereignty on that Day will be the true (sovereignty) belonging to the Most Gracious (Allāh), and it will be a hard Day for the disbelievers (those who

[1] (V.25:21) See the footnote of (V.22:9).

disbelieve in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).

27. And (remember) the Day when the *Zālim* (wrong doer, oppressor, polytheist) will bite at his hands, he will say: "Oh! Would that I had taken a path with the Messenger (Muhammad ﷺ).[1]

اور جس دن (ہر) ظالم اپنے دونوں ہاتھ دانتوں
سے کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: اے کاش! میں
رسول کے ساتھ راہ اختیار کرتا① ﴿27﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ
يَٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

28. "Ah! Woe to me! Would that I had never taken so-and-so as a *Khalīl* (an intimate friend)!

ہائے میری کم بختی! کاش! میں فلاں (شخص) کو
دوست نہ بناتا ﴿28﴾

يَٰوَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

29. "He indeed led me astray from the Reminder (this Qur'ān) after it had come to me. And *Shaitān* (Satan) is to man ever a deserter in the hour of need." (*Tafsir Al-Qurtubi*)

بلاشبہ اس نے میرے پاس ذکر (قرآن) آجانے
کے بعد مجھے (اس سے) بہکا دیا اور شیطان انسان کو
(مصیبت میں) بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے ﴿29﴾

لَّقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ
وَكَانَ الشَّيْطَٰنُ لِلْإِنسَٰنِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

30. And the Messenger (Muhammad ﷺ) will say: "O my Lord! Verily, my people deserted this Qur'ān (neither listened to it nor acted on its laws and teachings).

اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک
میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت
ڈال دیا) تھا ﴿30﴾

وَقَالَ الرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا
هَٰذَا الْقُرْءَانَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

31. Thus have We made for every Prophet an enemy among the *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, criminals). But Sufficient is your Lord as a Guide and Helper.

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن مجرموں میں سے
بنائے، اور آپ کا رب ہادی اور مددگار کافی ہے ﴿31﴾

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾

32. And those who disbelieve say: "Why is not the Qur'ān revealed to him all at once?" Thus (it is sent down in parts), that We may strengthen your heart thereby. And We have revealed it to you gradually, in stages. (It was revealed to the Prophet ﷺ in 23 years).

اور کافروں نے کہا: اس پر یہ قرآن ایک ہی بار اکٹھا
کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے نازل کیا)
ہے، تاکہ ہم اس سے آپ کا دل مضبوط کریں، اور
ہم نے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہے ﴿32﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
الْقُرْءَانُ جُمْلَةً وَٰحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ
لِنُثَبِّتَ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

33. And no example or similitude do they bring (to oppose or to find fault in you or in this Qur'ān), but We reveal to you

اور وہ (کافر) جب آپ کے پاس کوئی مثال
(اعتراض) لے کر آئیں تو ہم (جواب میں) آپ کو حق
اور (اس کی) بہت اچھی توجیہ و تفسیر بتا دیتے ہیں ﴿33﴾

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَٰكَ بِالْحَقِّ
وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾

---

[1] (V.25:27) See the footnote of (V.3:85).

① اس سے معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھنا واجب ہے، جیسا کہ حدیث میں بھی ہے۔ اور رسالت محمدیہ پر ایمان نہ لانے والا جہنمی ہے۔ (صحیح مسلم، الإيمان، باب وجوب الإيمان برسالة محمد ﷺ 1 …… حديث: 153)

the truth (against that similitude or example), and the better explanation thereof.

34. Those who will be gathered to Hell (prone) on their faces, such will be in an evil state, and most astray from the (Straight) Path.[1]

جو لوگ اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے، وہی لوگ بدترین مکان والے اور گمراہ ترین راہ والے ہیں①﴿٣٤﴾

ٱلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ
أُو۟لَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ ع ١٤

35. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture [the Taurāt (Torah)], and placed his brother Hārūn (Aaron) with him as a helper;

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو مددگار بنایا﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُۥٓ
أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

36. And We said: "Go you both to the people who have denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)." Then We destroyed them with utter destruction.

پھر ہم نے کہا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر ہم نے انھیں بالکل ہی ہلاک کر کے رکھ دیا﴿٣٦﴾

فَقُلْنَا ٱذْهَبَآ إِلَى ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟
بِـَٔايَٰتِنَا فَدَمَّرْنَٰهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

37. And Nūh's (Noah's) people, when they denied the Messengers, We drowned them, and We made them as a sign for mankind. And We have prepared a painful torment for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اور قوم نوح کو بھی، جب انھوں نے رسولوں کی تکذیب کی، ہم نے انھیں غرق کر دیا، اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے نشانِ (عبرت) بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے﴿٣٧﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا۟ ٱلرُّسُلَ أَغْرَقْنَٰهُمْ
وَجَعَلْنَٰهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ
عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾

38. And (also) 'Ād and Thamūd, and the dwellers of Ar-Rass, and many generations in between.

اور قوم عاد اور ثمود اور کنویں والے اور ان کے درمیان (دیگر) بہت سی قوموں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا)﴿٣٨﴾

وَعَادًا وَثَمُودَا۟ وَأَصْحَٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونًۢا
بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

39. And for each (of them) We put forward examples (as proofs and lessons), and each (of them) We brought to utter ruin (because of their disbelief and evil deeds).

اور ہر ایک کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں، اور سب کو بالکل تباہ و برباد کر دیا﴿٣٩﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ ٱلْأَمْثَٰلَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا
تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

40. And indeed they have passed by the town [of Prophet Lūt (Lot)] on which was rained the evil rain. Did they (disbelievers) not then see it (with their own eyes)? Nay! But they used not to expect any resurrection.

اور بلاشبہ یہ لوگ اس (قوم کی) بستی پر سے تو گزرتے ہیں جس پر بدترین بارش برسائی گئی، کیا پھر وہ اسے دیکھتے نہیں رہے؟ بلکہ وہ دوبارہ (جی) اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے تھے﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ أَتَوْا۟ عَلَى ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِىٓ أُمْطِرَتْ مَطَرَ
ٱلسَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا۟ يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا۟
لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

[1] (V.25:34) See the footnote of (V.17:97).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 97/17)

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ؕ أَهَٰذَا
الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

اور (اے نبی!) جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ہنسی مذاق کا نشانہ بناتے ہیں (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے وہ جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟﴿۴۱﴾

41. And when they see you (O Muhammad ﷺ), they treat you only in mockery (saying): "Is this the one whom Allāh has sent as a Messenger?

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن
صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

بے شک وہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکانے ہی لگا تھا اگر ہم ان (معبودوں کی عبادت) پر جمے نہ رہتے، اور جلد وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے ﴿۴۲﴾

42. "He would have nearly misled us from our *ālihah* (gods), had it not been that we were patient and constant in their worship!" And they will know, when they see the torment, who it is that is most astray from the (Right) Path!

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ؕ أَفَأَنتَ
تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنالیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار بنتے ہیں؟﴿۴۳﴾

43. Have you (O Muhammad ﷺ) seen him who has taken as his *ilāh* (god) his own vain desire? Would you then be a *Wakīl* (a disposer of his affairs or a watcher) over him?

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ؕ
إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ
سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ ع 4 2

یا آپ سمجھتے ہیں کہ بے شک ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گم راہ ہیں﴿۴۴﴾

44. Or do you think that most of them hear or understand? They are only like cattle — nay, they are even farther astray from the Path (i.e. even worse than cattle).

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ
لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ
دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کیسے پھیلایا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس (سائے) پر رہنما بنایا﴿۴۵﴾

45. Have you not seen how your Lord spread the shadow. If He willed, He could have made it still — but We have made the sun its guide (i.e. after the sunrise, the shadow shrinks and vanishes at midnoon and then again appears in the afternoon with the decline of the sun, and had there been no sunlight, there would have been no shadow).

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا﴿۴۶﴾

46. Then We draw it in towards Ourselves.

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا
وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس اور نیند کو (ذریعۂ) آرام بنایا، اور اس نے دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا﴿۴۷﴾

47. And it is He Who makes the night a covering for you, and the sleep (as) a repose, and makes the day *Nushūr* (i.e. getting up and going about here and there for daily work, after one's sleep at night or like resurrection after one's death).

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے

48. And it is He Who sends the

رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

پہلے بشارت دینے والی ہوائیں چلائیں، اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا ﴿٤٨﴾

winds as heralds of glad tidings, going before His Mercy (rain); and We send down pure water from the sky,

لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اپنی مخلوق میں سے بہت سے مویشیوں اور انسانوں کو وہ (پانی) پلائیں ﴿٤٩﴾

49. That We may give life thereby to a dead land, and We give to drink thereof many of the cattle and men that We have created.

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس کو ان کے سامنے بار بار بیان کیا، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿٥٠﴾

50. And indeed We have distributed it (rain or water) amongst them in order that they may remember the Grace of Allāh, but most men (refuse to accept the Truth or Faith and) accept nothing but disbelief or ingratitude.

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے ﴿٥١﴾

51. And had We willed, We would have raised a warner in every town.

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

چنانچہ آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے بذریعہ قرآن بڑے زور کا جہاد کریں ﴿٥٢﴾

52. So obey not the disbelievers, but strive against them (by preaching) with the utmost endeavour with it (the Qur'ān).

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے دو سمندر ملائے، یہ بہت لذیذ و شیریں ہے (پیاس بجھانے والا)، اور یہ بہت کڑوا کھاری ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط آڑ رکھی ﴿٥٣﴾

53. And it is He Who has let free the two seas (kinds of water), this is palatable and sweet, and that is salt and bitter; and He has set a barrier and a complete partition between them.

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے پانی (منی) سے انسان کو پیدا کیا، پھر اس کے نسبی اور سسرالی رشتے ٹھہرائے۔ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

54. And it is He Who has created man from water, and has appointed for him kindred by blood, and kindred by marriage. And your Lord is Ever All-Powerful to do what He wills.

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور کافر تو اپنے رب کے مقابل (شیطان کا) مددگار ہے ﴿٥٥﴾

55. And they (disbelievers, polytheists) worship besides Allāh, that which can neither profit them nor harm them; and the disbeliever is ever a helper (of Satan) against his Lord.

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾

56. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) only as a bearer of glad tidings and a warner.

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ

کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں

57. Say: "No reward do I ask of you for this (that which I have

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝٥٧

مانگتا مگر جو یہ چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ پکڑے (وہ اسے مان لے)۝٥٧

brought from my Lord and its preaching), except that whosoever wills, may take a Path to his Lord."

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝٥٨

اور آپ اس زندہ (اللہ) پر توکل کیجیے جو مرے گا نہیں، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کو کافی ہے۝٥٨

58. And put your trust (O Muhammad ﷺ) in the Ever Living One Who dies not, and glorify His Praises, and Sufficient is He as the All-Knower of the sins of His slaves,

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝٥٩

وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، (وہی) رحمٰن ہے، لہٰذا کسی باخبر سے اس کی شان پوچھ لیں۝٥٩

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days. Then He rose over (*Istawā*) the Throne (in a manner that suits His Majesty). The Most Gracious (Allāh)! Ask Him (O Prophet Muhammad ﷺ, concerning His Qualities: His rising over His Throne, His creations), as He is *Khabīr* (Well-Acquainted with everything, i.e. Allāh).

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝٦٠ ع 5 16 3

اور جب ان سے کہا جائے رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں: کیا ہے رحمٰن؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے؟ اور اس (تبلیغ) نے ان کو نفرت میں زیادہ کر دیا۝٦٠

60. And when it is said to them: "Prostrate yourselves to the Most Gracious (Allāh)!" They say: "And what is the Most Gracious? Shall we fall down in prostration to that which you (O Muhammad ﷺ) command us?" And it increases in them only aversion.*

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝٦١

وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں چراغ (سورج) اور روشن چاند بنایا۝٦١

61. Blessed is He (Allāh) Who has placed in the heaven big stars, and has placed therein a great lamp (sun), and a moon giving light.

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝٦٢

اور وہی (اللہ) ہے جس نے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے رات اور دن بنائے، اس شخص (کی نصیحت) کے لیے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۝٦٢

62. And He (Allāh) it is Who has put the night and the day in succession, for such who desires to remember or desires to show his gratitude.

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝٦٣

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی (وقار اور عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کریں تو وہ کہتے ہیں: سلام ہے۝٦٣

63. And the (faithful) slaves of the Most Gracious (Allāh) are those who walk on the earth in humility and sedateness, and when the foolish address them (with bad words) they reply back with mild words of gentleness.

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور وہ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں ① ﴿64﴾

64. And those who spend the night in worship of their Lord, prostrate and standing.[1]

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب دائمی چمٹنے والا ہے ﴿65﴾

65. And those who say: "Our Lord! Avert from us the torment of Hell. Verily, its torment is ever an inseparable, permanent punishment."

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بری جگہ ہے ﴿66﴾

66. Evil indeed it (Hell) is as an abode and as a place to rest in.

وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی (بخل) ہی، اور ان کا خرچ اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے ﴿67﴾

67. And those who, when they spend, are neither extravagant nor niggardly, but hold a medium (way) between those (extremes).

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اور وہ کسی نفس کو بھی جسے (مارنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، ناحق قتل نہیں کرتے اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ گناہ کی سزا پائے گا ﴿68﴾

68. And those who invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, nor kill such person as Allāh has forbidden, except for just cause, nor commit illegal sexual intercourse — and whoever does this, shall receive the punishment.[2]

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

یوم قیامت اس کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا، اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا ﴿69﴾

69. The torment will be doubled to him on the Day of Resurrection, and he will abide therein in disgrace;

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾

مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو انھی لوگوں کی برائیوں کو اللہ اچھائیوں سے بدل دے گا، اور اللہ غفور (اور) رحیم ہے ② ﴿70﴾

70. Except those who repent and believe (in Islâmic Monotheism), and do righteous deeds; for those, Allāh will change their sins

---

[1] (V.25:64) Ibn 'Abbās رضي الله عنهما said: "Whosoever prayed two *Rak'at* or more after the *'Isha* (night) prayer, will be considered like those mentioned in this Verse." And Al-Kalbi said: "Whosoever prayed two *Rak'at* after the *Maghrib* (evening) prayer, and four *Rak'at* after the *'Ishā* (night) prayer will be considered like those mentioned in this Verse." (*Tafsīr Al-Qurtubī*).

[2] (V.25:68)
A) See the footnote of (V.2:22).
B) See the footnote of (V.4:135).

① مطلب یہ ہے کہ فرائض کی اَدائیگی کے ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کرنے والے اس کا مصداق ہوں گے تاہم صرف فرائض کی ادائیگی بھی معمولی عمل نہیں اور وہ بھی اس میں یقیناً داخل ہیں۔

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اسلام گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسی طرح (اللہ کے لیے) ہجرت اور حج بیت اللہ بھی۔'' (صحيح مسلم، الإيمان، بَابُ كَوْنِ الْإِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَكَذَا الْهِجْرَةُ وَالْحَجُّ، حديث: 21) حضرت ابن عباس ﷺ نے روایت کیا ہے: چند مشرکین جنھوں نے بہت زیادہ قتل اور زنا کیے تھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا: آپ جو کچھ کہتے ہیں اور جس (دین) کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے، لیکن آپ ہمیں یہ تو بتا دیں کہ جو ہم نے (برے) اَعمال کیے ہیں ان کا کوئی کفارہ بھی ہے؟ چنانچہ قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی: ''اور جو اللہ کے ساتھ (کسی) دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور جس (انسانی) جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے ہلاک نہیں کرتے مگر بربنائے حق اور نہ وہ زنا (کا اِرتکاب) کرتے ہیں اور جو کوئی ایسے کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا (مگر جس نے توبہ کی۔'') اور سورۃ الزمر کی یہ آیت بھی نازل ہوئی: ''(اے رسول! تم ہماری طرف سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔'' (صحيح البخاري، التفسير، باب: 1، حديث: 4810 و صحيح مسلم، الإيمان حديث: 122)

into good deeds, and Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور جو توبہ کرے، اور نیک کام کرے، تو بلا شبہ وہ اللہ سے توبہ کرتا ہے جیسے توبہ کرنے کا حق ہے ﴿۷۱﴾

71. And whosoever repents and does righteous good deeds; then verily, he repents towards Allāh with true repentance.

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور وہ جو جھوٹی شہادت نہیں دیتے، اور جب کسی لغو اور بیہودہ کام سے ان کا گزر ہو تو وہ عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں ﴿۷۲﴾

72. And those who do not bear witness to falsehood, and if they pass by some evil play or evil talk, they pass by it with dignity.

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

اور وہ کہ جب انھیں ان کے رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے ﴿۷۳﴾

73. And those who, when they are reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord, fall not deaf and blind thereat.

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا ﴿۷۴﴾

74. And those who say: "Our Lord! Bestow on us from our wives and our offspring the comfort of our eyes, and make us leaders of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

انھی لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے میں (جنت کے) بالا خانے جزا میں دیے جائیں گے، اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا ﴿۷۵﴾

75. Those will be rewarded with the highest place (in Paradise) because of their patience. Therein they shall be met with greetings and the word of peace and respect.

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے، وہ (بہشت) بہت اچھا مستقر اور مقام ہوگا ﴿۷۶﴾

76. Abiding therein — excellent it is as an abode, and as a place to rest in.

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

کہہ دیجیے: اگر تمھاری دعا و التجا نہ ہوتی تو میرا رب تمھاری پروا نہ کرتا، تم (حق کو) جھٹلا چکے ہو، لہٰذا وہ (عذاب تمھیں) عنقریب لازم ہو کر رہے گا ﴿۷۷﴾

77. Say (O Muhammad ﷺ to the disbelievers): "My Lord pays attention to you only because of your invocation to Him. But now you have indeed denied (Him). So the torment will be yours

---

[1] (V.25:70) Islam demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah). (*Al-Lu'lu' wal-Marjān,* Vol. 1, Chapter 52)

Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: Some pagans who committed murders in great number and committed illegal sexual intercourse excessively, came to Muhammad ﷺ and said: "O Muhammad! Whatever you say, and invite people to, is good, but we wish if you could inform us whether we can make an expiation for our (past evil) deeds." So the Divine Verses came: "Those who invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, nor kill such person as Allāh has forbidden except for just cause, nor commit illegal sexual intercourse." (V.25:68) "... Except those who repent..." (V.25:70).

And there was also revealed: "Say: 'O *Ibādī* (My slaves) who have transgressed against themselves (by committing evil deeds and sins)! Despair not of the Mercy of Allāh, verily, Allāh forgives all sins. Truly, He is Oft-Forgiving, Most Merciful.." (V.39:53). [*Sahih Al-Bukhari,* 6/4810 (O.P.334)]

forever (inseparable, permanent punishment)."

Sūrat Ash-Shu'arā' (The Poets) 26 | **سورۂ شعراء** | ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) ١١

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Tā-Sīn-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

طٰسٓمّٓ ①

طٰسٓمّٓ ①

2. These are the Verses of the manifest Book [(this Qur'ān), which was promised by Allāh in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel), makes things clear].

یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ②

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

3. It may be that you (O Muhammad ﷺ) are going to kill yourself with grief, that they do not become believers [in your *Risālah* (Messengership), i.e., in your Message of Islāmic Monotheism].[1]

(اے نبی!) شاید اس (غم) سے کہ وہ لوگ ایمان نہیں لاتے آپ خود کو ہلاک ہی کر لیں گے ③

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③

4. If We will, We could send down to them from the heaven a sign, to which they would bend their necks in humility.

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، پھر اس کے آگے ان کی گردنیں جھکی ہی رہ جائیں ④

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً
فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

5. And never comes there to them a Reminder as a recent revelation from the Most Gracious (Allāh), but they turn away therefrom.

اور رحمٰن کے پاس سے جو بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے اعراض کر لیتے ہیں ⑤

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤

6. So, they have indeed denied (the truth — this Qur'ān), then the news of what they mocked at will come to them.

چنانچہ یقیناً وہ جھٹلا چکے، لہٰذا جلد ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥

7. Do they not observe the earth — how much of every good kind We cause to grow therein?

کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی ہی عمدہ چیزیں اگائی ہیں ⑦

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦

8. Verily, in this is an *Ayāh* (proof or sign), yet most of them (polytheists, pagans, who do not believe in Resurrection) are not believers.

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

[1] (V.26:3) See the footnote of (V.3:85).

ع 1 5

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا (9)

9. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

اور (یاد کریں) جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تو ظالم قوم کے پاس جا (10)

10. And (remember) when your Lord called Mūsā (Moses) (saying): "Go to the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) —

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

(یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟ (11)

11. "The people of Fir'aun (Pharaoh). Will they not fear Allāh and become righteous?"

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾

اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے (12)

12. He said: "My Lord! Verily, I fear that they will deny me,

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی، لہٰذا تو ہارون کی طرف بھی (وحی) بھیج (13)

13. "And my breast straitens, and my tongue expresses not well. So send for Hārūn (Aaron) (to come along with me).

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾

اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ (جرم) ہے، لہٰذا مجھے خوف آتا ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے (14)

14. "And they have a charge of crime against me, and I fear they will kill me."

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

فرمایا: ہرگز نہیں! چنانچہ تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں، سننے والے ہیں (15)

15. (Allāh) said: "Nay! Go you both with Our Signs. Verily, We shall be with you, listening.

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

چنانچہ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: بلاشبہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں (16)

16. "And go both of you to Fir'aun (Pharaoh), and say: 'We are the Messengers of the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

یہ کہ بنی اسرائیل کو (آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے (17)

17. "So allow the Children of Israel to go with us.' "

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾

فرعون نے کہا: کیا ہم نے اپنے پاس بچپن میں تیری پرورش نہیں کی اور تو ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی برس نہیں رہا؟ (18)

18. [Fir'aun (Pharaoh)] said [to Mūsā (Moses)]: "Did we not bring you up among us as a child? And you did dwell many years of your life with us.

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا، اور تو ناشکروں میں سے ہے (19)

19. "And you did your deed, which you did (i.e. the crime of killing a man). While you were one of the ingrates."

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾

اس نے کہا: میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جبکہ میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا (20)

20. Mūsā (Moses) said: "I did it then, when I was ignorant (as regards my Lord and His Message).

21. "So, I fled from you when I feared you. But my Lord has granted me *Hukm* (i.e. religious knowledge, right judgement of the affairs and Prophethood), and made me one of the Messengers.

پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکم بخشا اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا (21)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ (21)

22. "And this is the past favour with which you reproach me, — that you have enslaved the Children of Israel."

اور (کیا یہی ہے) وہ احسان جو تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے (22)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (22)

23. Fir'aun (Pharaoh) said: "And what is the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)?"

فرعون نے کہا: اور رب العالمین کیا ہے؟ (23)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (23)

24. [Mūsā (Moses)] said: "The Lord of the heavens and the earth, and all that is between them, if you seek to be convinced with certainty."

اس (موسیٰ) نے کہا: وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ان کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو (24)

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ (24)

25. [Fir'aun (Pharaoh)] said to those around him: "Do you not hear (what he says)?"

اس (فرعون) نے اپنے اردگرد والوں (درباریوں) سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (25)

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ (25)

26. [Mūsā (Moses)] said: "Your Lord and the Lord of your ancient fathers!"

اس (موسیٰ) نے کہا: (وہ) تمھارا اور تمھارے اگلے آباؤ اجداد کا رب ہے (26)

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (26)

27. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Verily, your Messenger who has been sent to you is a madman!"

اس (فرعون) نے کہا: بلاشبہ تمھارا یہ رسول، جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً دیوانہ ہے (27)

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ (27)

28. [Mūsā (Moses)] said: "The Lord of the east and the west, and all that is between them, if you did but understand!"

اس (موسیٰ) نے کہا: (وہ) مشرق و مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو (28)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (28)

29. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "If you choose an *ilāh* (god) other than me, I will certainly put you among the prisoners."

اس (فرعون) نے کہا: البتہ اگر تو نے میرے سوا کوئی اور معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے قیدیوں میں سے کردوں گا (29)

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ (29)

30. [Mūsā (Moses)] said: "Even if I bring you something manifest (and convincing)?"

اس (موسیٰ) نے کہا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح شے (دلیل) لاؤں (تب بھی؟) (30)

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ (30)

31. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Bring it forth then, if you are of the truthful!"

اس (فرعون) نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو وہ تو لے ہی آ (31)

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (31)

32. So [Mūsā (Moses)] threw his stick, and behold, it was a serpent, manifest.

چنانچہ موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو آناً فاناً وہ واضح اژدہا بن گیا (32)

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (32)

ع 2 24 6

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾

اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل میں سے) کھینچ نکالا تو اس وقت وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید (چمکتا) تھا ﴿۳۳﴾

33. And he drew out his hand, and behold, it was white to all beholders!

قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۴﴾

فرعون نے اپنے اردگرد موجود سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ ضرور ماہر جادوگر ہے ﴿۳۴﴾

34. [Fir'aun (Pharaoh)] said to the chiefs around him: "Verily, this is indeed a well-versed sorcerer.

يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ۖ
فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھاری زمین سے نکال دے، لہٰذا تم کیا مشورہ دیتے ہو ﴿۳۵﴾

35. "He wants to drive you out of your land by his sorcery: what is it then that you command?"

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِي الۡمَدَآئِنِ
حٰشِرِيۡنَ ﴿۳۶﴾

انھوں نے کہا: اسے اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے، اور شہروں میں (جادوگروں کو) اکٹھا کرنے والے بھیج دے ﴿۳۶﴾

36. They said: "Put him off and his brother (for a while), and send callers to the cities;

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ ﴿۳۷﴾

(کہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ﴿۳۷﴾

37. "To bring up to you every well-versed sorcerer."

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۳۸﴾

چنانچہ جادوگر ایک مقرر دن کو (خاص) وقت پر جمع کر لیے گئے ﴿۳۸﴾

38. So, the sorcerers were assembled at a fixed time on a day appointed.

وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اور لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی جمع ہوگے؟ ﴿۳۹﴾

39. And it was said to the people: "Are you (too) going to assemble?

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنۡ كَانُوۡا هُمُ
الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۰﴾

تاکہ اگر وہ (جادوگر) غالب آئیں تو ہم ان جادوگروں کی اتباع کریں ﴿۴۰﴾

40. "That we may follow the sorcerers [who were on Fir'aun's (Pharaoh's) religion of disbelief] if they are the winners."

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ اَئِنَّ لَنَا
لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۱﴾

پھر جب جادوگر آئے تو وہ فرعون سے کہنے لگے: اگر ہم ہی غالب آئے تو کیا ہمارے لیے کوئی صلہ ہوگا؟ ﴿۴۱﴾

41. So, when the sorcerers arrived, they said to Fir'aun (Pharaoh): "Will there surely be a reward for us if we are the winners?"

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۲﴾

فرعون نے کہا: ہاں! اور بے شک تب تم (میرے) مقربین میں سے ہوگے ﴿۴۲﴾

42. He said: "Yes, and you shall then verily be of those brought near (to myself)."

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۴۳﴾

موسیٰ نے ان سے کہا: جو کچھ تم ڈالنے والے ہو، ڈال دو ﴿۴۳﴾

43. Mūsā (Moses) said to them: "Throw what you are going to throw!"

فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ وَقَالُوۡا بِعِزَّةِ
فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾

تب انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے: عزتِ فرعون کی قسم! بلاشبہ ہم ہی غالب ہیں ﴿۴۴﴾

44. So they threw their ropes and their sticks, and said: "By the might of Fir'aun (Pharaoh), it is we who will certainly win!"

فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلۡقَفُ مَا
يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۴۵﴾

پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ فوراً ہی اسے نگلنے لگا جو وہ جھوٹ موٹ گھڑ رہے تھے ﴿۴۵﴾

45. Then Mūsā (Moses) threw his stick, and behold, it swallowed up all that they falsely showed!

فَاُلۡقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

چنانچہ جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گر پڑے ﴿۴۶﴾

46. And the sorcerers fell down prostrate.

47. Saying: "We believe in the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

وہ کہنے لگے: ہم رب العالمین پر ایمان لائے ﴿47﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

48. "The Lord of Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)."

موسیٰ اور ہارون کے رب پر ﴿48﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾

49. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "You have believed in him before I give you leave. Surely, he indeed is your chief, who has taught you magic! So verily, you shall come to know. Verily, I will cut off your hands and your feet on opposite sides, and I will crucify you all."

فرعون نے کہا: میرے اجازت دینے سے پہلے تم نے اسے مان لیا، بے شک وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے، لہٰذا جلد تم جان لوگے، میں ضرور تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو ضرور سولی چڑھاؤں گا ﴿49﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾

50. They said: "No harm! Surely, to our Lord (Allāh) we are to return.

وہ کہنے لگے: کوئی حرج نہیں، بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿50﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾

51. "Verily, we really hope that our Lord will forgive us our sins, as we are the first of the believers [in Mūsā (Moses) and in the Monotheism which he has brought from Allāh]."

بے شک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے گا، اس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں ﴿51﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ ع 3 18 7

52. And We revealed to Mūsā (Moses), saying: "Depart by night with My slaves, verily, you will be pursued."

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل چل، بلاشبہ تمھارا تعاقب کیا جائے گا ﴿52﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾

53. Then Fir'aun (Pharaoh) sent callers to (all) the cities.

پھر فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجے ﴿53﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾

54. (Saying): "Verily, these indeed are but a small band.

(یہ پیغام دے کر) بے شک یہ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہے ﴿54﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾

55. "And verily, they have done what has enraged us.

اور بلاشبہ وہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں ﴿55﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾

56. "But we are a host all assembled, amply forewarned."

اور بلاشبہ ہم ہر وقت چوکنے رہنے والے ہیں ﴿56﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾

57. So, We expelled them from gardens and springs,

چنانچہ ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور چشموں سے نکالا ﴿57﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾

58. Treasures, and every kind of honourable place.

اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿58﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾

59. Thus [We turned them (Pharaoh's people) out] and We caused the Children of Israel to inherit them.

اسی طرح ہوا، اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنایا ﴿59﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾

60. So, they pursued them at

چنانچہ سورج نکلتے ہی انھوں (فرعونیوں) نے ان کا

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾

sunrise.

پیچھا کیا (60)

فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ (61)

پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو اصحاب موسیٰ کہنے لگے: یقیناً ہم تو پکڑے گئے (61)

61. And when the two hosts saw each other, the companions of Mūsā (Moses) said: "We are sure to be overtaken."

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ (62)

موسیٰ نے کہا: ہرگز نہیں! بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا (62)

62. [Mūsā (Moses)] said: "Nay, verily with me is my Lord. He will guide me."

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (63)

تب ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مار، تو وہ پھٹ گیا، پھر (سمندر کا) ہر ٹکڑا بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہوگیا (63)

63. Then We revealed to Mūsā (Moses) (saying): "Strike the sea with your stick." And it parted, and each separate part (of that sea water) became like huge mountain.

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ (64)

اور ہم وہاں دوسروں (فرعونیوں) کو قریب لے آئے (64)

64. Then We brought near the others [Fir'aun's (Pharaoh's) party] to that place.

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ (65)

اور ہم نے موسیٰ اور جو اس کے ہمراہ تھے، سب کو بچالیا (65)

65. And We saved Mūsā (Moses) and all those with him.

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (66)

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا (66)

66. Then We drowned the others.

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (67)

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر مومن نہیں ہیں (67)

67. Verily, in this is indeed a sign (or a proof), yet most of them are not believers.

ع 17 8 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (68)

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا (68)

68. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ (69)

اور ان (کفار) کو ابراہیم کی خبر سنایئے (69)

69. And recite to them the story of Ibrāhīm (Abraham).

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ (70)

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کیا پوجتے ہو؟ (70)

70. When he said to his father and his people: "What do you worship?"

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (71)

وہ کہنے لگے: ہم بت پوجتے ہیں، اور ہم (ہمیشہ) انھی کے مجاور رہیں گے (71)

71. They said: "We worship idols, and to them we are ever devoted."

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ (72)

ابراہیم نے کہا: کیا وہ تمھیں سنتے ہیں جب تم انھیں پکارتے ہو؟ (72)

72. He said: "Do they hear you when you call on (them)?

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ (73)

یا وہ تمھیں نفع دیتے ہیں یا ضرر پہنچاتے ہیں؟ (73)

73. "Or do they benefit you or do they harm (you)?"

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَاۤءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ (74)

انھوں نے کہا: (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، وہ اسی طرح کرتے تھے (74)

74. They said: "(Nay) but we found our fathers doing so."

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ (75)

ابراہیم نے کہا: کیا بھلا دیکھا تم نے جن کو تم پوجتے آرہے ہو؟ (75)

75. He said: "Do you observe that which you have been

worshipping

76. "You and your ancient fathers?
تم اور تمہارے اگلے باپ دادا؟ ﴿76﴾
أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿76﴾

77. "Verily, they are enemies to me, except the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),
تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں، سوائے رب العالمین کے ﴿77﴾
فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿77﴾

78. "Who has created me, and it is He Who guides me.
جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے ﴿78﴾
الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿78﴾

79. "And it is He Who feeds me and gives me to drink.
اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿79﴾
وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿79﴾

80. "And when I am ill, it is He Who cures me.
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿80﴾
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾

81. "And Who will cause me to die, and then will bring me to life (again).
اور وہی مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا ﴿81﴾
وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿81﴾

82. "And Who, I hope, will forgive me my faults on the Day of Recompense (the Day of Resurrection).
اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت میری خطائیں بخش دے گا ﴿82﴾
وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿82﴾

83. My Lord! Bestow *Hukm* (religious knowledge, right judgement of the affairs and Prophethood) on me, and join me with the righteous.
اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا ﴿83﴾
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿83﴾

84. And grant me an honourable mention in later generations.
اور بعد والوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ ﴿84﴾
وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿84﴾

85. And make me one of the inheritors of the Paradise of Delight.
اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے کر دے ﴿85﴾
وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿85﴾

86. And forgive my father, verily, he is of the erring.
اور میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا ﴿86﴾
وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿86﴾

87. And disgrace me not on the Day when (all the creatures) will be resurrected.
اور جس دن وہ (لوگ دوبارہ) اٹھائے جائیں گے، مجھے رسوا نہ کرنا ﴿87﴾
وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿87﴾

88. The Day whereon neither wealth nor sons will avail,
جس دن نہ مال کوئی نفع دے گا اور نہ اولاد ہی ﴿88﴾
يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿88﴾

89. Except him who comes to Allāh with a clean heart [clean from *Shirk* (polytheism) and *Nifāq* (hypocrisy)]."
الا یہ کہ کوئی اللہ کے پاس (شرک و بدعت سے پاک) صحیح سالم دل کے ساتھ حاضر ہو ﴿89﴾
إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿89﴾

90. And Paradise will be brought near to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).
اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی ﴿90﴾
وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿90﴾

91. And the (Hell) Fire will be placed in full view of the erring.

اور دوزخ کو گمراہوں کے لیے ظاہر ونمایاں کر دیا جائے گا﴿۹۱﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾

92. And it will be said to them: "Where are those (the false gods whom you used to set up as rivals with Allāh) that you used to worship.

اور ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنھیں تم پوجتے تھے﴿۹۲﴾

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

93. "Instead of Allāh? Can they help you or (even) help themselves?"

اللہ کے سوا؟ کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟﴿۹۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ ؕ

94. Then they will be thrown on their faces into the (Fire), they and the *Ghāwūn* (devils, and those who were in error).

پھر وہ اور (سب) گمراہ اس جہنم میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے﴿۹۴﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾

95. And the whole hosts of *Iblīs* (Satan) together.

اور ابلیس کے سارے لشکر بھی﴿۹۵﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ ؕ

96. They will say while contending therein,

وہ کہیں گے جبکہ وہ وہاں جھگڑ رہے ہوں گے:﴿۹۶﴾

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾

97. By Allāh, we were truly in a manifest error,

اللہ کی قسم! یقیناً ہم ہی کھلی گمراہی میں تھے﴿۹۷﴾

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾

98. When we held you (false gods) as equals (in worship) with the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists);

جبکہ ہم تمھیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے﴿۹۸﴾

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾

99. And none has brought us into error except the *Mujrimūn* [*Iblīs* (Satan) and those of human beings who commit crimes, murderers, polytheists, oppressors].

اور ہمیں تو (انھی بڑے) مجرموں ہی نے بہکایا تھا﴿۹۹﴾

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

100. Now we have no intercessors,

تو (اب) ہمارے لیے کوئی سفارشی نہیں ہے﴿۱۰۰﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

101. Nor a close friend (to help us).

اور نہ کوئی مخلص دوست﴿۱۰۱﴾

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

102. (Alas!) If we only had a chance to return (to the world), we shall truly be among the believers!

کاش! پھر ہم ایک بار (دنیا میں) لوٹیں تو ہم مومنوں میں سے ہو جائیں﴿۱۰۲﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

103. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

بے شک اس میں عظیم نشانی ہے۔ اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں﴿۱۰۳﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

104. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا﴿۱۰۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع 5 36 9

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٠٥﴾

105. The people of Nûh (Noah) denied the Messengers.

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿١٠٦﴾

106. When their brother Nûh (Noah) said to them: "Will you not fear Allâh and obey Him?

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿١٠٧﴾

107. "I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾

108. "So fear Allâh, keep your duty to Him, and obey me.

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿١٠٩﴾

109. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islâmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Âlamîn* (mankind, jinn and all that exists).

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾

110. "So keep your duty to Allâh, fear Him and obey me."

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾

انھوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں، حالانکہ تیری پیروی تو رذیل لوگوں نے کی ہے ﴿١١١﴾

111. They said: "Shall we believe in you, when the meanest (of the people) follow you?"

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

نوح نے کہا: اور مجھے کیا معلوم جو وہ عمل کرتے رہے ہیں؟ ﴿١١٢﴾

112. He said: "And what knowledge have I of what they used to do?

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم کچھ شعور رکھتے ہو ﴿١١٣﴾

113. "Their account is only with my Lord, if you could (but) know.

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ﴿١١٤﴾

114. "And I am not going to drive away the believers.

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾

میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿١١٥﴾

115. "I am only a plain warner."

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

وہ بولے: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو، تو سنگسار کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا ﴿١١٦﴾

116. They said: "If you cease not, O Nûh (Noah) you will surely be among those stoned (to death)."

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾

نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے ﴿١١٧﴾

117. He said: "My Lord! Verily, my people have denied me.

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

لہٰذا تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما، اور مجھے اور جو میرے ہمراہ مومن ہیں ان کو نجات دے ﴿١١٨﴾

118. "Therefore judge You between me and them, and save me and those of the believers who are with me."

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور جو (لوگ) بھری کشتی میں اس کے ساتھ تھے ان کو نجات دی ﴿١١٩﴾

119. And We saved him and those with him in the laden ship.

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾

پھر اس کے بعد ہم نے باقی سب غرق کر دیے ﴿١٢٠﴾

120. Then We drowned the rest (disbelievers) thereafter.

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر مومن نہیں ﴿١٢١﴾

121. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

ع 6 18 10 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿١٢٢﴾

122. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

(قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾

123. 'Ād (people) denied the Messengers.

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿١٢٤﴾

124. When their brother Hūd said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿١٢٥﴾

125. "Verily, I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١٢٦﴾

126. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿١٢٧﴾

127. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

کیا تم ہر اونچی جگہ پر بطور کھیل تماشا یادگاریں بناتے ہو؟ ﴿١٢٨﴾

128. "Do you build high palaces on every high place, while you do not live in them?

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

اور تم مضبوط محل بناتے ہو، شاید تم ہمیشہ (یہیں) رہو گے ﴿١٢٩﴾

129. "And do you get for yourselves palaces (fine buildings) as if you will live therein forever?[1]

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکش بن کر ہی ہاتھ ڈالتے ہو ﴿١٣٠﴾

130. "And when you seize (somebody), seize you (him) as tyrants?

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾

131. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور تم اس ذات سے ڈرو جس نے تمھیں ان چیزوں میں بڑھایا (امداد دی) ہے جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾

132. "And keep your duty to Him, fear Him Who has aided you with all (good things) that you know.

أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

اس نے تمھیں بڑھایا ہے مویشیوں اور بیٹوں میں ﴿١٣٣﴾

133. "He has aided you with cattle and children.

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

اور باغوں اور چشموں میں ﴿١٣٤﴾

134. "And gardens and springs.

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

بلاشبہ میں تم پر یوم عظیم کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٣٥﴾

135. "Verily, I fear for you the torment of a Great Day."

---

[1] (V.26:129) See the footnote (c) of (V.9:111).

136. "They said: "It is the same to us whether you preach or be not of those who preach.

انھوں نے کہا: ہمارے لیے برابر ہے، خواہ تو وعظ ونصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو ۱۳۶

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ١٣٦

137. "This is no other than the false tales and religion of the ancients, (*Tafsir At-Tabarī*)

اور یہ تو پہلوں ہی کی عادت ہے ۱۳۷

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ١٣٧

138. "And we are not going to be punished."

اور ہم عذاب دیے جانے والے نہیں ۱۳۸

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ١٣٨

139. So they denied him, and We destroyed them. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ۱۳۹

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٣٩

ع 7 18 11

140. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ۱۴۰

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٤٠

141. Thamūd (people) denied the Messengers.

(قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ۱۴۱

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ١٤١

142. When their brother Sālih said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ۱۴۲

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢

143. "I am a trustworthy Messenger to you.

بلاشبہ میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ۱۴۳

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٤٣

144. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۱۴۴

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٤٤

145. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ۱۴۵

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٤٥

146. "Will you be left secure in that which you have here?

کیا تمھیں یہاں کی چیزوں میں پرامن چھوڑ دیا جائے گا ۱۴۶

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ١٤٦

147. "In gardens and springs.

(یعنی) باغوں اور چشموں میں ۱۴۷

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ١٤٧

148. "And green crops (field) and date palms with soft spadix.

اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں ۱۴۸

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ١٤٨

149. "And you hew out in the mountains, houses with great skill.

اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو ۱۴۹

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ١٤٩

150. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

چنانچہ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۱۵۰

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٥٠

151. "And follow not the command of *Al-Musrifūn* (i.e. their chiefs, leaders who were

اور تم حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو ۱۵۱

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ١٥١

English	Urdu	Arabic
polytheists, criminals and sinners),		
152. "Who make mischief in the land, and reform not."	جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿152﴾	الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿152﴾
153. They said: "You are only of those bewitched!	انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے ﴿153﴾	قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿153﴾
154. "You are but a human being like us. Then bring us a sign if you are of the truthful."	تو ہماری طرح ایک بشر ہی تو ہے، لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو کوئی نشانی (معجزہ) لے آ ﴿154﴾	مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿154﴾
155. He said: "Here is a she-camel: it has a right to drink (water), and you have a right to drink (water) (each) on a day, known.	صالح نے کہا: یہ اونٹنی (معجزہ) ہے، (ایک دن) اس کی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمھاری پینے کی باری ہے ﴿155﴾	قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿155﴾
156. "And touch her not with harm, lest the torment of a Great Day should seize you."	اور اسے بری نیت سے نہ چھونا ورنہ تمھیں بہت بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا ﴿156﴾	وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿156﴾
157. But they killed her, and then they became regretful.	چنانچہ انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، پھر وہ نادم ہوئے ﴿157﴾	فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿157﴾
158. So, the torment overtook them. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.	تو انھیں عذاب نے آ پکڑا، بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿158﴾	فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿158﴾
159. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.	اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿159﴾	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿159﴾ ع 8 19 12
160. The people of Lūt (Lot) (—who dwelt in the towns of Sodom in Palestine) denied the Messengers.	قومِ لوط نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿160﴾	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿160﴾
161. When their brother Lūt (Lot) said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?	جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿161﴾	إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿161﴾
162. "Verily, I am a trustworthy Messenger to you.	بلاشبہ میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿162﴾	إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿162﴾
163. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿163﴾	فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿163﴾
164. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).	اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿164﴾	وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿164﴾

English	Urdu	Arabic
165. "Go you into the males of the *'Ālamīn* (mankind),	کیا تم (جنسی تسکین کی خاطر) جہان کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ ⑯⑤	أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ⑯⑤
166. "And leave those whom Allāh has created for you to be your wives? Nay, you are a trespassing people!"	اور تم اپنی بیویاں چھوڑ دیتے ہو جنھیں تمھارے رب نے تمھارے لیے پیدا کیا ہے؟ بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو ⑯⑥	وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ⑯⑥
167. They said: "If you cease not. O Lūt (Lot)! Verily, you will be one of those who are driven out!"	انھوں نے کہا: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تو نکالے جانے والوں میں سے ہوگا ⑯⑦	قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ⑯⑦
168. He said: "I am indeed of those who disapprove with severe anger and fury your (this evil) action (of sodomy).	لوط نے کہا: بے شک میں تمھارے (خلاف فطرت) عمل سے دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں ⑯⑧	قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ⑯⑧
169. "My Lord! Save me and my family from what they do."	اے میرے رب! تو مجھے اور میرے اہل کو اس عمل (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں ⑯⑨	رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ⑯⑨
170. So, We saved him and his family, all,	چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے سب اہل کو نجات دی ⑰⓪	فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ⑰⓪
171. Except an old woman (his wife) among those who remained behind.	سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں سے تھی ⑰①	إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ⑰①
172. Then afterward We destroyed the others.	پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ⑰②	ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ⑰②
173. And We rained on them a rain (of torment). And how evil was the rain of those who had been warned!	اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) سخت بارش برسائی، چنانچہ ڈرائے گئے لوگوں پر (برسائی گئی) بدترین بارش تھی ⑰③	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ⑰③
174. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.	بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ⑰④	إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ⑰④
175. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.	اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ⑰⑤	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑰⑤ ع 16 9 13
176. The dwellers of Al-Aikah [near Madyan (Midian)] denied the Messengers.	اصحاب ایکہ نے رسولوں کو جھٹلایا ⑰⑥	كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ⑰⑥
177. When Shu'aib said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?	جب ان سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ ⑰⑦	إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ⑰⑦
178. "I am a trustworthy Messenger to you.	بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ⑰⑧	إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ⑰⑧
179. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ⑰⑨	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ⑰⑨

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۸۰﴾

180. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

تم ماپ پورا پورا کرو، اور خسارہ دینے والوں سے نہ بنو ﴿۱۸۱﴾

181. "Give full measure, and cause no loss (to others).

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾

اور تم بالکل سیدھی ترازو سے تولو ﴿۱۸۲﴾

182. "And weigh with the true and straight balance.

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور تم لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دو، اور نہ تم زمین میں فساد کرتے ہوئے دوڑو ﴿۱۸۳﴾

183. "And defraud not people by reducing their things, nor do evil, making corruption and mischief in the land.

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمھیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾

184. "And fear Him Who created you and the generations of the men of old."

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾

انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ (لوگوں) میں سے ہے ﴿۱۸۵﴾

185. They said: "You are only one of those bewitched!

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

اور تو ہماری طرح بشر ہی تو ہے، اور ہم تجھے بلاشبہ جھوٹوں میں خیال کرتے ہیں ﴿۱۸۶﴾

186. "You are but a human being like us and verily, we think that you are one of the liars!

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾

لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دے ﴿۱۸۷﴾

187. "So, cause pieces of the heaven to fall on us, if you are of the truthful!"

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

شعیب نے کہا: میرا رب خوب جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو ﴿۱۸۸﴾

188. He said: "My Lord is the Best Knower of what you do."

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

چنانچہ انھوں نے اسے (شعیب کو) جھٹلایا، تو انھیں سائے والے دن کے عذاب نے آن پکڑا، بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾

189. But they denied him, so the torment of the Day of Shadow (a gloomy cloud) seized them. Indeed that was the torment of a Great Day.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۱۹۰﴾

190. Verily in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

ع 10 16 14 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۹۱﴾

191. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے ﴿۱۹۲﴾

192. And truly, this (the Qur'ân) is a revelation from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾

روح الامین (جبریل) اسے لے کر نازل ہوا ﴿۱۹۳﴾

193. Which the trustworthy *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)] has brought down

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

آپ کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿194﴾

194. Upon your heart (O Muhammad ﷺ) that you may be (one) of the warners,

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

فصیح عربی زبان میں ﴿195﴾

195. In the plain Arabic language.

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾

اور بلاشبہ وہ (قرآن کا ذکر) پہلی کتابوں میں بھی ہے ﴿196﴾

196. And verily, it (the Qur'ān, and its revelation to Prophet Muhammad ﷺ) is (announced) in the Scriptures [i.e. the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] of former people.

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾

کیا ان کے لیے یہ ایک نشانی (کافی) نہیں کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس (قرآن یا صاحب قرآن) کو جانتے ہیں① ﴿197﴾

197. Is it not a sign to them that the learned scholars (like 'Abdullāh bin Salām رضي الله عنه who embraced Islām)[1] of the Children of Israel knew it (as true)?

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر نازل کرتے ﴿198﴾

198. And if We had revealed it (this Qur'ān) to any of the non-Arabs,

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾

پھر وہ اسے ان پر پڑھتا، (تو بھی) وہ اس پر ایمان نہ لاتے ﴿199﴾

199. And he had recited it to them, they would not have believed in it.

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

اسی طرح ہم نے اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے ﴿200﴾

200. Thus have We caused it (the denial of the Qur'ān) to enter the hearts of the *Mūjrimūn* (criminals, polytheists, sinners).

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں ﴿201﴾

201. They will not believe in it until they see the painful torment.

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

چنانچہ وہ ان پر اچانک آپڑے گا جبکہ انھیں خبر تک نہ ہوگی ﴿202﴾

202. It shall come to them of a sudden, while they perceive it not.

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

پھر وہ کہیں گے: کیا ہمیں (کچھ) مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿203﴾

203. Then they will say: "Can we be respited?"

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

کیا وہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿204﴾

204. Would they then wish for Our torment to be hastened on?

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

بھلا آپ دیکھیں تو! اگر ہم انھیں کئی برس (دنیا کا) فائدہ دیں ﴿205﴾

205. Think, (even) if We do let them enjoy for years,

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

پھر وہ (عذاب) ان پر آجائے جس سے انھیں ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے ﴿206﴾

206. And afterwards comes to them that (punishment) which they had been promised,

---

[1] (V.26:197) See the footnote of (V.5:66) [The story about 'Abdullāh bin Salām رضي الله عنه].

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ: 66/5) عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قصہ۔

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾	تو جس (سامانِ عیش) سے وہ مزے اڑا رہے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے گا ﴿٢٠٧﴾	**207.** All that with which they used to enjoy shall not avail them.
وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾	اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا، تو (پہلے) اس کے لیے ڈرانے والے (بھیجے) تھے ﴿٢٠٨﴾	**208.** And never did We destroy a township but it had its warners
ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾	یاددہانی کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں ﴿٢٠٩﴾	**209.** By way of reminder, and We have never been unjust.
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾	اور شیاطین اس (قرآن) کو لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿٢١٠﴾	**210.** And it is not the *Shayātīn* (devils) who have brought it (this Qur'ān) down.
وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾	اور نہ یہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں ﴿٢١١﴾	**211.** Neither would it suit them nor they can (produce it).
إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾	بلاشبہ وہ تو اس کے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں ﴿٢١٢﴾	**212.** Verily, they have been removed far from hearing it.
فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾	چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو مت پکاریں ورنہ آپ عذاب پانے والوں میں ہوں گے ﴿٢١٣﴾	**213.** So, invoke not with Allāh another *ilāh* (god) lest you should be among those who receive punishment.
وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾	اور آپ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں① ﴿٢١٤﴾	**214.** And warn your tribe (O Muhammad ﷺ) of near kindred.[1]
وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾	اور جو مومنوں میں سے آپ کی اتباع کریں، ان کے لیے اپنے (مشفقانہ) بازو جھکائے رکھیں ﴿٢١٥﴾	**215.** And be kind and humble to the believers who follow you.
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾	پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے: بلاشبہ تم جو کچھ کر رہے ہو، میں اس سے بری ہوں ﴿٢١٦﴾	**216.** Then if they disobey you, say: "I am innocent of what you do."
وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾	اور آپ (اللہ) غالب (اور) مہربان پر توکل رکھیں ﴿٢١٧﴾	**217.** And put your trust in the All-Mighty, the Most Merciful,

[1] (V.26:214) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: When the Verse: "And warn your tribe (O Muhammad ﷺ) of near kindred." was revealed, Allāh's Messenger ﷺ went out, and when he had ascended As-Safa mountain, he shouted, "*Ya Sabāhāh*!*" The people said, "Who is that?" Then they gathered around him, whereupon he said, "Do you see? If I inform you that cavalrymen are proceeding up the side of this mountain, will you believe me?" They said, "We have never heard you telling a lie." Then he said, "I am a plain warner to you of a coming severe punishment." Abū Lahab said: "May you perish! You gathered us only for this reason?" Then Abū Lahab went away. So *Sūrat Al-Masad* "Perish the hands of Abu Lahab!" (V.111:1) was revealed. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4971 (O.P.495)]

* "*Ya Sabāhāh*!" is an Arabic expression used when one appeals for help or draws the attention of others to some danger.

① حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: جب قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ نکلے اور کوہ صفا پر چڑھ گئے اور بلند آواز سے پکارا: [يَا صَبَاحَاهُ!] ''لوگو! ہوشیار ہو جاؤ!'' (مکے کے) لوگ کہنے لگے: یہ کون ہے؟ پھر وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''بتاؤ! اگر میں تمھیں یہ بتاؤں کہ دشمن کے سوار اس پہاڑ کے دامن سے نکل کر تم پر حملہ کرنے والے ہیں تو کیا تم مجھے سچا جانو گے؟'' لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو کبھی جھوٹ بولتے نہیں سنا۔ (اسی وجہ سے آپ کو ''امین'' اور ''صادق'' کا لقب دے رکھا ہے) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تو میں تمھیں اس عذاب سے ڈرانے والا ہوں جو تمہارے سامنے موجود ہے۔'' (اس پر) ابولہب کہنے لگا: تو ہلاک ہو جائے! تو نے ہمیں اسی لیے جمع کیا تھا؟ پھر ابولہب واپس چلا گیا۔ اس پر سُورَةُ اللَّهَب نازل ہوئی۔ (صحيح البخاري، التفسير، باب:1، حديث:4971) [يَا صَبَاحَاهُ!] اہل عرب یہ لفظ کسی مصیبت، آفت کی صورت میں لوگوں کو مدد کے لیے پکارنے یا انہیں کسی خطرہ سے خبردار کرنے کے لیے بولا کرتے تھے۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ (اکیلے نماز میں) قیام کرتے ہیں ﴿۲۱۸﴾

218. Who sees you (O Muhammad ﷺ) when you stand up (alone at night for *Tahajjud* prayers).

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

اور آپ کی نقل وحرکت کو سجدہ کرنے والوں میں بھی (دیکھتا ہے) ﴿۲۱۹﴾

219. And your movements among those who fall prostrate (to Allāh in the five compulsory congregational prayers).

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾

بلاشبہ وہی خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے ﴿۲۲۰﴾

220. Verily, He, only He, is the All-Hearer, the All-Knower.

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾

کیا میں تمھیں بتاؤں کس پر شیاطین نازل ہوتے ہیں؟ ﴿۲۲۱﴾

221. Shall I inform you (O people!) upon whom the *Shayātin* (devils) descend?

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے، گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں ﴿۲۲۲﴾

222. They descend on every lying, sinful person.

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

جو (شیطانوں کی طرف) کان لگاتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں ﴿۲۲۳﴾

223. Who gives ear (to the devils and they pour what they may have heard of the Unseen from the angels), and most of them are liars.

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

اور شاعروں کی پیروی گمراہ (لوگ) ہی کرتے ہیں ﴿۲۲۴﴾

224. As for the poets, the erring ones follow them,

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ وہ (خیال کی) ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں ﴿۲۲۵﴾

225. See you not that they speak about every subject (praising people — right or wrong) in their poetry?

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اور بلاشبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں، جو کرتے نہیں ﴿۲۲۶﴾

226. And that they say what they do not do.

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ
مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع 11 36 15

سوائے ان کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اور اللہ کا بکثرت ذکر کیا، اور جب ان پر ظلم ہوا تو اس کے بعد انھوں نے بدلہ لیا، اور ظالم لوگ جلد جان لیں گے کہ کون سی پلٹنے کی (خوفناک) جگہ وہ پلٹیں گے ﴿۲۲۷﴾

227. Except those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous deeds, and remember Allāh much and vindicate themselves after they have been wronged [by replying back in poetry to the unjust poetry (which the pagan poets utter against the Muslims)]. And those who do wrong will come to know by what overturning they will be overturned.

Sūrat An-Naml (The Ants) 27

سورۂ نمل

93 (27) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (48) 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

طٰس، یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیات ہیں ﴿۱﴾

1. *Tā-Sīn.*

[These letters are one of the miracles of the Qur'ân, and none but Allâh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Qur'ân, and (it is) a Book (that makes things) clear;

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

(یہ) ہدایت اور بشارت ہے (ان) مومنوں کے لیے ②

2. A guide (to the Right Path) and glad tidings for the believers [who believe in the Oneness of Allâh (i.e. Islâmic Monotheism)].

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③

جو نماز قائم کرتے ہیں، اور زکاۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ③

3. Those who perform *As-Salât* (the prayers) and give *Zakât* (obligatory charity) and they believe with certainty in the Hereafter (resurrection, recompense of their good and bad deeds, Paradise and Hell).

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④

بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال پرکشش بنا دیے ہیں، لہٰذا وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④

4. Verily, those who believe not in the Hereafter, We have made their deeds fair-seeming to them, so that they wander about blindly.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤

وہی لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہی زیادہ خسارے میں ہوں گے ⑤

5. They are those for whom there will be an evil torment (in this world). And in the Hereafter they will be the greatest losers.

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥

اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ کو تو ایک کمال حکمت والے، خوب جاننے والے کی طرف سے یہ قرآن سکھایا جاتا ہے ⑥

6. And verily, you (O Muhammad ﷺ) are being taught the Qur'ân from One, All-Wise, All-Knowing.

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦

(وہ وقت یاد کریں) جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے کہا: بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمھارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا سلگتا انگارا لاؤں گا، تاکہ تم تاپو ⑦

7. (Remember) when Mûsâ (Moses) said to his household: "Verily, I have seen a fire; I will bring you from there some information, or I will bring you a burning brand, that you may warm yourselves."

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧

چنانچہ جب موسیٰ اس (آگ) کے پاس پہنچا تو اسے آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو اس آگ (نور) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے، اور اللہ رب العالمین پاک ہے ⑧

8. But when he came to it, he was called: "Blessed is whosoever is in the fire, and whosoever is round about it! And Glorified is Allâh, the Lord of the *'Âlamîn* (mankind, jinn and all that exists).

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨

اے موسیٰ! بلاشبہ وہ میں ہی اللہ ہوں، نہایت غالب، خوب حکمت والا ⑨

9. "O Mûsâ (Moses)! Verily, it is I, Allâh, the All-Mighty, the All-Wise.

10. "And throw down your stick!" But when he saw it moving as if it were a snake, he turned in flight, and did not look back. (It was said:) "O Mūsā (Moses)! Fear not: verily, the Messengers fear not in front of Me.

اور اپنا عصا ڈال دے، چنانچہ جب (موسیٰ نے عصا ڈالا اور) اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر پلٹا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! مت ڈر، بلاشبہ میرے حضور میں رسول ڈرا نہیں کرتے ⑩

وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ⑩

11. "Except him who has done wrong and afterwards has changed evil for good; then surely, I am Oft-Forgiving, Most Merciful.

مگر جس نے ظلم کیا، پھر اس نے برائی کے بعد (برے اعمال کو) بدل کر نیکی کی، تو بلاشبہ میں بڑا بخشن ہار، نہایت مہربان ہوں ⑪

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪

12. "And put your hand into your bosom, it will come forth white without hurt. (These are) among the nine signs (you will take) to Fir'aun (Pharaoh) and his people. Verily, they are a people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر، وہ سفید (چمکتا ہوا) بے عیب نکلے گا، یہ ان نو نشانیوں (معجزات) میں سے ہے (جن کے ساتھ تمھیں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجا گیا ہے۔) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ⑫

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

13. But when Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) came to them, clear to see, they said: "This is a manifest magic."

پھر جب ان کے پاس ہمارے واضح روشن معجزات پہنچے تو انھوں نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے ⑬

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑬

14. And they denied them (those *Ayāt*) wrongfully and arrogantly, though their ownselves were convinced thereof [i.e. those (*Ayāt*) are from Allāh, and Mūsā (Moses) is the Messenger of Allāh in truth, but they disliked to obey Mūsā (Moses), and hated to believe in his Message of Monotheism]. So, see what was the end of the *Mufsidūn* (disbelievers, evildoers, liars and disobedient to Allāh).

اور انھوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کر دیا، جبکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا۔ پھر دیکھیے فسادیوں کا انجام کیسا ہوا؟ ⑭

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ⑭ ع 1 14 16

15. And indeed We gave knowledge to Dāwūd (David) and Sulaimān (Solomon), and they both said: "All praise and thanks are Allāh's, Who has preferred us above many of His believing slaves!"

اور بلاشبہ ہم نے داود اور سلیمان کو (خاص) علم دیا تھا، اور ان دونوں نے کہا: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ⑮

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ⑮

16. And Sulaimān (Solomon) inherited (the knowledge of) Dāwūd (David). He said: "O

اور داود کا وارث سلیمان بنا اور اس نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے، اور ہمیں

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ⑯

ہر چیز دی گئی ہے، بلاشبہ یہ تو صاف صاف (اللہ کا) فضل ہے⑯

mankind! We have been taught the language of birds, and on us have been bestowed all things. This, verily, is an evident grace (from Allāh)."

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑰

اور سلیمان کے پاس اس کے سارے لشکر، جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے، پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے⑰

17. And there were gathered before Sulaimân (Solomon) his hosts of jinn and men, and birds, and they all were set in battle order (marching forward).

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑱

حتی کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے، تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کے لشکر تمھیں کچل نہ ڈالیں، جبکہ وہ (اس کا) شعور بھی نہ رکھتے ہوں⑱

18. Till, when they came to the valley of the ants, one of the ants said: "O ants! Enter your dwellings, lest Sulaimân (Solomon) and his hosts should crush you, while they perceive not."

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ⑲

چنانچہ سلیمان اس (چیونٹی) کی بات پر مسکرا کر ہنس دیا اور کہا: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے، اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر⑲

19. So he [Sulaimân (Solomon)] smiled, amused at her speech[1] and said: "My Lord! Grant me the power and ability that I may be grateful for Your Favours which You have bestowed on me and on my parents, and that I may do righteous good deeds that will please You, and admit me by Your Mercy among Your righteous slaves."

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ⑳

اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں؟ (کیا وہ موجود ہے) یا وہ غیر حاضروں میں ہے؟⑳

20. He inspected the birds, and said: "What is the matter that I see not the hoopoe? Or is he among the absentees?

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ㉑

(یہی بات ہے تو) میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا، یا اسے ذبح ہی کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے㉑

21. "I will surely punish him with a severe torment or slaughter him, unless he brings me a clear reason."

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ㉒

ابھی کوئی زیادہ دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ (ہدہد آ گیا اور) اس نے کہا: میں نے (وہ کچھ) جان لیا ہے جس کے بارے میں آپ نہیں جانتے، اور میں آپ کے پاس سبا سے ایک سچی خبر لایا ہوں㉒

22. But the hoopoe stayed not long, he (came up and) said: "I have grasped (the knowledge of a thing) which you have not grasped and I have come to you from Saba' (Sheba) with true news.

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ㉓

بلاشبہ میں نے دیکھا کہ ایک عورت ان پر حکومت کرتی ہے، اور اسے (ضرورت کی) ہر چیز عطا کی گئی

23. "I found a woman ruling over them, she has been given all things that could be possessed by

[1] (V.27:19) See the footnote of (V.6:143).

ہے، اور اس کا تخت عظیم الشان ہے (23)

any ruler of the earth, and she has a great throne.

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (24)

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے پرکشش بنا دیے ہیں، پھر انھیں راہ (حق) سے روک دیا ہے، چنانچہ وہ ہدایت نہیں پاتے (24)

24. "I found her and her people worshipping the sun instead of Allāh, and *Shaitān* (Satan) has made their deeds fair-seeming to them, and has barred them from (Allāh's) way, so they have no guidance."

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (25)

یہ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں نکالتا ہے، اور وہ (سب کچھ) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو (25)

25. [As *Shaitān* (Satan) has barred them from Allāh's way] so they do not worship (prostrate themselves before) Allāh, Who brings to light what is hidden in the heavens and the earth, and knows what you conceal and what you reveal. (*Tafsir At-Tabarī*)

السجدة

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ (26)

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بہت بڑے عرش کا مالک ہے (26)

26. Allāh, *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the Lord of the Supreme Throne!*

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (27)

سلیمان نے کہا: ہم جلد ہی دیکھیں گے آیا تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے (27)

27. [Sulaimān (Solomon)] said: "We shall see whether you speak the truth or you are (one) of the liars.

اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ (28)

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے ہٹ (کر بیٹھ) جا، سو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (28)

28. "Go you with this letter of mine and deliver it to them, then draw back from them and see what (answer) they return."

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ (29)

بلقیس نے کہا: اے سردارو! بلاشبہ میری طرف ایک گرامی نامہ ڈالا گیا ہے (29)

29. She said: "O chiefs! Verily, here is delivered to me a noble letter,

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ (30)

بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے، اور بے شک اس کا آغاز اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے (30)

30. "Verily, it is from Sulaimān (Solomon), and verily, it (reads): In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful;

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (31) ع 17 17

یہ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ (31)

31. "Be you not exalted against me, but come to me as Muslims (true believers who submit to Allāh with full submission).' "

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ (32)

بلقیس نے کہا: اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، کسی معاملے کا قطعی فیصلہ میں اس وقت تک نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو (اور مجھے مشورہ نہ دو) (32)

32. She said: "O chiefs! Advise me in (this) case of mine. I decide no case till you are present with me (and give me your opinions)."

* (V.27:26) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۙ
وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

انھوں نے کہا: ہم قوت والے اور سخت جنگجو ہیں، اور
(فیصلے کا) تمام اختیار آپ کے پاس ہے، آپ خود
دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿٣٣﴾

33. They said: "We have great strength, and great ability for war, but it is for you to command; so think over what you will command."

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ
وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾

اس نے کہا: بلاشبہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل
ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے اور اس کے
باعزت لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں، اور یہ بھی اسی طرح
کریں گے ﴿٣٤﴾

34. She said: "Verily, kings, when they enter a town (country), they despoil it and make the most honourable amongst its people the lowest. And thus they do.

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور بے شک میں ان کی طرف کوئی ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر
دیکھتی ہوں قاصد کیا (جواب) لے کر لوٹتے ہیں؟ ﴿٣٥﴾

35. "But verily, I am going to send him a present, and see with what (answer) the messengers return."

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ
فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

چنانچہ جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا، تو سلیمان
نے کہا: کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرنا چاہتے ہو،
مجھے اللہ نے جو دیا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو
اس نے تمھیں دیا ہے، بلکہ تم خود ہی اپنے ہدیے
کے ساتھ خوش رہو ﴿٣٦﴾

36. So, when (the messengers with the present) came to Sulaimān (Solomon), he said: "Will you help me in wealth? What Allāh has given me is better than that which He has given you! Nay, you rejoice in your gift!"

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا
قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾

تو ان کی طرف لوٹ جا، اب ہم ضرور ان پر ایسے
لشکروں سے چڑھائی کریں گے کہ ان (تمھارے
لوگوں) میں ان کے خلاف لڑنے کی طاقت نہ ہوگی،
اور ہم ضرور انھیں ذلیل کر کے وہاں سے نکال دیں
گے، اور وہ خوار ہوں گے ﴿٣٧﴾

37. [Then Sulaimān (Solomon) said to the chief of her messengers who brought the present]: "Go back to them. We verily, shall come to them with hosts that they cannot resist, and we shall drive them out from there in disgrace, and they will be abased."

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا
قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

اس (سلیمان) نے کہا: اے سردارو! تم میں سے کون
ہے جو ان کے میرے پاس مطیع ہو کر آنے سے پہلے
اس (بلقیس) کا تخت میرے پاس لے آئے؟ ﴿٣٨﴾

38. He said: "O chiefs! Which of you can bring me her throne before they come to me surrendering themselves in obedience?"

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۖ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

جنوں میں سے ایک دیو (طاقت ور جن) نے کہا: وہ
میں آپ کو لا دیتا ہوں، اس سے پہلے کہ آپ اپنی
جگہ سے اٹھیں، اور بلاشبہ میں اس کی طاقت رکھتا
ہوں، امانت دار بھی ہوں ﴿٣٩﴾

39. An *'Ifrīt* (strong one) from the jinn said: "I will bring it to you before you rise from your place (council). And verily, I am indeed strong and trustworthy for such work."

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا
آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ
فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ

اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ آپ کی
پلک جھپکنے سے بھی پہلے وہ تخت میں آپ کو لا دیتا
ہوں، پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا
ہوا دیکھا تو کہا: یہ میرے رب کا فضل ہے، تاکہ وہ

40. One with whom was knowledge of the Scripture said: "I will bring it to you within the twinkling of an eye!" Then when he [Sulaimān (Solomon)] saw it

فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو کوئی شکر کرے تو بس وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے، اور جو کوئی ناشکری کرے تو بلاشبہ میرا رب بڑا بے پروا، نہایت فیاض ہے﴿٤٠﴾

placed before him, he said: "This is by the Grace of my Lord — to test me whether I am grateful or ungrateful! And whoever is grateful, truly, his gratitude is for (the good of) his ownself; and whoever is ungrateful, (he is ungrateful only for the loss of his ownself). Certainly my Lord is Rich (Free of all needs), Bountiful."

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

سلیمان نے کہا: تم اس کے لیے اس کے تخت کی شکل بدل دو، ہم دیکھتے ہیں آیا وہ راہ پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے﴿٤١﴾

41. He said: "Disguise her throne for her that we may see whether she will be guided (to recognise her throne), or she will be one of those not guided."

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

پھر جب وہ آئی تو کہا گیا: کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی: گویا کہ یہ وہی ہے، اور ہمیں اس سے پہلے ہی علم ہو چکا تھا اور ہم تابعدار بن گئے تھے﴿٤٢﴾

42. So when she came, it was said (to her): "Is your throne like this?" She said: "(It is) as though it were the very same." And [Sulaimān (Solomon) said]: "Knowledge was bestowed on us before her, and we were submitted to Allāh (in Islām as Muslims before her)."

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

اور اسے (عبادت الٰہی سے) اس چیز نے روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی، کیونکہ وہ کافر قوم میں سے تھی﴿٤٣﴾

43. And that which she used to worship besides Allāh has prevented her (from Islām), for she was of a disbelieving people.

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ ع 13 18

اس سے کہا گیا: تو محل میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے اس کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا، اور اپنی دونوں پنڈلیوں سے (کپڑا) اٹھا لیا، سلیمان نے کہا: بلاشبہ یہ تو شیشوں سے جڑا صاف محل ہے، اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک (اب تک سورج کی عبادت کر کے) میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرماں بردار ہو گئی ہوں﴿٤٤﴾

44. It was said to her: "Enter *As-Sarh*" (a glass surface with water underneath it or a palace): but when she saw it, she thought it was a pool, and she (tucked up her clothes) uncovering her legs. Sulaimān (Solomon) said: "Verily, it is a *Sarh* (a glass surface with water underneath it or a palace)." She said: "My Lord! Verily, I have wronged myself, and I submit [in Islām, together with Sulaimān (Solomon)] to Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)."

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ

اور بلاشبہ ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، تو اسی وقت وہ لوگ دو

45. And indeed We sent to Thamūd their brother Sālih (Saleh), saying: "Worship Allāh

فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

فریق (مومن اور کافر) ہو کر جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾

(Alone and none else). Then look! They became two parties (believers and disbelievers) quarrelling with each other."

قَالَ يَٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

صالح نے کہا: اے میری قوم! تم بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) کیوں جلدی طلب کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿۴۶﴾

46. He said: "O my people! Why do you seek to hasten the evil (torment) before the good (Allāh's Mercy)? Why seek you not the forgiveness of Allāh, that you may receive mercy?"

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

انھوں نے کہا: ہم تمھیں اور تمھارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں، صالح نے کہا: تمھاری نحوست و مصیبت تو اللہ کے پاس (اس کے اختیار میں) ہے بلکہ تم لوگ تو آزمائے جا رہے ہو ﴿۴۷﴾

47. They said: "We augur ill omen from you and those with you." He said: "Your ill omen is with Allāh; nay, but you are a people that are being tested."

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس شہر میں نو سرغنے تھے، وہ زمین میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ﴿۴۸﴾

48. And there were in the city nine men (from the sons of their chiefs), who made mischief in the land, and would not reform.

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾

انھوں نے کہا: تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور صالح اور اس کے اہل خانہ پر شب خون ماریں گے، پھر ہم اس کے وارث سے کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بلاشبہ ہم سچے ہیں ﴿۴۹﴾

49. They said: "Swear one to another by Allāh that we shall make a secret night attack on him and his household, and thereafter we will surely say to his near relatives: 'We witnessed not the destruction of his household, and verily, we are telling the truth.'"

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور انھوں نے ایک چال چلی، اور ہم نے بھی تدبیر کی، اور وہ شعور بھی نہ رکھتے تھے ﴿۵۰﴾

50. So, they plotted a plot, and We planned a plan, while they perceived not.

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

پھر آپ دیکھیں! ان کی چال کا انجام کیا ہوا، بلاشبہ ہم نے ان (نو سرغنوں) کو اور ان کی سب قوم کو تباہ و برباد کر دیا ﴿۵۱﴾

51. Then see how was the end of their plot! Verily, We destroyed them and their nation all together.

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

چنانچہ یہ ہیں ان کے گھر خالی (اجڑے اور ویران) پڑے ہوئے، اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا، بلاشبہ اس میں نشان (عبرت) ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں ﴿۵۲﴾

52. These are their houses in utter ruin, for they did wrong. Verily, in this is indeed an *Ayāh* (a lesson or a sign) for a people who know.

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے ﴿۵۳﴾

53. And We saved those who believed, and used to fear Allāh, and keep their duty to Him.

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

اور (یاد کریں) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا:

54. And (remember) Lūt (Lot)!

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

کیا تم بے حیائی (بدکاری) کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو (کہ یہ بے حیائی ہے)﴿٥٤﴾

When he said to his people.[1] Do you commit *Al-Fāhishah* (evil, great sin, every kind of unlawful sexual intercourse, sodomy) while you see (one another doing evil without any screen)?"

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

کیا تم شہوت رانی کے لیے (اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو نادان لوگ ہو﴿٥٥﴾

55. "Do you practise your lusts on men instead of women? Nay, but you are a people who behave senselessly."

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

پھر اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انھوں نے کہا: آل لوط کو اپنی بستی سے نکال دو، کیونکہ یہ لوگ تو بڑے پاک صاف بنتے ہیں﴿٥٦﴾

56. There was no other answer given by his people except that they said: "Drive out the family of Lūt (Lot) from your city. Verily, these are men who want to be clean and pure!"

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے اہل خانہ کو نجات دی، سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی﴿٥٧﴾

57. So, We saved him and his family, except his wife. We destined her to be of those who remained behind.

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع 4 14 19

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) سخت بارش برسائی، تو ڈرائے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بدترین بارش برسائی گئی تھی﴿٥٨﴾

58. And We rained down on them a rain (of stones). So, evil was the rain of those who were warned.

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جنھیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟①﴿٥٩﴾

59. Say (O Muhammad ﷺ): "All praise and thanks are Allāh's, and peace be on His slaves whom He has chosen (for His Message)! Is Allāh better, or (all) that they ascribe as partners (to Him)?" (Of course, Allāh is Better).[2]

---

[1] (V.27:54) i.e. the town of Sodom in Palestine - the place where the Dead Sea is now. [See the Book of History by Ibn Kathir 'The stories of the Prophets' (كتاب التاريخ لابن كثير).]

[2] (V.27:59)

A) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Whoever possesses the following three (qualities) will have the sweetness (delight) of Faith:

1) The one to whom Allāh عز وجل and His Messenger (Muhammad ﷺ) become dearer than anything else.

2) Who loves a person and he loves him only for Allāh's sake.

3) Who hates to revert to *Kufr* (disbelief) as he hates to be thrown into the fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/16 (O.P.15)]

B) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ was asked, "What is the best deed?" He replied, "To believe in Allāh (عز وجل) and His Messenger (Muhammad ﷺ)." The questioner then asked, "What is the next (in goodness)?" He replied, "To participate in *Jihād* (holy fighting) in Allāh's Cause." The questioner again asked, "What is the next (in goodness)?" He replied, "To perform *Hajj* (pilgrimage to Makkah) *Mabrūr* (which is accepted by Allāh and is performed with the intention of seeking Allāh's Pleasures only and not to show-off and without committing any sin, and in accordance with the legal ways of the Prophet ﷺ)." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/26 (O.P.25)]

① اس میں شرک سے ڈرایا جا رہا ہے کیونکہ شرک ایک تو اللہ کی محبت کے منافی ہے جب کہ ایک مومن کے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔ دوسرا شرک ناقابل معافی ہے۔ اگر ایک شخص شرک کرتے کرتے فوت ہو گیا تو وہ ہمیشہ کے لیے جہنمی ہوگا۔ [أَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا]

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ
ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ
ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾

(کیا یہ معبودانِ باطلہ بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمھارے لیے آسمان
سے پانی اتارا؟ پھر ہم نے اس سے ایسے پررونق
باغ اگائے جن کے درخت اگانے کی تمھیں قدرت
نہ تھی، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
بلکہ (یہ) وہ لوگ ہیں جو (غیر اللہ کو اللہ کے) برابر
ٹھہراتے ہیں ﴿60﴾

60. Is not He (better than your gods) Who created the heavens and the earth, and sends down for you water (rain) from the sky, whereby We cause to grow wonderful gardens full of beauty and delight? It is not in your ability to cause the growth of their trees. Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Nay, but they are a people who ascribe equals (to Him)!

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ
أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے زمین
ٹھہرنے کے لائق بنائی، اور اس کے درمیان نہریں
بنائیں اور اس کے لیے اس نے پہاڑ بنائے، اور دو
سمندروں کے درمیان آڑ رکھی؟ کیا اللہ کے ساتھ
کوئی (اور) الٰہ ہے؟ (نہیں!) بلکہ ان کے اکثر علم
نہیں رکھتے ﴿61﴾

61. Is not He (better than your gods) Who has made the earth as a fixed abode, and has placed rivers in its midst, and has placed firm mountains therein, and has set a barrier between the two seas (of salt and sweet water)? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Nay, but most of them know not!

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مجبور ولاچار کی دعا
قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے، اور وہ اس کی
تکلیف دور کر دیتا ہے، اور وہ تمھیں زمین میں
جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود
ہے؟ تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو ﴿62﴾

62. Is not He (better than your gods) Who responds to the distressed one, when he calls on Him, and Who removes the evil, and makes you inheritors of the earth, generations after generations? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Little is that you remember!

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری
کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت
(بارش) سے پہلے بشارت والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا
اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ ان سے
بلند و بالا ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾

63. Is not He (better than your gods) Who guides you in the darkness of the land and the sea, and Who sends the winds as heralds of glad tidings, going before His Mercy (rain)? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? High Exalted is Allāh above all that they associate as partners (to Him)!

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قُلْ
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مخلوق کو پہلی بار پیدا
کرتا ہے، پھر اسے لوٹائے گا، اور وہ جو تمھیں آسمان
اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی
(اور) الٰہ ہے؟ کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی
دلیل لے آؤ ﴿64﴾

64. Is not He (better than your so-called gods) Who originates creation, and shall thereafter repeat it, and Who provides for you from heaven and earth? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Say: "Bring forth your proofs, if you are truthful."

65. Say: "None in the heavens and the earth knows the *Ghaib* (Unseen) except Allāh, nor can they perceive when they shall be resurrected."

کہہ دیجیے: آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب (کی بات) نہیں جانتا، اور وہ (خود ساختہ معبود) تو یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ (قبروں سے) کب اٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

66. Nay, they have no knowledge of the Hereafter. Nay, they are in doubt about it. Nay, they are in complete blindness about it.

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا، بلکہ وہ آخرت کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿۶۶﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع

67. And those who disbelieve say: "When we have become dust — we and our fathers — shall we really be brought forth (again)?

اور کافروں نے کہا: کیا جب ہم اور ہمارے آباؤ اجداد مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں (پھر قبروں سے) نکالا جائے گا؟ ﴿۶۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾

68. "Indeed we were promised this — we and our forefathers before (us), verily, this is nothing but tales of ancients."

بلاشبہ ہمیں اور اس سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی یہ وعدے دیے جاتے رہے ہیں، لیکن یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۶۸﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

69. Say to them (O Muhammad ﷺ): "Travel in the land and see how has been the end of the *Mujrimūn* (criminals, those who denied Allāh's Messengers and disobeyed Allāh)."

کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿۶۹﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

70. And grieve you not over them, nor be straitened (in distress) because of what they plot.

اور (اے نبی!) آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ ہی جو وہ مکر و فریب کر رہے ہیں (اس پر) تنگ دل ہوں ﴿۷۰﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

71. And they (the disbelievers in the Oneness of Allāh) say: "When (will) this promise (be fulfilled), if you are truthful?"

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿۷۱﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

72. Say: "Perhaps that which you wish to hasten on, may be close behind you.

آپ کہہ دیجیے: جو عذاب تم جلدی طلب کرتے، ہو سکتا ہے (اس میں سے) کچھ تمھارے قریب آ لگا ہو ﴿۷۲﴾

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

73. "Verily, your Lord is full of grace for mankind, but most of them do not give thanks."

اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر بہت فضل (فرمانے) والا ہے، لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

74. And verily, your Lord knows what their breasts conceal and what they reveal.

اور بلاشبہ آپ کا رب (وہ باتیں) جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

75. And there is nothing hidden in the heaven and the earth but it is in a Clear Book (i.e. *Al-Lauh Al-Mahfūz*).

اور آسمان و زمین میں غائب کوئی چیز ایسی نہیں جو کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿۷۵﴾

وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾

76. Verily, this Qur'ān narrates to the Children of Israel most of that in which they differ.

وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اور بلاشبہ یہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٧٧﴾

77. And truly, it (this Qur'ān) is a guide and a mercy for the believers.

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا، اور وہ نہایت غالب ہے، بہت علم والا ہے ﴿٧٨﴾

78. Verily, your Lord will decide between them (various sects) by His Judgement. And He is the All-Mighty, the All-Knowing.

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

لہٰذا (اے نبی!) آپ اللہ پر توکل کریں، بلاشبہ آپ واضح حق پر ہیں ﴿٧٩﴾

79. So, put your trust in Allāh; surely, you (O Muhammad ﷺ) are on manifest truth.

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں، جبکہ وہ پیٹھ کے بل پھر جائیں ﴿٨٠﴾

80. Verily, you cannot make the dead to hear nor can you make the deaf to hear the call (i.e. benefit them and similarly the disbelievers), when they flee, turning their backs.

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہِ ہدایت پر لا سکتے ہیں، آپ تو بس انھیں ہی سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، تو وہی فرماں بردار ہیں ﴿٨١﴾

81. Nor can you lead the blind out of their error. You can only make to hear those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and who have submitted (themselves to Allāh in Islām as Muslims).

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع 6 16 2

اور جب ان پر (قربِ قیامت کے وعدے کی) بات پوری ہو جائے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے، وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک یہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے① ﴿٨٢﴾

82. And when the Word (of torment) is fulfilled against them, We shall bring out from the earth a beast[1] for them, to speak to them because mankind believed not with certainty in Our *Ayāt* (Verses of the Qur'ān and Prophet Muhammad ﷺ).

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اکٹھا کریں گے، جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾

83. And (remember) the Day when We shall gather out of every nation a troop of those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and (then) they (all) shall be driven (to the place of reckoning),

---

[1] (V.27:82) See the footnote of (V.6:158).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 158/6)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

حتی کہ جب وہ سب (میدان محشر میں) آ پہنچیں گے تو اللہ فرمائے گا: کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا، جبکہ تم نے علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا، یا تم کیا کرتے رہے تھے؟ ﴿۸۴﴾

84. Till, when they come (before their Lord at the place of reckoning), He will say: "Did you deny My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) whereas you comprehended them not by knowledge (of their truth or falsehood), or what (else) was it that you used to do?"

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر (وعدۂ عذاب کی) بات پوری ہو جائے گی، تو وہ (کچھ بھی) نہیں بول سکیں گے ﴿۸۵﴾

85. And the Word (of torment) will be fulfilled against them, because they have done wrong, and they will be unable to speak (in order to defend themselves).

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی، تاکہ وہ اس میں آرام وسکون کریں اور دن کو روشن (بنایا۔) بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾

86. See they not that We have made the night for them to rest therein, and the day sight-giving? Verily, in this are *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) for the people who believe.

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے (سب) گھبرا جائیں گے، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور (یہ) سب عاجز ہو کر اللہ کے حضور جائیں گے ﴿۸۷﴾

87. And (remember) the Day on which the Trumpet will be blown — and all who are in the heavens and all who are on the earth, will be terrified except him whom Allāh will (exempt). And all shall come to Him, humbled.

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو ان کو جامد (اپنی جگہ جمے ہوئے) سمجھیں گے، جبکہ وہ بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ اور مضبوط بنایا، بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾

88. And you will see the mountains and think them solid, but they shall pass away as the passing away of the clouds. The Work of Allāh, Who perfected all things, verily, He is Well-Acquainted with what you do.

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

جو شخص نیکی لائے گا، تو اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر (بدلہ) ہوگا، اور وہ اس دن ہر گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے ﴿۸۹﴾

89. Whoever brings a good deed (i.e. belief in the Oneness of Allāh along with every deed of righteousness), will have better than its worth; and they will be safe from the terror on that Day.

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾

اور جو شخص برائی لائے گا تو ان کے منہ آگ میں اوندھے کر دیے جائیں گے (اور کہا جائے گا:) تم بس اسی کا بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کرتے تھے ﴿۹۰﴾

90. And whoever brings an evil deed (i.e. *Shirk* — polytheism, disbelief in the Oneness of Allāh and every evil sinful deed), they will be cast down (prone) on their faces in the Fire. (And it

will be said to them) "Are you being recompensed anything except what you used to do?"

91. I (Muhammad ﷺ) have been commanded only to worship the Lord of this city (Makkah), Who has sanctified it and to Whom belongs everything. And I am commanded to be from among the Muslims (those who submit to Allāh in Islām).[1]

(آپ کہہ دیجیے:) بس مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت بخشی ہے①، اور ہر شے اسی کے لیے ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں ﴿91﴾

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

92. And that I should recite the Qur'ān, then whosoever receives guidance, receives it for the good of his ownself; and whosoever goes astray, say (to him): "I am only one of the warners."

اور یہ کہ میں قرآن پڑھوں، پھر جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنی ہی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے: میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿92﴾

وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

93. And say [(O Muhammad ﷺ) to these polytheists and pagans]: "All praise and thanks are Allāh's. He will show you His *Ayāt* (signs, in yourselves, and in the universe or punishments), and you shall recognise them. And your Lord is not unaware of what you do."

اور کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جلد ہی تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، پھر تم انھیں پہچان لو گے، اور جو کچھ تم عمل کرتے رہے ہو آپ کا رب اس سے غافل نہیں ﴿93﴾

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ ع 7 11 3

Sūrat Al-Qasas (The Narration) 28

سورۂ قصص

آیاتها 88 (28) سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49) رکوعاتها 9

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

1. *Tā-Sīn-Mīm*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

طسٓمٓ ①

طسٓمٓ ﴿١﴾

2. These are the Verses of the manifest Book (that makes clear

یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ②

تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

---

[1] (V.27:91)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: On the day of the conquest of Makkah, Allāh's Messenger ﷺ said: "Allāh has made this town a sanctuary. Its thorny bushes should not be cut, its game should not be chased, and its fallen things should not be picked up except by one who would announce them publicly." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1587 (O.P.657)]
b) See the footnote of (V.2:191).

① اس سے مراد "مکہ" شہر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: "اللہ نے اس شہر کو حرم (جائے امن) قرار دیا ہے اس کی کانٹے دار جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں نہ وہاں کے شکاری جانور کا تعاقب کیا جائے اور کوئی اس کی (وہاں) گری پڑی اشیا نہ اُٹھائے سوائے اُس شخص کے جو اس کا اعلان کرے۔" (صحیح البخاری، الحج، باب: 43، حدیث: 1587)
مزید ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/191)

truth from falsehood, good from evil).

3. We recite to you some of the news of Mūsā (Moses) and Fir'aun (Pharaoh) in truth, for a people who believe (in this Qur'ān, and in the Oneness of Allāh).

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں③

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③

4. Verily, Fir'aun (Pharaoh) exalted himself in the land and made its people sects, weakening (oppressing) a group (i.e. Children of Israel) among them: killing their sons, and letting their females live. Verily, he was of the *Mufsidūn* (i.e. those who commit great sins and crimes, oppressors, tyrants).

بے شک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کی، اور اس نے اہل مصر کے کئی گروہ بنا دیے، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو اس نے ضعیف جان کر دبا رکھا تھا، وہ ان کے بیٹے ذبح کرتا اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھتا، بلاشبہ وہ فسادیوں میں سے تھا④

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④

5. And We wished to do a favour to those who were weak (and oppressed) in the land, and to make them rulers and to make them the inheritors,

اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں ضعیف جان (کر دبا) لیا گیا تھا، اور انھیں پیشوا بنائیں، اور انھیں (ملک مصر کے) وارث بنائیں⑤

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤

6. And to establish them in the land, and We let Fir'aun (Pharaoh) and Hāmān and their hosts receive from them that which they feared.

اور (یہ کہ) ہم انھیں زمین (شام و فلسطین) میں اقتدار بخشیں، اور ہم فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان (کمزور لوگوں کے ہاتھوں) سے وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے⑥

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥

7. And We inspired the mother of Mūsā (Moses) (telling): "Suckle him [Mūsā (Moses)], but when you fear for him, then cast him into the river and fear not, nor grieve. Verily, We shall bring him back to you, and shall make him one of (Our) Messengers." (*Tafsir Al-Qurtubi*)

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا، پھر جب تو اس کے بارے میں ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دینا، اور نہ ڈرنا اور نہ غم کھانا، بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں، اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں⑦

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَاۗدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦

8. Then the household of Fir'aun (Pharaoh) picked him up, that he might become for them an enemy and a (cause of) grief. Verily, Fir'aun (Pharaoh), Hāmān and their hosts were sinners.

چنانچہ فرعون کے گھر والوں نے اسے (دریا سے) اٹھا لیا، تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور باعث غم بنے، بلاشبہ فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے⑧

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِــِٕيْنَ ⑧

9. And the wife of Fir'aun (Pharaoh) said: "A comfort of the eye for me and for you. Kill him not, perhaps he may be of

اور فرعون کی بیوی نے کہا: (یہ تو) میرے لیے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں، اور وہ

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨

(انجام سے) بے خبر تھے ⑨

benefit to us, or we may adopt him as a son." And they perceived not (the result of that).

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر و قرار سے) خالی ہو گیا، بے شک قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر کر دیتی، اگر ہم نے اس کا دل مضبوط نہ کر دیا ہوتا، تاکہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین کرنے والوں میں سے ہو ⑩

10. And the heart of the mother of Mūsā (Moses) became empty [from every thought, except the thought of Mūsā (Moses)]. She was very near to disclose his case (i.e. the child is her son), had We not strengthened her heart (with Faith), so that she might remain as one of the believers.

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑪

اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن سے کہا: تو اس کے پیچھے پیچھے جا، پھر وہ (گئی تو) اسے دور سے دیکھتی رہی، جبکہ وہ (فرعونی) بے خبر تھے ⑪

11. And she said to his [Mūsā's (Moses)] sister: "Follow him." So she (his sister) watched him from a far place secretly, while they perceived not.

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ⑫

اور ہم نے موسیٰ پر دائیوں (کے دودھ) کو پہلے ہی سے حرام کر دیا تھا، پھر موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں تمھیں ایک گھر والے کا بتاؤں جو تمھارے لیے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟ ⑫

12. And We had already forbidden (other) foster suckling mothers for him, until she (his sister came up and) said: "Shall I direct you to a household who will rear him for you, and look after him in a good manner?"

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬ ع 1 13 4

چنانچہ ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑬

13. So did We restore him to his mother, that her eye might be comforted, and that she might not grieve, and that she might know that the Promise of Allāh is true. But most of them know not.

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑭

اور جب وہ (موسیٰ) اپنی جوانی کو پہنچا اور (عقل و شعور میں کامل اور) پورا طاقتور ہو گیا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا، اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ⑭

14. And when he attained his full strength, and was perfect (in manhood), We bestowed on him *Hukm* (Prophethood, and right judgement of the affairs) and religious knowledge [of the religion of his forefathers, i.e. Islāmic Monotheism]. And thus do We reward the *Muhsinūn* (i.e. good doers. See the footnote of V.9:120).

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى

اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جبکہ اہل شہر غفلت میں تھے، پھر اس نے شہر میں دو آدمیوں کو باہم لڑتے پایا، یہ (ایک تو) اس کے اپنے گروہ میں سے تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں میں سے تھا، پھر جو اس

15. And he entered the city at a time of unawareness of its people: and he found there two men fighting, — one of his party (his religion — from the Children of Israel), and the other of his

الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

کے اپنے گروہ میں سے تھا اس نے موسیٰ سے اس شخص کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا، چنانچہ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا (پھر) کہا: یہ (قتل) شیطان کا عمل ہے، بلاشبہ وہ گمراہ کرنے والا کھلم کھلا دشمن ہے⑮

foes. The man of his (own) party asked him for help against his foe, so Mūsā (Moses) struck him with his fist and killed him. He said: "This is of *Shaitān*'s (Satan's) doing, verily, he is a plain misleading enemy."

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا تو میری مغفرت فرما، چنانچہ اللہ نے اسے بخش دیا، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑯

16. He said: "My Lord! Verily, I have wronged myself, so forgive me." Then He forgave him. Verily, He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر انعام کیا ہے، لہٰذا میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا⑰

17. He said: "My Lord! For that with which You have favoured me, I will nevermore be a helper of the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners)!"

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر موسیٰ نے شہر میں ڈرتے ڈرتے (ہر طرف سے خطرے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک (دیکھا کہ) وہ شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اسے مدد کے لیے پکار رہا ہے، موسیٰ نے اس سے کہا: بلاشبہ تو تو صاف گمراہ شخص ہے⑱

18. So he became afraid, looking about in the city (waiting as to what will be the result of his crime of killing), when behold, the man who had sought his help the day before, called for his help (again). Mūsā (Moses) said to him: "Verily, you are a plain misleader!"

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی) بول اٹھا: اے موسیٰ: کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جیسے تو نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، تو یہی چاہتا ہے کہ زمین میں بڑا متکبر و سرکش ہو، اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو⑲

19. Then when he decided to seize the man who was an enemy to both of them, the man said: "O Mūsā (Moses)! Is it your intention to kill me as you killed a man yesterday? Your aim is nothing but to become a tyrant in the land, and not to be one of those who do right."

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا آیا (اور) اس نے کہا: اے موسیٰ! بلاشبہ سردار تیرے خلاف مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں، لہٰذا تو نکل جا، بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں⑳

20. And there came a man running, from the farthest end of the city. He said: "O Mūsā (Moses)! Verily, the chiefs are taking counsel together about you, to kill you, so escape. Truly, I am one of the good advisers to you."

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ ع 2 8 5

تو موسیٰ اس شہر سے ڈرتے سہمتے، (پکڑے جانے کے) انتظار میں نکلا، (اور) اس نے کہا: اے میرے

21. So he escaped from there, looking about in a state of fear. He said: "My Lord! Save me

رب! تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے ﴿21﴾

from the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)!"

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾

اور جب اس نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے کہ
میرا رب مجھے سیدھی راہ کی ہدایت دے گا ﴿22﴾

22. And when he went towards (the land of) Madyan (Midian), he said: "It may be that my Lord guides me to the Right Way."

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً
مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا
لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا
شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾

اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا تو اس پر
اس نے لوگوں کا ایک گروہ پایا، وہ (اپنے مویشیوں کو)
پانی پلا رہے تھے، اور ان کے علاوہ دو عورتوں کو دیکھا
جو (اپنے جانور) روک رہی ہیں، موسیٰ نے کہا: تمھارا
کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہم پانی نہیں
پلاتیں، حتی کہ چرواہے (پانی پلا کر اپنے مویشی) واپس
لے جائیں، جبکہ ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے ﴿23﴾

23. And when he arrived at the water (a well) of Madyan (Midian), he found there a group of men watering (their flocks), and besides them he found two women who were keeping back (their flocks). He said: "What is the matter with you?" They said: "We cannot water (our flocks) until the shepherds take (their flocks). And our father is a very old man."

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾

چنانچہ اس نے ان دونوں کی خاطر پانی پلایا، پھر وہ
(پیچھے) سائے کی طرف ہٹ آیا، اور کہا: اے میرے
رب! بے شک تو میری طرف جو بھی خیر نازل
کرے، میں اس کا محتاج ہوں ﴿24﴾

24. So he watered (their flocks) for them, then he turned back to shade, and said: "My Lord! Truly, I am in need of whatever good that You bestow on me!"

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ
قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا
سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ڣ نَجَوْتَ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾

پھر ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) شرم و حیا سے
چلتی اس کے پاس آئی، اس نے کہا: بے شک
میرے والد تجھے بلاتے ہیں تاکہ وہ تجھے اس کی
مزدوری دیں جو تو نے ہماری خاطر پانی پلایا ہے،
پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے سارا قصہ
سنایا تو اس نے کہا: تو مت ڈر، تو نے اس ظالم قوم
سے نجات پالی ہے ﴿25﴾

25. Then there came to him one of the two women, walking shyly. She said: "Verily, my father calls you that he may reward you for having watered (our flocks) for us." So when he came to him and narrated the story, he said: "Fear you not. You have escaped from the people who are *Zālimūn* (polytheists, disbelievers, and wrong doers)."

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ
خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾

ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے کہا: اے ابا
جان! اسے نوکر رکھ لیجیے، بلاشبہ بہترین شخص، جسے
آپ ملازم رکھیں، وہی ہو سکتا ہے جو طاقتور ہو،
امانت دار ہو ﴿26﴾

26. And said one of them (the two women): "O my father! Hire him! Verily, the best of men for you to hire is the strong, the trustworthy."

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ
هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ
اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ
اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾

اس نے (موسیٰ سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان
دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے اس
شرط پر کردوں کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے، پھر
اگر تو دس سال پورے کرے تو تیری طرف سے ہوگا،
اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر سختی کروں، ان شاء اللہ
یقیناً تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا ﴿27﴾

27. He said: "I intend to wed one of these two daughters of mine to you, on condition that you serve me for eight years; but if you complete ten years, it will be (a favour) from you. But I intend not to place you under a difficulty. If Allāh wills, you will find me one of the righteous."

28. He [Mūsā (Moses)] said: "That (is settled) between me and you: whichever of the two terms I fulfil, there will be no injustice to me, and Allāh is Surety over what we say."

موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ) ہے، میں دو مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں تو (اس کے بعد) مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو، اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ونگہبان ہے﴿28﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع

29. Then, when Mūsā (Moses) had fulfilled the term, and was travelling with his family, he saw a fire in the direction of Tūr (Mount). He said to his family: "Wait, I have seen a fire; perhaps I may bring to you from there some information, or a burning firebrand that you may warm yourselves."

پھر جب موسیٰ نے وہ مدت پوری کرلی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا تو اس نے کوہِ طور کی ایک جانب سے آگ دیکھی، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم (یہیں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے تمھارے پاس کوئی خبر یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو﴿29﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾

30. So when he reached it (the fire), he was called from the right side of the valley, in the blessed place, from the tree: "O Mūsā (Moses)! Verily, I am Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اسے وادی کے دائیں کنارے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ، سب جہانوں کا رب ہوں﴿30﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّىْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾

31. "And throw your stick!" But when he saw it moving as if it were a snake, he turned in flight, and looked not back. (It was said:) "O Mūsā (Moses)! Draw near, and fear not. Verily, you are of those who are secure.

اور یہ (بھی کہا گیا) کہ تو اپنا عصا ڈال دے، پھر جب موسیٰ نے عصا کو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کررہا ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر پلٹا اور اس نے مڑ کر بھی نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! تو آگے بڑھ اور نہ ڈر، بلاشبہ تو امن والوں میں سے ہے﴿31﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾

32. "Put your hand in your bosom, it will come forth white without a disease; and draw your hand close to your side to be free from the fear (which you suffered from the snake, and also your hand will return to its original state). These are two *Burhān* (signs, miracles, evidences, proofs) from your Lord to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs. Verily, they are the people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh)."

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، (پھر نکال تو) وہ (سفید) چمکتا ہوا بے عیب نکلے گا، اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو اپنی طرف ملا لے، چنانچہ تیرے رب کی طرف سے یہ دونوں معجزے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (بھیجنے کے لیے) ہیں، بلاشبہ وہ نافرمان لوگ ہیں﴿32﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾

33. He said: "My Lord! I have killed a man among them, and I fear that they will kill me.

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص قتل کردیا تھا، لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے﴿33﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾

34. "And my brother Hārūn (Aaron) — he is more eloquent in speech than me: so send him with me as a helper to confirm me. Verily, I fear that they will deny me."

اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، لہٰذا تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے، بلاشبہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿۳۴﴾

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

35. Allāh said: "We will strengthen your arm through your brother, and give you both power, so they shall not be able to harm you, with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.); you two as well as those who follow you, will be the victors."

اللہ نے فرمایا: ہم تیرے بھائی کے ذریعے سے تیرا بازو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے، پھر وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ (جاؤ)، تم دونوں اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی، غالب رہیں گے ﴿۳۵﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ
لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ
اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

36. Then when Mūsā (Moses) came to them with Our Clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they said: "This is nothing but invented magic. Never did we hear of this among our fathers of old."

پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس پہنچا تو وہ بولے: یہ تو بس گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اپنے پہلے آباؤ اجداد میں تو یہ (باتیں کبھی) نہیں سنیں ﴿۳۶﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا
بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

37. Mūsā (Moses) said: "My Lord knows best him who came with guidance from Him, and whose will be the happy end in the Hereafter. Verily, the *Zālimūn* (wrong doers, polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) will not be successful."

اور موسیٰ نے کہا: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کا آخرت کا انجام بہتر ہوگا، بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے ﴿۳۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ
بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

38. Fir'aun (Pharaoh) said: "O chiefs! I know not that you have an *ilāh* (a god) other than me. So kindle for me (a fire), O Hāmān, to bake (bricks out of) clay, and set up for me a *Sarhan* (a lofty tower, or palace) in order that I may look at (or look for) the *Ilāh* (God) of Mūsā (Moses); and verily, I think that he [Mūsā (Moses)] is one of the liars."

اور فرعون نے کہا: اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں جانتا، لہٰذا اے ہامان! تو میرے لیے گارے (کی اینٹوں) کو آگ دے، پھر میرے لیے ایک محل بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں، اور بلاشبہ میں اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

39. And he and his hosts were arrogant in the land, without right, and they thought that they would never return to Us.

اور اس (فرعون) نے اور اس کے لشکروں نے زمین (مصر) میں ناحق تکبر کیا، اور انھوں نے سمجھ رکھا تھا کہ بے شک انھیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا ﴿۳۹﴾

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

40. So, We seized him and his hosts, and We threw them all into the sea (and drowned them). So, behold (O Muhammad ﷺ) what was the end of the *Zālimūn* [wrong doers, polytheists and those who disbelieved in the Oneness of their Lord (Allāh), or rejected the advice of His Messenger Mūsā (Moses) عليه السلام].

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا، اور ہم نے انھیں سمندر میں پھینک دیا، تو دیکھو ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا! (40)

فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٠﴾

41. And We made them leaders inviting to the Fire: and on the Day of Resurrection, they will not be helped.

اور ہم نے انھیں (لوگوں کو) آگ کی طرف بلانے والے سرغنے بنا دیا، اور یوم قیامت ان کی (کوئی) مدد نہیں کی جائے گی (41)

وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

42. And We made a curse to follow them in this world, and on the Day of Resurrection, they will be among *Al-Maqbuhūn* (those who are prevented from receiving Allāh's Mercy or any good; despised or destroyed).

اور ہم نے اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی، اور یوم قیامت وہ دور کیے گئے بدحالوں میں سے ہوں گے (42)

وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ ع 4 14 7

43. And indeed We gave Mūsā (Moses) — after We had destroyed the generations of old — the Scripture [the Taurāt (Torah)] as an enlightenment for mankind, and a guidance and a mercy, that they might remember (or receive admonition).

اور بلاشبہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت کی کتاب دی، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (43)

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ مَآ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

44. And you (O Muhammad ﷺ) were not on the western side (of the Mount), when We made clear to Mūsā (Moses) the commandment, and you were not among the witnesses.

اور (اے نبی!) جب ہم نے موسیٰ پر امر (خاص) کی وحی کی تو آپ (طور کی) مغربی جانب نہیں تھے، اور نہ آپ (اس واقعے کے) حاضرین میں تھے (44)

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾

45. But We created generations [after generations, i.e. after Mūsā (Moses) عليه السلام], and long were the ages that passed over them. And you (O Muhammad ﷺ) were not a dweller among the people of Madyan (Midian), reciting Our Verses to them. But it is We Who kept sending (Messengers).

لیکن ہم نے کئی امتیں پیدا کیں، پھر ان پر (مدت) حیات لمبی ہوگئی، اور آپ اہل مدین میں نہیں رہتے تھے کہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے (45)

وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

46. And you (O Muhammad ﷺ) were not at the side of the Tūr

اور آپ طور کی جانب نہیں تھے جب ہم نے (موسیٰ

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

کو) پکارا تھا، لیکن یہ (وحی تو) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے، تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس اس سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾

(Mount) when We did call [it is said that Allāh called the followers of Muhammad ﷺ, and they answered His Call, or that Allāh called Mūsā (Moses)]. But (you are sent) as a mercy from your Lord, to give warning to a people to whom no warner had come before you, in order that they may remember or receive admonition. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اس کی وجہ سے انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا، پھر ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور ہم مومنوں میں سے ہو جاتے (تو ہم رسول نہ بھیجتے) ﴿٤٧﴾

47. And if (We had) not (sent you to the people of Makkah) — in case a calamity should seize them for (the deeds) that their hands have sent forth, they would have said: "Our Lord! Why did You not send us a Messenger? We would then have followed Your *Ayāt* (Verses of the Qur'ān) and would have been among the believers."

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾

لہٰذا جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق (قرآن) آگیا تو وہ کہنے لگے: اسے ویسے معجزے کیوں نہیں دیے گئے جیسے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ کیا وہ (ان معجزات کا) انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ انھوں نے کہا: (یہ) دونوں (تورات اور قرآن) جادو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اور انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم ہر ایک کے منکر ہیں ﴿٤٨﴾

48. But when the truth (i.e. Muhammad ﷺ with his Message) has come to them from Us, they say: "Why is he not given the like of what was given to Mūsā (Moses)? Did they not disbelieve in that which was given to Mūsā (Moses) of old?" They say: "Two kinds of magic [the Taurāt (Torah) and the Qur'ān], each helping the other!" And they say: "Verily, in both we are disbelievers."

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو (ان) دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو، تاکہ میں بھی اس کی اتباع کروں ﴿٤٩﴾

49. Say (to them, O Muhammad ﷺ): "Then bring a Book from Allāh, which is a better guide than these two [the Taurāt (Torah) and the Qur'ān], that I may follow it, if you are truthful."

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ ع 5

پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں، اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بلاشبہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٥٠﴾

50. But if they answer you not (i.e. do not bring the Book nor believe in your doctrine of Islāmic Monotheism), then know that they only follow their own lusts. And who is more astray than one who follows his own

lusts, without guidance from Allāh? Verily, Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (wrong doers, disobedient to Allāh, and polytheists).

51. And indeed now We have conveyed the Word (this Qur'ān in which is the news of everything) to them, in order that they may remember (or receive admonition).

اور بلاشبہ ہم انھیں لگاتار اپنی (ہدایت ونصیحت کی) باتیں پہنچاتے رہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿51﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾

52. Those to whom (Jews and Christians) We gave the Scripture [i.e. the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] before it, they (i.e., their scholars) believe in it (the Qur'ān).

وہ لوگ جنھیں ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی تھی، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿52﴾

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾

53. And when it is recited to them, they say: "We believe in it. Verily, it is the truth from our Lord. Indeed even before it we have been from those who submit themselves to Allāh in Islām as Muslims (like 'Abdullāh bin Salām and Salmān Al-Fārisī).[1]

اور جب ان پر (قرآن) تلاوت کیا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، بلاشبہ ہم تو اس سے پہلے ہی مسلمان تھے① ﴿53﴾

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾

54. These will be given their reward twice over,[2] because they are patient, and repel evil with good, and spend (in charity) out of what We have provided for them.

ان لوگوں کو ان کا دوبارا اجر دیا جائے گا کیونکہ انھوں نے صبر کیا② اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿54﴾

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾

55. And when they hear *Al-Laghw* (dirty, false, evil vain talk),

اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو وہ اس سے اعراض کر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے لیے

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ

---

[1] (V.28:53) See the footnote of (V.5:66).

[2] (V.28:54)

a) Narrated Abū Burdah's father: Allāh's Messenger ﷺ said, "Any man who has a slave-girl whom he educates properly, teaches good manners, manumits and marries her, will get a double reward. And if any man of the people of the Scriptures (Jews and Christians) believes in his own Prophet and then believes in me (Muhammad ﷺ) too, he will (also) get a double reward. And any slave who fulfils his duty to his master and to his Lord (Allāh), will (also) get a double reward." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5083 (O.P.20)]

b) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:66)

② اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہر قسم کے حالات میں انبیاء اور کتاب الٰہی پر ایمان لاتے اور اس پر ثابت قدم رہتے ہیں۔ وہ پہلے نبی پر ایمان لائے، اس کے بعد دوسرا نبی آ گیا تو اس پر ایمان لائے، ان کے لیے دوہرا اجر ہے۔ حدیث میں بھی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا قول نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں: ”جس شخص کے پاس لونڈی ہو وہ اُسے اچھی تعلیم دے اور تربیت کرے پھر آزاد کرکے اُس سے نکاح کرے تو اسے دوہرا ثواب ہوگا اور اہل کتاب میں سے جو شخص اپنے پیغمبر پر ایمان لا کر پھر مجھ پر بھی ایمان لائے اسے دوہرا ثواب ملے گا اور جو غلام لونڈی اپنے مالکوں کا حق ادا کرکے اپنے پروردگار کا بھی حق ادا کرے تو اسے دوہرا ثواب ملے گا۔“ (صحیح البخاری، النکاح، باب: 13، حدیث: 5083)

مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہیں، تمھیں سلام ہو، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ﴿۵۵﴾

they withdraw from it and say: "To us our deeds, and to you your deeds. Peace be to you. We seek not (the way of) the ignorant."

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

(اے نبی!) بے شک جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے① ﴿۵۶﴾

56. Verily, you (O Muhammad ﷺ) guide not whom you like, but Allāh guides whom He wills. And He knows best those who are the guided.[1]

وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں: اگر ہم نے تیرے ساتھ ہدایت کی پیروی کی تو ہمیں ہماری زمین سے اچک لیا جائے گا، کیا ہم نے انھیں پرامن حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری طرف سے بطور رزق کھنچ کر لائے جاتے ہیں؟② لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

57. And they say: "If we follow the guidance with you, we would be snatched away from our land." Have We not established for them a secure sanctuary (Makkah), to which are brought fruits of all kinds, a provision from Ourselves, but most of them know not.[2]

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو گزران زندگی (اپنے سامان زیست) پر اتراتی تھیں، چنانچہ ان کے یہ گھر (اجڑے پڑے) ہیں، ان کے بعد بہت

58. And how many a town (population) have We destroyed, which was thankless for its means of livelihood (disobeyed Allāh,

---

[1] (V.28:56) Narrated Al-Musaiyyab: When Abū Tālib was on his deathbed, the Prophet ﷺ went to him while Abū Jahl was sitting beside him. The Prophet ﷺ said: "O my uncle! Say: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), an expression with which I will defend your case, before Allāh." Abū Jahl and 'Abdullāh bin Umaiyyah said: "O Abū Tālib! Will you leave the religion of 'Abdul-Muttalib?" So they kept on saying this to him so that the last statement he said to them (before he died) was: "I am on the religion of 'Abdul-Muttalib." Then the Prophet ﷺ said: "I will keep on asking for Allāh's forgiveness for you unless I am forbidden to do so." Then the following Verse was revealed: "It is not proper for the Prophet and those who believe to ask Allāh's forgiveness for the *Mushrikūn* (see V.2:105) even though they be of kin, after it has become clear to them that they are the dwellers of the (Hell) Fire (because they died in a state of disbelief)." (V.9:113).
The other Verse was also revealed: "Verily, you (O Muhammad ﷺ) guide not whom you like, but Allāh guides whom He wills." (V.28:56) [*Sahih Al-Bukhari*, 5/3884 (O.P.223)]

[2] (V.28:57)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: On the day of the conquest of Makkah, Allāh's Messenger ﷺ said: "Allāh has made this town a sanctuary. Its thorny bushes should not be cut, its game should not be chased, and its fallen things should not be picked up except by one who would announce it publicly." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1587 (O.P.657)]
b) See the footnote of (V.2:191).

① اس کے شان نزول کا واقعہ حسب ذیل ہے۔ سعید بن مسیب رحمہ اللہ کے باپ مُسَیَّب سے روایت ہے کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے جبکہ ابو جہل اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" کہہ دو تا کہ اس کو میں تمہارے لیے (مغفرت وبخشش کے لیے) اللہ کے ہاں حجت بنا سکوں۔" (اس پر) ابو جہل اور عبداللہ بن أبي أمیہ کہنے لگے: اے ابو طالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے پھر جاؤ گے؟ (اُس سے منہ پھیر لو گے) وہ دونوں ابو طالب سے یہی کہتے رہے۔ چنانچہ ابو طالب نے جو آخری بات کہی وہ یہ تھی: میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میں آپ کی بخشش ومغفرت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہوں گا جب تک کہ مجھے ایسا کرنے سے روک نہ دیا جائے۔" تب یہ آیت نازل ہوئی: "رسول اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ سزاوار نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان پر یہ بات واضح ہو چکی کہ وہ دوزخی ہیں۔" (113/9) اور یہ آیت زیر بحث بھی نازل ہوئی: "(اے رسول!) بے شک تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔" (56/28)، (صحيح البخاري، مناقب الأنصار، باب: 40، حديث: 3884)

② یہ مکے کی وہ خصوصیت ہے جس کا مشاہدہ لاکھوں حاجی اور عمرہ کرنے والے ہر سال کرتے ہیں کہ مکے میں پیداوار نہ ہونے کے باوجود نہایت فراوانی سے ہر قسم کا پھل بلکہ دنیا بھر کا سامان ملتا ہے۔ مزید ملاحظہ ہو حواشی: (سورۂ نمل: 91/27 وسورۂ بقرہ: 191/2)

تھوڑے ہی آباد ہوئے، اور ہم ہی (ان سب کے) وارث ہوئے ﴿58﴾

and His Messengers, by doing evil deeds and crimes)! And those are their dwellings, which have not been inhabited after them except a little. And verily, We have been the inheritor.

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں حتی کہ وہ ان کی کسی بڑی بستی میں کوئی رسول بھیجتا ہے، وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے، اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر (اسی وقت) جبکہ ان کے باشندے ظالم ہوں ﴿59﴾

59. And never will your Lord destroy the towns (populations) until He sends to their mother town a Messenger reciting to them Our Verses. And never would We destroy the towns unless the people thereof are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers in the Oneness of Allāh, oppressors and tyrants).

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع 15 9

اور تمھیں جو بھی چیز دی گئی ہے وہ دنیاوی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ دیرپا ہے، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿60﴾

60. And whatever you have been given is an enjoyment of the life of (this) world and its adornment, and that (Hereafter) which is with Allāh is better and will remain forever. Have you then no sense?

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾

بھلا وہ شخص جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا، پھر وہ اس (وعدے) کو پانے والا ہے، کیا اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا بہت فائدہ دیا، پھر وہ قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟ ﴿61﴾

61. Is he whom We have promised an excellent promise (Paradise) — which he will find true — like him whom We have made to enjoy the luxuries of the life of (this) world, then on the Day of Resurrection, he will be among those brought up (to be punished in the Hell-fire)?

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ ﴿62﴾

62. And (remember) the Day when He will call to them and say: "Where are My (so-called) partners whom you used to assert?"

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾

وہ لوگ جن پر حکم (عذاب) ثابت ہو چکا، کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انھیں ایسے گمراہ کیا جیسے ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے، ہم تیرے سامنے اظہار براءت کرتے ہیں کہ وہ ہماری عبادت کیا ہی نہیں کرتے تھے ﴿63﴾

63. Those about whom the Word will have come true (to be punished) will say: "Our Lord! These are they whom we led astray. We led them astray, as we were astray ourselves. We declare our innocence (from them) before You. It was not us they worshipped."

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

اور (ان سے) کہا جائے گا: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ،

64. And it will be said (to them): "Call upon your (so-called)

يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

چنانچہ وہ انھیں پکاریں گے تو وہ انھیں جواب نہیں دیں گے، اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے، کاش! وہ ہدایت پر چلتے ہوتے ﴿٦٤﴾

partners (of Allāh)," and they will call upon them, but they will give no answer to them, and they will see the torment. (They will then wish) if only they had been guided!

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، تو وہ کہے گا: تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿٦٥﴾

65. And (remember) the Day (Allāh) will call to them, and say: "What answer gave you to the Messengers?"

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

پھر اس دن ان پر خبریں پیچیدہ ہو جائیں گی، اور وہ ایک دوسرے سے سوال تک نہ کر سکیں گے ﴿٦٦﴾

66. Then the news (of a good answer) will be obscured to them on that Day, and they will not be able to ask one another.

فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٦٧﴾

67. But as for him who repented (from polytheism and sins), believed (in the Oneness of Allāh, and in His Messenger Muhammad ﷺ), and did righteous deeds (in the life of this world), then he will be among those who are successful.

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) منتخب کر لیتا ہے۔ ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار نہیں، اللہ پاک ہے اور ان سے کہیں اعلیٰ ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٨﴾

68. And your Lord creates whatsoever He wills and chooses, no choice have they (in any matter). Glorified is Allāh, and exalted above all that they associate (as partners with Him).

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

69. And your Lord knows what their breasts conceal, and what they reveal.

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں تمام حمد اسی کے لیے ہے، اور حاکمیت و فرمانروائی بھی اسی کی ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾

70. And He is Allāh; *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), His are all praise and thanks (both) in the first (i.e. in this world) and in the last (i.e. in the Hereafter). And for Him is the Decision, and to Him shall you (all) be returned.

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھو تو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ کے لیے رات ہی (طاری) کر دے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمھیں روشنی (دن) لا دے؟ کیا پھر تم سنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾

71. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh made the night continuous for you till the Day of Resurrection, which *ilāh* (a god) besides Allāh could bring you light? Will you not then hear?"

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

کہہ دیجیے: دیکھو تو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ

72. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh made the day

سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا
تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

کے لیے دن ہی (طاری) کردے تو اللہ کے سوا کون
الٰہ ہے جو تمھیں رات لا دے کہ تم اس میں آرام
کر سکو؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٧٢﴾

continuous for you till the Day of Resurrection, which *ilāh* (a god) besides Allāh could bring you night wherein you rest? Will you not then see?"

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور اس نے اپنی رحمت ہی سے تمھارے لیے رات
اور دن بنائے تا کہ تم اس (رات) میں آرام کرو،
اور تا کہ تم (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو، اور شاید
کہ تم شکر کرو ﴿٧٣﴾

73. It is out of His Mercy that He has made for you the night and the day that you may rest therein (i.e. during the night) and that you may seek of His bounty (i.e. during the day) — and in order that you may be grateful.

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا:
کہاں ہیں میرے وہ شریک جنھیں تم (میرا شریک)
سمجھتے تھے؟ ﴿٧٤﴾

74. And (remember) the Day when He (your Lord — Allāh) will call to them (those who worshipped others along with Allāh), and will say: "Where are My (so-called) partners, whom you used to assert?"

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ع 7 15 10

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے، پھر ہم
کہیں گے: تم (میرے ساتھ شرک کرنے پر) اپنی دلیل
لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ
ہی کی ہے، اور ان سے گم ہو جائے گا جو کچھ وہ جھوٹ
گھڑتے تھے ﴿٧٥﴾

75. And We shall take out from every nation a witness, and We shall say: "Bring your proof." Then they shall know that the truth is with Allāh (Alone), and the lies (false gods) which they invented will disappear from them.

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ
فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا
إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي
الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا، پھر اس
نے ان پر ظلم کیا، اور ہم نے اسے اس قدر خزانے
دیے تھے کہ بلاشبہ اس کی چابیاں ایک طاقتور
(مردوں کی) جماعت پر بھاری ہوتی تھیں، (یاد کرو)
جب اس کی قوم نے اس سے کہا: تو اِترا مت، بے
شک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

76. Verily, Qārūn (Korah) was of Mūsā's (Moses') people, but he behaved arrogantly towards them. And We gave him of the treasures, that of which the keys would have been a burden to a body of strong men. Remember when his people said to him: "Do not exult (with riches, being ungrateful to Allāh). Verily, Allāh likes not those who exult (with riches, being ungrateful to Allāh).

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ
وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، تو اس سے آخرت کا
گھر تلاش کر، اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول،
اور تو (لوگوں سے) ایسے احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر
احسان کیا ہے، اور تو زمین میں فساد نہ کر، بے شک
اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

77. "But seek, with that (wealth) which Allāh has bestowed on you, the home of the Hereafter, and forget not your portion of lawful enjoyment in this world; and do good as Allāh has been good to you, and seek not mischief in the land. Verily, Allāh

likes not the *Mufsidūn* (those who commit great crimes and sins, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters)."

قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِىٓ ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِۦ مِنَ ٱلْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

قارون نے کہا: مجھے تو یہ (مال) محض اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ بے شک اللہ نے اس سے پہلے ایسے بہت سے لوگ ہلاک کر دیے تھے جو قوت میں اس سے زیادہ تھے اور لاؤ لشکر میں بڑھ کر تھے، اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا ﴿٧٨﴾

78. He said: "This has been given to me only because of the knowledge I possess." Did he not know that Allāh had destroyed before him generations, men who were stronger than him in might and greater in the amount (of riches) they had collected? But the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) will not be questioned of their sins (because Allāh knows them well, so they will be punished without being called to account).

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ فِى زِينَتِهِۦ ۖ قَالَ ٱلَّذِينَ يُرِيدُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا يَـٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوتِىَ قَـٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

پھر وہ اپنے پورے کروفر کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا (تو) جو لوگ دنیاوی زندگی چاہتے تھے، کہنے لگے: کاش! ہمارے لیے بھی اس کے مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بلاشبہ وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿٧٩﴾

79. So, he went forth before his people in his pomp. Those who were desirous of the life of the world, said: "Ah, would that we had the like of what Qārūn (Korah) has been given! Verily, he is the owner of a great fortune."

وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّـٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا، انھوں نے کہا: افسوس تم پر! اس شخص کے لیے اللہ کا ثواب بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، اور یہ بات صبر کرنے والوں ہی کو سکھائی جاتی ہے ﴿٨٠﴾

80. But those who had been given (religious) knowledge said: "Woe to you! The reward of Allāh (in the Hereafter) is better for those who believe and do righteous good deeds, and this none shall attain except those who are *As-Sābirūn* (the patient in following the truth)."

فَخَسَفْنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ ٱلْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کے لیے (اس کے حامیوں کی) کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی

81. So, We caused the earth to swallow him[1] and his dwelling place. Then he had no group or party to help him against Allāh,

---

[1] (V.28:81) Chapter 5. Whoever drags his garment out of pride and arrogance (conceit).

a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh will not look, on the Day of Resurrection, at a person who drags his *Izār** (behind him) out of pride and arrogance." [See the footnote of (V.22:9)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ (or Abul-Qāsim ﷺ) said, "While a man was walking, clad in a two-piece garment and proud of himself with his hair well-combed, suddenly Allāh made him sink into the earth and he will go on sinking into it till the Day of Resurrection."

c) Narrated 'Abdullāh (bin 'Umar رضي الله عنهما): Allāh's Messenger ﷺ said, "While a man was dragging his *Izār** on the ground (behind him), suddenly Allāh made him sink into the earth and he will go on sinking into it till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5788-5790 (O.P.679-681)].

* *Izār*: Lower-half body-cover.

nor was he one of those who could save themselves.

اور نہ وہ بدلہ لینے والوں میں تھا① (81)

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ ع 8 7 11

اور جنھوں نے کل اس کے مقام و مرتبہ کی تمنا کی تھی، وہ (صبح اٹھ کر) کہنے لگے: ہائے شامت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو یقیناً وہ ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے شامت! کافر فلاح نہیں پاتے (82)

82. And those who had desired (for a position like) his position the day before, began to say: "Know you not that it is Allāh Who enlarges the provision or restricts it to whomsoever He pleases of His slaves. Had it not been that Allāh was Gracious to us, He could have caused the earth to swallow us up (also)! Know you not that the disbelievers will never be successful."

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

وہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد، اور (اچھا) انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے② (83)

83. That home of the Hereafter (i.e. Paradise), We shall assign to those who rebel not against the truth with pride[1] and oppression in the land nor do mischief (by committing crimes). And the good end is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

جو کوئی نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا، اور جو کوئی برائی لائے گا تو برے عمل کرنے والوں کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے (84)

84. Whosoever brings good (Islāmic Monotheism along with righteous deeds), he shall have the better thereof; and whosoever brings evil (polytheism along with evil deeds), then those who do evil deeds will only be requited for what they used to do.

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٨٥﴾

بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے آپ پر قرآن نازل کیا، یقیناً وہ آپ کو (اچھے) انجام تک پہنچانے والا ہے، کہہ دیجیے: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے (85)

85. Verily, He Who has given you (O Muhammad ﷺ) the Qur'ān (i.e. ordered you to act on its laws and to preach it to others), will surely bring you back to *Ma'ād* (place of return, either to Makkah or to Paradise after your death). Say (O Muhammad ﷺ):

---

[1] (V.28:83) See the footnote of (V.22:9)

① یہ ہے وہ انجام جو تکبر کرنے والوں کا ہوتا ہے، اسی لیے احادیث میں آتا ہے کہ از راہ فخر و تکبر پاجامہ یا شلوار وغیرہ زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا بھی برے انجام سے دوچار ہوگا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف دیکھے گا بھی نہیں جو از راہ فخر و غرور اپنی ازار (چادر، تہ بند، پاجامہ، پتلون، شلوار) کو گھسیٹ کر چلتا ہے۔'' (صحیح البخاری، اللباس، باب: 5، حدیث: 5788) دوسری روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص جوڑا پہنے ہوئے کنگھی کیے ہوئے اتراتا ہوا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 5790) ایک اور روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی اپنی ازار کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے جا رہا تھا کہ اچانک اسے زمین میں دھنسا دیا گیا تو قیامت تک وہ زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 5790)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج: 9/22)

"My Lord is Aware of him who brings guidance, and of him who is in manifest error."

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوٓا أَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف (یہ) کتاب وحی کی جائے گی مگر یہ آپ کے رب کی رحمت ہی سے (وحی کی گئی) ہے، لہٰذا آپ کافروں کے مددگار ہرگز نہ ہوں ﴿۸۶﴾

86. And you were not expecting that the Book (this Qur'ān) would be sent down to you, but it is a mercy from your Lord. So never be a supporter of the disbelievers.

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور وہ (کافر) آپ کو اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے نہ روک دیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ (انھیں) اپنے رب کی طرف بلائیں، اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں ﴿۸۷﴾

87. And let them not turn you (O Muhammad ﷺ) away from (preaching) the *Ayāt* (revelations and verses) of Allāh after they have been sent down to you: and invite (men) to (believe in) your Lord[1] and be not of *Al-Mushrikūn* (those who associate partners with Allāh, e.g. polytheists, pagans, idolaters, and those who disbelieve in the Oneness of Allāh and deny the Prophethood of Messenger Muhammad ﷺ).

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

اور آپ اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو مت پکاریں، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے کے، اسی کی حاکمیت و فرمانروائی ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

88. And invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Everything will perish except His Face. His is the Decision, and to Him you (all) shall be returned.

Sūrat Al-'Ankabūt (The Spider) 29

سورۂ عنکبوت

آیاتها 69 (29) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (85) رکوعاتها 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمّٓ ﴿١﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ صرف یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور انھیں آزمایا نہیں جائے گا ﴿۲﴾

2. Do people think that they will be left alone because they say: "We believe," and will not be tested.

[1] (V.28:87) i.e., in the Oneness (*Tauhīd*) of Allāh — (1) Oneness of the Lordship of Allāh; (2) Oneness of the worship of Allāh; (3) Oneness of the Names and Qualities of Allāh.

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ③

اور البتہ تحقیق ہم نے ان لوگوں کو آزمایا ہے جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ اللہ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کرے گا جنھوں نے سچ بولا، اور وہ ضرور ظاہر کرے گا ان کو جو جھوٹے ہیں③

3. And We indeed tested those who were before them. And Allāh will certainly make (it) known (the truth of) those who are true, and will certainly make (it) known (the falsehood of) those who are liars, (although Allāh knows all that before putting them to test).

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ④

کیا جو لوگ برے عمل کرتے ہیں انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے۔ بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں④

4. Or think those who do evil deeds that they can outstrip Us (i.e. escape Our punishment)? Evil is that which they judge!

مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے① تو (وہ جان لے کہ) بلاشبہ اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے⑤

5. Whoever hopes for the Meeting[1] with Allāh, then Allāh's Term is surely coming, and He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑥

اور جو شخص جہاد کرے تو بس وہ اپنے ہی فائدے کے لیے جہاد کرتا ہے، بے شک اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے⑥

6. And whosoever strives, he strives only for himself. Verily, Allāh stands not in need of any of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور مٹا دیں گے اور جو عمل وہ کرتے رہے، ہم انھیں ضرور ان کی بہترین جزا دیں گے②⑦

7. Those who believe [in the Oneness of Allāh (Monotheism) and in Messenger Muhammad ﷺ, and do not give up their Faith because of the harm they receive from the polytheists], and do righteous good deeds, surely, We shall expiate from them their evil deeds and shall reward them according to the best of that which they used to do.[2]

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کی وصیت کی، اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان دونوں کی اطاعت نہ کرنا، میری ہی طرف تمھیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے⑧

8. And We have enjoined on man to be good and dutiful to his parents; but if they strive to make you join with Me (in worship) anything (as a partner) of which you have no knowledge, then obey them not. To Me is your return and I shall tell you what you used to do.

---

[1] (V.29:5) See (V.6:31) and its footnote.
[2] (V.29:7) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 31/6)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 121/9)

9. And for those who believe (in the Oneness of Allāh and the other articles of Faith)[1] and do righteous good deeds, surely, We shall make them enter with (in the entrance of) the righteous (in Paradise).

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے① ⑨

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨

10. Of mankind are some who say: "We believe in Allāh." But if they are made to suffer for the sake of Allāh, they consider the trial of mankind as Allāh's punishment; and if victory comes from your Lord, (the hypocrites) will say: "Verily, we were with you (helping you)." Is not Allāh Best Aware of what is in the breasts of the *'Ālamīn* (mankind and jinn)?

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں انھیں ایذا دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے تو وہ ضرور کہیں گے: بے شک ہم تمھارے ساتھ تھے، کیا جو کچھ جہان والوں کے سینوں میں ہے اللہ اُسے خوب جاننے والا نہیں ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩

11. Verily, Allāh knows those who believe, and verily, He knows the hypocrites (i.e. Allāh will test the people with good and hard days to discriminate the good from the wicked, although Allāh knows all that before putting them to test).

اور اللہ انھیں ضرور ظاہر کرے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا ⑪

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪

12. And those who disbelieve say to those who believe: "Follow our way and we will, verily, bear your sins." Never will they bear anything of their sins. Surely, they are liars.

اور جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے ایمان والوں سے کہا: تم ہمارے راستے کی پیروی کرو، اور ہم تمھارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیں گے، بے شک وہ جھوٹے ہیں ⑫

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑫

13. And verily, they shall bear their own loads, and other loads besides their own; and verily, they shall be questioned on the Day of Resurrection about that which they used to fabricate.

اور یقیناً وہ اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی اور بوجھ ضرور اٹھائیں گے، اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے رہے، روز قیامت ان کے متعلق ان سے ضرور پوچھا جائے گا ⑬

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع 13

14. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people, and he stayed among them a thousand years less fifty years [inviting them to believe in the Oneness of Allāh (Monotheism), and discard

اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال رہا، پھر انھیں طوفان نے اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ ظالم تھے ⑭

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⑭

[1] (V.29:9) See the footnote (b) of (V.3:85)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (جزء ب سورۂ آل عمران 3:85)

the false gods and other deities]; so the Deluge overtook them while they were *Zālimūn* (wrong doers, polytheists, disbelievers).

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی، اور ہم نے اس (کشتی) کو دنیا والوں کے لیے عظیم نشانی بنا دیا ﴿١٥﴾

15. Then We saved him and those with him in the ship, and made it (the ship) an *Ayāh* (a lesson, a warning) for the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

اور (ہم نے) ابراہیم کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے ﴿١٦﴾

16. And (remember) Ibrāhīm (Abraham) when he said to his people: "Worship Allāh (Alone), and fear Him, that is better for you if you did but know.

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

تم تو اللہ کے سوا بتوں ہی کی عبادت کرتے ہو، اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بلاشبہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمھارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا تم اللہ کے ہاں رزق تلاش کرو، اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿١٧﴾

17. "You worship besides Allāh only idols, and you only invent falsehood. Verily, those whom you worship besides Allāh have no power to give you provision, so seek your provision from Allāh (Alone), and worship Him (Alone), and be grateful to Him. To Him (Alone) you will be brought back.

وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا ہے، اور رسول کا کام تو صرف کھلا کھلا پہنچا دینا ہے ﴿١٨﴾

18. "And if you deny, then nations before you have denied (their Messengers). And the duty of the Messenger (ﷺ) is only to convey (the Message) plainly."

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ مخلوق کو پہلی بار کیسے پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسے لوٹائے گا، بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے ﴿١٩﴾

19. See they not how Allāh originates the creation, then repeats it. Verily, that is easy for Allāh.

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو اس نے مخلوق پہلی بار کیسے پیدا کی، پھر اللہ ہی (اسے) دوسری بار پیدا کرے گا، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿٢٠﴾

20. Say: "Travel in the land and see how (Allāh) originated the creation, and then Allāh will bring forth the creation of the Hereafter (i.e. resurrection after death). Verily, Allāh is Able to do all things."

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

وہ جسے چاہے عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحم کرے گا، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾

21. He punishes whom He wills, and shows mercy to whom He wills; and to Him you will be returned.

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ

اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

22. And you cannot escape in the earth or in the heaven (from Allāh). And besides Allāh you

ع 2 14

وَلَا نَصِيرٍ ۝٢٢

دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ۝٢٢

have neither any *Walī* (Protector or Guardian) nor any Helper.

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٣

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، وہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہو چکے ہیں، اور انھی کے لیے دردناک عذاب ہے ۝٢٣

23. And those who disbelieve in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh and the Meeting with Him, it is they who have no hope of My Mercy, and it is they who will have a painful torment.

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝٢٤

پھر ابراہیم کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو، پھر اللہ نے اسے آگ سے نجات دی، بے شک اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں① ۝٢٤

24. So nothing was the answer of [Ibrāhīm's (Abraham's)] people except that they said: "Kill him or burn him." Then Allāh saved him from the fire. Verily, in this are indeed signs for a people who believe.[1]

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝٢٥

اور ابراہیم نے کہا: تم نے اللہ کے سوا جن بتوں کو معبود ٹھہرا لیا ہے، تو یہ محض تمھاری آپس کی دنیا کی دوستی کی وجہ سے ہے، پھر روز قیامت تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا، اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا، اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے، اور تمھارے لیے کوئی مدد کرنے والے نہ ہوں گے ۝٢٥

25. And [Ibrāhīm (Abraham)] said: "You have taken (for worship) idols instead of Allāh. The love between you is only in the life of this world, but on the Day of Resurrection, you shall disown each other, and curse each other, and your abode will be the Fire, and you shall have no helpers."

وقف لازم

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٢٦

پھر ابراہیم پر لوط ایمان لایا، اور ابراہیم نے کہا: بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بلاشبہ وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ۝٢٦

26. So, Lūt (Lot) believed in him [Ibrāhīm's (Abraham's) Message of Islāmic Monotheism]. He [Ibrāhīm (Abraham)] said: "I will emigrate for the sake of my Lord. Verily, He is the All-Mighty, the All-Wise.[2] "

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝٢٧

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیے اور اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی، اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا، اور بلاشبہ وہ آخرت میں صالح لوگوں میں سے ہوگا ۝٢٧

27. And We bestowed on him [Ibrāhīm (Abraham)], Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob), and We ordained among his offspring Prophethood and the Book [i.e. the Taurāt (Torah) (to Mūsā — Moses), the Injīl (Gospel) (to 'Īsā — Jesus), and the Qur'ān (to Muhammad ﷺ), all from the offspring of Ibrāhīm (Abraham)], and We granted him his reward in this world; and verily, in the

[1] (V.29:24) See the footnote of (V.3:173).
[2] (V.29:26) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/173)

Hereafter he is indeed among the righteous.

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
ٱلْفَٰحِشَةَ ۖ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾

اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا: بے شک تم ایسی فحاشی (بدکاری) پر اتر آئے ہو جو تم سے پہلے جہانوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی ﴿٢٨﴾

28. And (remember) Lūt (Lot), when he said to his people: "You commit *Al-Fāhishah* (sodomy — the worst sin) which none has preceded you in (committing) it in the *'Ālamīn* (mankind and jinn)."

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ
ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ ۖ
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟
ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ
ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٩﴾

کیا تم لوگ مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے) آتے ہو، اور تم راستے کاٹتے ہو، اور تم اپنی مجلسوں میں برے کام (بے حیائی) کرتے ہو؟ پھر ان کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو اللہ کا عذاب لے آ ﴿٢٩﴾

29. "Verily, you practise sodomy with men, and rob the wayfarer (travellers)! And practise *Al-Munkar* (disbelief and polytheism and every kind of evil wicked deed) in your meetings." But his people gave no answer except that they said: "Bring Allāh's torment upon us if you are one of the truthful."

قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ
ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ ع 3 8 15

لوط نے کہا: اے میرے رب! فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما ﴿٣٠﴾

30. He said: "My Lord! Give me victory over the people who are *Mufsidūn* (those who commit great crimes and sins, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters).

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ
بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوٓا۟ إِنَّا مُهْلِكُوٓا۟ أَهْلِ هَٰذِهِ
ٱلْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا۟ ظَٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو انھوں نے کہا: بے شک ہم اس بستی (سدوم) والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بلاشبہ اس بستی والے ظالم ہیں ﴿٣١﴾

31. And when Our messengers came to Ibrāhīm (Abraham) with the glad tidings they said: "Verily, we are going to destroy the people of this [Lūt (Lot's)] town (i.e. the town of Sodom in Palestine); truly, its people have been *Zālimūn* [wrong doers, polytheists disobedient to Allāh, and who denied their Messenger Lūt (Lot)]."

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا۟ نَحْنُ أَعْلَمُ
بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا
ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾

ابراہیم نے کہا: بے شک اس میں تو لوط بھی ہے، انھوں نے کہا: ہم خوب جانتے ہیں جو کوئی اس میں ہے، یقیناً ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٢﴾

32. Ibrāhīm (Abraham) said: "But there is Lūt (Lot) in it." They said: "We know better who is there. We will verily save him [Lūt (Lot)] and his family — except his wife, she will be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed along with those who will be destroyed from her folk)."

وَلَمَّآ أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ

اور جب ہمارے قاصد لوط کے پاس آئے تو وہ ان

33. And when Our messengers came to Lūt (Lot), he was

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

(کے آنے) کی وجہ سے غم زدہ ہوا، اور ان کی وجہ سے (اس کا) سینہ تنگ ہوا، اور فرشتوں نے کہا: تو مت ڈر اور مت غم کھا، بلاشبہ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینے والے ہیں، سوائے تیری بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ﴿٣٣﴾

grieved because of them, and felt straitened on their account. They said: "Have no fear, and do not grieve! Truly, we shall save you and your family, — except your wife, she will be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed along with those who will be destroyed from her folk).

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

بے شک ہم اس بستی والوں پر ان کے فسق کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾

34. "Verily, we are about to bring down on the people of this town a great torment from the sky, because they have been rebellious (against Allāh's Command)."

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس بستی کو ان لوگوں کے لیے (بطور) کھلی نشانی چھوڑ رکھا ہے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٣٥﴾

35. And indeed We have left thereof an evident *Ayāh* (a lesson and a warning and a sign — the place where the Dead Sea is now in Palestine)[1] for a folk who understand.

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اور یوم آخرت کی امید رکھو، اور تم زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿٣٦﴾

36. And to (the people of) Madyan (Midian), We sent their brother Shu'aib. He said: "O my people! Worship Allāh (Alone) and hope for (the reward of good deeds by worshipping Allāh Alone, on) the last Day (i.e. the Day of Resurrection), and commit no mischief on the earth as *Mufsidūn* (those who commit great crimes, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters). (*Tafsir At-Tabari*)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا، تو انھیں زلزلے نے آن پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

37. And they denied him (Shu'aib); so the earthquake seized them, and they lay (dead), prostrate in their dwellings.

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾

اور عاد اور ثمود (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یہ بات تمھارے لیے ان کے (تباہ شدہ) گھروں سے واضح ہو چکی ہے، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے تھے، پھر اس نے انھیں سیدھی راہ سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے ﴿٣٨﴾

38. And 'Ād and Thamūd (people)! And indeed (their destruction) is clearly apparent to you from their (ruined) dwellings. *Shaitān* (Satan) made their deeds fair-seeming to them, and turned them away from the (Right) Path, though they were intelligent.

---

[1] (V.29:35) See the Book of History (كتاب التاريخ لابن كثير), "Stories of the Prophets" by Ibn Kathir.

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي
الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚۖ ﴿39﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کردیا) اور بلاشبہ ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر بھی انھوں نے زمین میں تکبر کیا، اور وہ (عذاب سے بچ کر) نکل جانے والے نہ تھے ﴿39﴾

39. And (We destroyed also) Qārūn (Korah), Fir'aun (Pharaoh), and Hāmān. And indeed Mūsā (Moses) came to them with clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), but they were arrogant in the land, yet they could not outstrip Us (escape Our punishment).

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا
بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾

پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا، چنانچہ ان میں سے کوئی تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں بھری آندھی بھیجی، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں چنگھاڑ نے آن پکڑا، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے غرق کردیا، اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿40﴾

40. So, We punished each (of them) for his sins, of them were some on whom We sent *Hāsib* (a violent wind with shower of stones) [as on the people of Lūt (Lot)], and of them were some who were overtaken by *As-Saihah* [torment — awful cry, (as Thamūd or Shu'aib's people)], and of them were some whom We caused the earth to swallow [as Qārūn (Korah)], and of them were some whom We drowned [as the people of Nūh (Noah), or Fir'aun (Pharaoh) and his people]. It was not Allāh Who wronged them, but they wronged themselves.

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ
بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ وقف لازم

ان لوگوں کی مثال، جنھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنائے، مکڑی کی سی ہے کہ اس نے ایک گھر بنایا، اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿41﴾

41. The likeness of those who take (false deities as) *Auliyā'* (protectors, helpers) other than Allāh is the likeness of a spider who builds (for itself) a house; but verily, the frailest (weakest) of houses is the spider's house — if they but knew.

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾

بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں[①] اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿42﴾

42. Verily, Allāh knows what things they invoke instead of Him. He is the All-Mighty, the All-Wise.[1]

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا
يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے بیان کرتے ہیں، اور انھیں بس علم والے ہی سمجھتے ہیں ﴿43﴾

43. And these similitudes We put forward for mankind; but none will understand them except those who have knowledge (of Allāh and His Signs).

---

[1] (V.29:42) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/165)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اللہ نے زمین اور آسمان حق کے ساتھ پیدا کیے ہیں،
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع بلاشبہ اس میں مومنوں کے لیے عظیم نشانی ہے﴿٤٤﴾ 4 14 16

44. (Allāh says to His Prophet Muhammad ﷺ): "Allāh (Alone) created the heavens and the earth with truth (and none shared with Him in their creation)." Verily therein is surely a sign for those who believe.

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

(اے نبی!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، اور بلاشبہ اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾

45. Recite (O Muhammad ﷺ) what has been revealed to you of the Book (the Qur'ān), and perform *As-Salāt* (the prayers). Verily, *As-Salāt* (the prayer) prevents from *Al-Fahshā'* (i.e. great sins of every kind, unlawful sexual intercourse) and *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism, and every kind of evil wicked deed)[1] and the remembering[2] (praising) of (you by) Allāh (in front of the angels) is greater indeed [than your remembering (praising) of Allāh in prayers]. And Allāh knows what you do.

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور تم اہل کتاب سے احسن انداز ہی سے بحث و تکرار کرو، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہیں، اور تم (ان سے) کہو: ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی، اور (جو) تمھاری طرف نازل کی گئی، اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿۴۶﴾

46. And argue not with the people of the Scripture (Jews and Christians), unless it be in (a way) that is better (with good words and in good manner, inviting them to Islāmic Monotheism with His Verses), except with such of them as do wrong; and say (to them): "We believe in that which has been revealed to us and revealed to you; our *Ilāh* (God) and your *Ilāh* (God) is One (i.e. Allāh), and to Him we have submitted (as Muslims)."

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے نبی! جیسے پہلے نبیوں پر کتابیں نازل کیں) اسی طرح ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب نازل کی ہے، تو اس (قرآن) پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں ① جنھیں ہم نے (اس سے پہلے) کتاب دی، اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار تو کافر ہی کرتے ہیں ﴿۴۷﴾

47. And thus We have sent down the Book (i.e. this Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), and those whom We gave the Scripture [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) aforetime] believe therein as also do some of these (who are present with you now like 'Abdullāh bin Salām)[3] and none but the disbelievers reject Our *Ayāt* [(proofs, signs, verses,

---

[1] (V.29:45) It is said by Ibn 'Abbās and 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنهم: If the *Salāt* (prayer) of anyone does not prevent him from *Al-Fāhshā'* and *Al-Munkar* (all kinds of evil, illegal and sinful deeds), then his *Salāt* (prayer) increases him in nothing but loss, and to be far away from his Lord (Allāh). (*Tafsir Al-Qurtubī*)

[2] (V.29:45) See the footnotes of (V.13:28) and also (B) of (V.2:152).

[3] (V.29:47) See the footnote of (V.5:66).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ مائدہ: 66/5)

lessons, etc.,) and deny Our Oneness of Lordship and Our Oneness of worship and Our Oneness of Our Names and Qualities: i.e. Islāmic Monotheism].

وَمَا كُنتَ تَتْلُوا مِن قَبْلِهِ مِن كِتَٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

اور آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے، (اگر ایسا ہوتا) تب تو باطل پرست یقیناً شک کر سکتے تھے ﴿٤٨﴾

48. Neither did you (O Muhammad ﷺ) read any book before it (this Qur'ān) nor did you write any book (whatsoever) with your right hand. In that case, indeed, the followers of falsehood might have doubted.

بَلْ هُوَ آيَٰتٌ بَيِّنَٰتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَٰتِنَآ إِلَّا الظَّٰلِمُونَ ﴿٤٩﴾

بلکہ یہ قرآن تو واضح آیات ہیں، ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنھیں علم دیا گیا، اور ظالم لوگ ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿٤٩﴾

49. Nay, but it is the clear *Ayāt* [i.e. this Qur'ān or the description and the qualities of Prophet Muhammad ﷺ written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] preserved in the breasts of those who have been given knowledge. And none but the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). (*Tafsir At-Tabari*).

وَقَالُوا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَٰتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَٰتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَآ أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

انھوں نے کہا: اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اتارے گئے؟ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: بس معجزے تو اللہ کے پاس ہیں، اور میں تو محض ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿٥٠﴾

50. And they say: "Why are not signs sent down to him from his Lord? Say: "The signs are only with Allāh, and I am only a plain warner."

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَٰبَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ ع 5 7 1

کیا انھیں (یہ نشانی) کافی نہیں کہ بے شک ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے؟① بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٥١﴾

51. Is it not sufficient for them that We have sent down to you the Book (the Qur'ān) which is recited to them? Verily, herein is mercy and a reminder (or an admonition) for a people who believe.[1]

---

[1] (V.29:51)
a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh does not listen to anything as He listens to the Prophet reciting the Qur'ān in a nice, loud and pleasant tone." Sufyān said, "This saying means: The Prophet regards the Qur'ān as something that makes him dispense with much worldly pleasure." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/5024 (O.P.542)]
b) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه Allāh's Messenger ﷺ said, "Not to wish to be the like of except two men: A man whom Allāh has taught the Qur'ān and he recites it during some hours of the night and during some hours of the day, and his neighbour listens to him and says, 'I wish I had been given what has been given to so-and-so, so that I might do what he does'; and a man whom Allāh has given wealth and he spends it (according to what Allāh has ordained) in a just and right manner, whereupon another man may say, 'I wish I had been given what so-and-so has been given, for then I would do what he does.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/5026 (O.P.544)]

① مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کو توجہ اور غور و فکر سے پڑھا جائے تو انسان کو فائدہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کے اس طرح قرآن پڑھنے سے خوش ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿52﴾

آپ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسے جانتا ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں ﴿52﴾

52. Say (to them O Muhammad ﷺ): "Sufficient is Allāh for a witness between me and you. He knows what is in the heavens and on earth." And those who believe in *Bātil* (all false deities other than Allāh), and disbelieve in Allāh (and in His Oneness), it is they who are the losers.

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿53﴾

اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں، اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو انھیں عذاب ضرور آلیتا، اور یقیناً وہ انھیں اچانک ہی آلے گا، اور انھیں خبر تک نہ ہوگی ﴿53﴾

53. And they ask you to hasten on the torment (for them), and had it not been for a term appointed, the torment would certainly have come to them. And surely, it will come upon them suddenly while they perceive not!

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿54﴾

یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں، اور بلاشبہ جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿54﴾

54. They ask you to hasten on the torment. And verily, Hell, of a surety, will encompass the disbelievers.

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿55﴾

اس دن، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے، عذاب انھیں ڈھانپ لے گا اور اللہ فرمائے گا: جو کچھ تم کرتے تھے اس کا مزہ چکھو ﴿55﴾

55. On the Day when the torment (Hell-fire) shall cover them from above them and from underneath their feet, and it will be said: "Taste what you used to do."

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿56﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو ① ★ ﴿56﴾

56. O My slaves who believe! Certainly, spacious is My earth. Therefore worship Me." (Alone).[1]

★ بقیہ حاشیہ: عنکبوت، آیت: 51.

ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کسی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنا پیغمبر کی خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن پاک کی قراءت کو سنتا ہے۔" حضرت سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کے مطابق اس سے مراد ہے کہ قرآن پڑھنے کی لذت اور انہماک اسے ہر دوسری چیز سے مستغنی کر دے۔" (صحیح البخاری، فضائل القرآن باب: 19 حدیث: 5024) دوسری روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رشک صرف دو آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کے علم سے نوازا ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو اس کی قراءت سن کر اس کا ہمسایہ یوں رشک کر سکتا ہے، کاش! مجھے بھی قرآن اس شخص کی طرح یاد ہوتا تو میں بھی اس طرح (تلاوت) کرتا رہتا۔ دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال عطا کیا ہو اور وہ اسے اچھے کاموں میں خرچ کرتا ہو، اس پر کوئی شخص یوں رشک کر سکتا ہے، کاش! مجھے بھی ایسی ہی دولت ملتی تو میں اس کی طرح (اللہ کی راہ میں نیک کاموں میں خرچ) کرتا۔" (صحیح البخاری، فضائل القرآن باب: 19 حدیث: 5026)

---

[1] (V.29:56) Narrated Mu'adh رضي الله عنه: While I was riding behind the Prophet ﷺ, as a companion rider, he said, "O Mu'ādh!" I replied, "*Labbaik wa Sa'daik* (I respond to your call and I am obedient to your orders)." He repeated this call three times and then said, "Do you know what Allāh's Right on His slaves is?" I replied, "No." He said, "Allāh's Right on His slaves is that they should worship Him (Alone) and should not join partners in worship with Him." He proceeded for a while and then said, "O Mu'ādh!" I replied, "*Labbaik wa Sa'daik* (I respond to your call and I am obedient to your orders)." He said, "Do you know what the right of (Allāh's) slaves on Allāh is, if they do that (worship Him Alone and join none in His worship)? It is that He will not punish them."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6267 (O.P.283)]

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝57

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝57

57. Everyone shall taste death. Then to Us you shall be returned.

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝58

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں جنت کے بالا خانوں میں ضرور جگہ دیں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (نیک) عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے ۝58

58. And those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, to them We shall surely give lofty dwellings in Paradise, underneath which rivers flow, to live therein forever. Excellent is the reward for the workers.

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝59

جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں① ۝59

59. Those who are patient, and put their trust (only) in their Lord (Allāh).[1]

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝60

اور کتنے ہی (زمین پر) چلنے پھرنے والے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ انھیں اور تمھیں بھی رزق دیتا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ۝60

60. And so many a moving (living) creature carries not its own provision! Allāh provides for it and for you. And He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝61

اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کیے اور (کس نے) سورج اور چاند خدمت پر لگائے تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں؟ ۝61

61. And if you were to ask them: "Who has created the heavens and the earth and subjected the sun and the moon?" they will surely reply: "Allāh." How then are they deviating (as polytheists and disbelievers)?

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝62

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور کسی کے لیے تنگ کر دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ۝62

62. Allāh enlarges the provision for whom He wills of His slaves, and straitens it for whom (He wills). Verily, Allāh is All-Knower of everything.

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝63

ع 6 12 2

اور البتہ تحقیق اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر کس نے زمین کی موت (ویرانی) کے بعد اس پانی سے اسے زندہ (تروتازہ) کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! تو آپ کہہ دیجیے: "الحمد للہ" لیکن ان کے اکثر عقل سے

63. And if you were to ask them: "Who sends down water (rain) from the sky, and gives life therewith to the earth after its death?" they will surely reply: "Allāh." Say: "All praise and

---

★ بقیہ حاشیہ: عنکبوت، آیت: 56.

① کیونکہ یہی اللہ کا حق بندوں پر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معاذ! کیا تو جانتا ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟" (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ (صرف) اللہ کی عبادت کریں اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کریں۔" ...... پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب وہ شرک نہ کرتے ہوں؟ یہ کہ اللہ انھیں عذاب نہ دے۔" (صحیح البخاری، الاستئذان، باب: 30 حدیث: 6267)

[1] (V.29:59) See the footnote a) of (V.12:67).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (جز: ب، سورۂ یوسف: 67/12)

thanks are Allāh's!" Nay, most of them have no sense.

کام نہیں لیتے (63)

64. And this life of the world is only amusement and play! Verily, the home of the Hereafter — that is the life indeed (i.e. the eternal life that will never end), if they but knew.[1]

اور یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور بلاشبہ دار آخرت (کی زندگی) ہی (اصل) زندگی ہے، کاش! لوگ جانتے ہوتے① (64)

وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾

65. And when they embark on a ship, they invoke Allāh, making their Faith pure for Him only, but when He brings them safely to land, behold, they give a share of their worship to others.[2]

پھر جب وہ (مشرکین) کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اطاعت و فرماں برداری کو اسی (اللہ) کے لیے خاص کرتے ہوئے اللہ کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو فوراً وہ شرک کرنے لگتے ہیں② (65)

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

66. So that they become ingrate for that which We have given them, and that they take their enjoyment (as a warning and a threat), but they will come to know.

تاکہ وہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دی، اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں، پھر جلد وہ (اس کا انجام) جان لیں گے (66)

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

67. Have they not seen that We have made (Makkah) a secure sanctuary, while men are being snatched away from all around them? Then do they believe in *Bātil* (falsehood — polytheism, idols and all deities other than Allāh), and deny (become ingrate for) the Graces of Allāh?

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے حرم (مکہ) کو پرامن بنایا ہے، جبکہ لوگ اس کے اردگرد سے اچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

68. And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh or denies the truth (Muhammad ﷺ and his doctrine

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا، یا جب حق اس کے پاس آیا تو اس نے اسے جھٹلا دیا؟ کیا (ایسے) کافروں کا ٹھکانا جہنم میں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

---

[1] (V.29:64) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The first group (of people) who will enter Paradise will be (glittering) like the moon on a full-moon night. They will neither spit therein, nor blow their noses therein nor relieve nature. Their utensils therein will be of gold and their combs of gold and silver; in their censers the aloeswood will be used, and their sweat will smell like musk. Everyone of them will have two wives; the marrow of the bones of the wives' legs will be seen through the flesh out of excessive beauty. They (the people of Paradise) will neither have difference nor enmity (hatred) amongst themselves; their hearts will be as if one heart, and they will be glorifying Allāh in the morning and in the afternoon." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3245 (O.P.468)]

[2] (V.29:65) See (V.17:67) and its footnote.

① اہل جنت کا کیا مقام ہوگا؟ اور وہاں ان کو کیسی نعمتیں ملیں گی؟ ایک حدیث میں ہے: "جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی صورتیں چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہی ہوں گی، وہ تھوک، ناک کی رطوبت اور بول و براز (بشری ضروریات) سے مبرا ہوں گے، ان کے برتن سونے کے اور کنگھیاں بھی سونے چاندی کی ہوں گی۔ انگیٹھیوں میں عود کی خوشبودار لکڑی استعمال ہوگی، ان کے پسینے سے مشک کی خوشبو پھوٹے گی، ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی، جن کی خوبصورتی اور نزاکت اتنی زیادہ ہوگی کہ ان کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا بھی باہر سے دکھائی دے رہا ہوگا۔ جنتی آپس میں اختلاف اور بغض سے پاک ہوں گے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کریں گے۔" (صحیح البخاری، بدء الخلق باب: 8 حدیث: 3245)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 17/67)

of Islāmic Monotheism and this Qur'ān), when it comes to him? Is there not a dwelling in Hell for the disbelievers (in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ)?[1]

نہیں ہے؟① (68)

69. As for those who strive hard in Us (Our Cause), We will surely guide them to Our paths (i.e. Allāh's religion — Islāmic Monotheism). And verily, Allāh is with the *Muhsinūn* (good-doers)."[2]

اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کریں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھاتے ہیں، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے② (69)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69) ع 7 6 3

Sūrat Ar-Rūm (The Romans) 30

سورۂ روم

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (30) (84)

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

الم (1)

الٓمّٓ (1)

2. The Romans have been defeated.

رومی مغلوب ہو گئے (2)

غُلِبَتِ الرُّوْمُ (2)

3. In the nearest land (Syria, Iraq, Jordan, and Palestine), and they, after their defeat, will be victorious.

قریب ترین سرزمین (شام و فلسطین) میں، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد غالب ہوں گے (3)

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (3)

4. Within three to nine years. The decision of the matter, before and after (these events) is only with Allāh, (before the defeat of the Romans by the Persians, and after the defeat of the Persians by the Romans). And on that day, the believers (i.e. Muslims) will rejoice (at the victory given by Allāh to the Romans against the Persians) —

چند برسوں میں، اقتدار و اختیار اللہ ہی کے لیے ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی، اور اس (غلبے والے) دن مومن بھی (اپنی فتح پر) خوش ہوں گے (4)

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ (4)

5. With the Help of Allāh. He helps whom He wills, and He is the All-Mighty, the Most

اللہ کی مدد سے، وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے (5)

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (5)

---

[1] (V.29:68) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.29:69) See the footnote of (V.9:120).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ: 120/9)

Merciful.

6. (It is) a Promise of Allāh (i.e. Allāh will give victory to the Romans against the Persians), and Allāh fails not in His Promise, but most of men know not.

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥

7. They know only the outside appearance of the life of the world (i.e. the matters of their livelihood, like irrigating or sowing or reaping), and they are heedless of the Hereafter.

وہ دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے تو بالکل ہی غافل ہیں ⑦

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦

8. Do they not think deeply (in their ownselves) about themselves (how Allāh created them from nothing, and similarly He will resurrect them)? Allāh has created not the heavens and the earth, and all that is between them, except with truth and for an appointed term. And indeed many of mankind deny the Meeting with their Lord. (*Tafsir At-Tabarī*)

کیا انھوں نے اپنے دلوں میں غور وفکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق کے ساتھ اور مقرر وقت کے لیے پیدا کیا ہے؟ اور بلاشبہ اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں ⑧

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧

9. Do they not travel in the land, and see what was the end of those before them? They were superior to them in strength, and they tilled the earth and populated it in greater numbers than these (pagans) have done, and there came to them their Messengers with clear proofs. Surely, Allāh wronged them not, but they used to wrong themselves.

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے، اور انھوں نے زمین کو (ان سے زیادہ) جوتا بویا اور جتنا اُنھوں نے زمین کو آباد کیا تھا اتنا انھوں نے آباد نہیں کیا ہے، اور ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑨ ع 10/4

10. Then evil was the end of those who did evil, because they denied the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, Messengers, etc.) of Allāh and made a mockery of them.

پھر جن لوگوں نے برے کام کیے تھے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا، اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑩

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰي اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩

11. Allāh (Alone) originates the creation, then He will repeat it, then to Him you will be returned.

اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے گا، پھر اسی کی طرف تمھیں لوٹایا جائے گا ⑪

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪

12. And on the Day when the Hour will be established, the *Mujrimūn* (disbelievers, sinners, criminals, polytheists) will be plunged into destruction with (deep regrets, sorrows, and) despair.

اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو) مجرم لوگ سخت مایوس ہوں گے ⑫

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ⑫

13. No intercessors will they have from those whom they made equal with Allāh (partners, i.e. their so-called associate gods), and they will (themselves) reject and deny their partners.

اور ان کے شریکوں (معبودوں) میں سے کوئی ان کا سفارشی نہیں ہوگا اور وہ خود بھی اپنے شریکوں کے منکر ہوجائیں گے ⑬

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ⑬

14. And on the Day when the Hour will be established, that Day shall (all men) be separated (i.e. the believers will be separated from the disbelievers).

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوجائیں گے ⑭

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ⑭

15. Then as for those who believed (in the Oneness of Allāh — Islâmic Monotheism) and did righteous good deeds, such shall be honoured and made to enjoy luxurious life (forever) in a Garden of Delight (Paradise).

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو وہ باغ (بہشت) میں خوش وخرم ہوں گے ⑮

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ⑮

16. And as for those who disbelieved and denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, Allāh's Messengers, Resurrection, etc.), and the Meeting of the Hereafter, such shall be brought forth to the torment (in the Hell-fire).

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، تو وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے ⑯

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ⑯

17. So glorify Allāh [above all that (evil) they associate with Him (O believers)], when you come up to the evening [i.e. offer the (*Maghrib*) sunset and (*'Ishā'*) night prayers], and when you enter the morning [i.e. offer the (*Fajr*) morning prayer].

لہٰذا تم اللہ کی تسبیح (پاکی بیان) کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو ⑰

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ⑰

18. And His are all praise and thanks in the heavens and the earth; and (glorify Him) in the afternoon (i.e. offer *'Asr* prayer) and when you come up to the time, when the day begins to decline (i.e. offer *Zuhr* prayer).

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے تمام حمد ہے، اور (تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہو ⑱

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ⑱

(Ibn 'Abbās said: "These are the five compulsory congregational prayers mentioned in the Qur'ān.") (*Tafsir At-Tabari*)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے، اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہی زمین کو اس کے مردہ (ویران) ہونے کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے، اور اسی طرح تمھیں بھی (زمین سے) نکالا جائے گا ⑲

19. He brings out the living from the dead, and brings out the dead from the living. And He revives the earth after its death. And thus shall you be brought out (resurrected).

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

اور (یہ) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم بشر ہو (جو ہر طرف) پھیل رہے ہو ⑳

20. And among His Signs is that He created you (Adam) from dust, and then [Hawwā' (Eve) from Adam's rib, and then his offspring from the semen, and] — behold, you are human beings scattered!

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں ㉑

21. And among His Signs is that He created for you wives from among yourselves, that you may find repose in them, and He has put between you affection and mercy. Verily, in that are indeed signs for a people who reflect.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے، بلاشبہ اس میں علم والوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں ㉒

22. And among His Signs is the creation of the heavens and the earth, and the difference of your languages and colours. Verily, in that are indeed signs for men of sound knowledge.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات اور دن کو سونا① اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں ㉓

23. And among His Signs is your sleep[1] by night and by day, and your seeking of His bounty. Verily, in that are indeed signs for a people who listen.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے، اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد اسے زندہ کرتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو عقل

24. And among His Signs is that He shows you the lightning, for fear and for hope, and He sends down water (rain) from the sky, and therewith revives the earth after its death. Verily, in that are indeed signs for a people who

---

[1] (V.30:23) It is a sign from among the Signs of Allāh that a person goes to sleep; the medical world up to now does not know exactly why a person goes to sleep. There are only theories. So this Qur'ān is a miracle from Allāh, and not an invented tale as the disbelievers (in the Oneness of Allāh) argue.

① نیند بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہے۔ طب کی دنیا آج تک اس بات کا صحیح طور پر پتہ نہیں لگا سکی کہ انسان کو نیند کیوں آتی ہے، صرف چند نظریات ہی پیش کیے جاتے ہیں۔

understand.

رکھتے ہیں ﴿24﴾

25. And among His Signs is that the heaven and the earth stand by His Command. Then afterwards when He will call you by a single call, behold, you will come out from the earth (i.e. from your graves for reckoning and recompense).

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمھیں زمین میں سے ایک ہی بار پکارے گا تو تم یکا یک (باہر) نکل آؤ گے ﴿25﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾

26. To Him belongs whatever is in the heavens and the earth. All are obedient to Him.

اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں، اسی کی ملکیت ہیں، سب اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿26﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾

27. And He it is Who originates the creation, then He will repeat it (after it has been perished); and this is easier for Him. His is the highest description (i.e. none has the right to be worshipped but He, and there is nothing comparable to Him) in the heavens and in the earth. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

اور وہی (اللہ) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے گا، اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے، اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی صفت اعلیٰ ہے، اور وہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿27﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾

28. He sets forth for you a parable from your ownselves: Do you have partners among those whom your right hands possess (i.e. your slaves) to share as equals in the wealth We have bestowed on you whom you fear as you fear each other? Thus do We explain the signs in detail to a people who have sense.[1]

اس نے تمھارے (سمجھانے کے) لیے خود تمھی میں سے ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم نے تمھیں جو رزق دیا ہے، کیا اس میں جس کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں شریک ہو سکتے ہیں، کہ تم اس میں برابر ہو جاؤ۔① تم ان سے ایسے ڈرتے ہو جیسے اپنے (ہمسر) لوگوں سے۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیات ان لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل کرتے ہیں ﴿28﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾

29. Nay, but those who do wrong follow their own lusts without knowledge. Then who will guide him whom Allāh has sent astray? And for such there will be no helpers.

بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا انھوں نے بغیر علم کے اپنی خواہشوں کی پیروی کی، پھر جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ہیں ﴿29﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾

30. So, set you (O Muhammad ﷺ) your face towards the

چنانچہ (اے نبی!) آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین کے لیے سیدھا رکھیں، اللہ کی فطرت (اختیار کرو) جس پر

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

---

[1] (V.30:28) That is: How do you join to Us partners of that which We created, while you for yourselves will not accept partners from your slaves?

① ظاہر بات ہے کہ کوئی بھی اپنے غلام یا ماتحت کو اپنا شریک یا برابر کا درجہ رکھنے والا بنانا پسند نہیں کرتا پھر جب تم خود اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنا شریک نہیں بنا سکتے تو اللہ کے ساتھ اس کی مخلوق کو کس طرح شریک ٹھہراتے ہو؟

اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾

اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے① ﴿30﴾

religion (of pure Islâmic Monotheism) *Hanîf* (worship none but Allâh Alone). Allâh's *Fitrah* (i.e. Allâh's Islâmic Monotheism) with which He has created mankind. No change let there be in *Khalq-illâh* (i.e. the religion of Allâh — Islâmic Monotheism), that is the straight religion, but most of men know not.[1] (*Tafsir At-Tabari*)

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾

اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین پر قائم رہو)، اور تم اس سے ڈرتے رہو، اور نماز قائم کرو، اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ﴿31﴾

31. (And remain always) turning in repentance to Him (only), and be afraid and dutiful to Him; and perform *As-Salât* (the prayers) and be not of *Al-Mushrikûn* (the polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allâh).

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۗ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾

(یعنی) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور وہ کئی گروہ ہو گئے② ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے ﴿32﴾

32. Of those who split up their religion (i.e. who left the true Islâmic Monotheism), and became sects, [i.e. they invented new things in the religion (*Bid'ah*), and followed their vain desires], each sect rejoicing in that which is with it.[2]

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ اپنی طرف سے انہیں رحمت (کا مزہ) چکھاتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿33﴾

33. And when harm touches men, they cry sincerely only to their Lord (Allâh), turning to Him in repentance; but when He gives them a taste of His Mercy, behold, a party of them associate partners in worship with their Lord.

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۗ فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾

تاکہ وہ اس چیز (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی، تو تم فائدہ اٹھا لو، پھر جلد تم جان لو گے ﴿34﴾

34. So as to be ungrateful for the graces which We have bestowed on them. Then enjoy (your short life); but you will come to know.

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ وہ ان کے شرک کرنے کو (صحیح) بتاتی ہو ﴿35﴾

35. Or have We revealed to them an authority (a Scripture), which speaks of that which they have been associating with Him?

---

[1] (V.30:30) See the footnote of (V.10:19).

[2] (V.30:32) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یونس 10:19)

② اس میں فرقہ سازی اور فرقہ پرستی کی سخت مذمت ہے۔

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا۟ بِهَا ۖ
وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝٣٦

اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں، اور اگر ان کے ہاتھوں کی آگے بھیجی ہوئی کمائی کی وجہ سے کوئی مصیبت انھیں آ لے تو وہ فوراً ناامید ہو جاتے ہیں ۝٣٦

36. And when We cause mankind to taste of mercy, they rejoice therein; but when some evil afflicts them because of (evil deeds and sins) that their (own) hands have sent forth, behold, they are in despair!

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن
يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ۝٣٧

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ اس (فراخی و تنگی) میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ۝٣٧

37. Do they not see that Allāh enlarges the provision for whom He wills and straitens (it for whom He wills). Verily, in that are indeed signs for a people who believe.

فَـَٔاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ
ٱلسَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ
ٱللَّهِ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝٣٨

لہٰذا آپ قرابت دار کو اس کا حق دیں، اور مسکین اور مسافر کو بھی، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ چاہتے ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝٣٨

38. So, give to the kindred his due, and to *Al-Miskīn* (the needy) and to the wayfarer. That is best for those who seek Allāh's Countenance; and it is they who will be successful.

وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ
ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ ءَاتَيْتُم
مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ ۝٣٩

اور تم سود پر جو (قرض) دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں (شامل ہو کر) بڑھے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور تم اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے جو کچھ بطور زکاۃ دیتے ہو، تو ایسے لوگ ہی (اپنا مال) کئی گنا بڑھانے والے ہیں ۝٣٩

39. And that which you give in gift[1] (to others), in order that it may increase (your wealth by expecting to get a better one in return) from other people's property, has no increase with Allāh; but that which you give in *Zakāt* (*Sadaqah*, charity, etc.) seeking Allāh's Countenance, then those they shall have manifold increase.

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم
مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ
وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝٤٠ ع 13 7

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر اس نے تمھیں رزق دیا، پھر وہ تمھیں مارے گا، پھر وہ تمھیں زندہ کرے گا، کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ کر سکے؟ اللہ ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک اور اعلیٰ ہے ۝٤٠

40. Allāh is He Who created you, then provided food for you, then will cause you to die, then (again) He will give you life (on the Day of Resurrection). Is there any of your (so-called) partners (of Allāh) that do anything of that? Glorified and Exalted is He above all that (evil) they associate (with Him).

ظَهَرَ ٱلْفَسَادُ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
أَيْدِى ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ ٱلَّذِى
عَمِلُوا۟ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝٤١

خشکی اور تری میں لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے فساد ظاہر ہو گیا ہے، تاکہ اللہ انھیں ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائے، جو انھوں نے کیے، تاکہ وہ (ہدایت کی طرف) رجوع کریں ۝٤١

41. Evil (sins and disobedience to Allāh) has appeared on land and sea because of what the hands of men have earned (by oppression and evil deeds), that He (Allāh) may make them taste a part of

---

[1] (V.30:39) See *Tafsīr Ibn Kathīr.*

that which they have done, in order that they may return (by repenting to Allāh, and begging His Pardon).

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

آپ کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ ان کے اکثر مشرک ہی تھے ﴿٤٢﴾

42. Say (O Muhammad ﷺ): "Travel in the land and see what was the end of those before (you)! Most of them were *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh)."

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

آپ اپنا رخ درست دین کی طرف سیدھا رکھیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے، اس دن وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے ﴿٤٣﴾

43. So, set you (O Muhammad ﷺ) your face (in obedience to Allāh, your Lord) to the straight and right religion (Islāmic Monotheism), before there comes from Allāh a Day which none can avert. On that Day men shall be divided [(in two groups), a group in Paradise and a group in Hell].

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾

جس شخص نے کفر کیا، تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا، اور جنھوں نے نیک عمل کیے تو وہ اپنے ہی لیے راہ ہموار کر رہے ہیں ﴿٤٤﴾

44. Whosoever disbelieves will suffer from his disbelief, and whosoever does righteous good deeds (by practising Islāmic Monotheism), then such will prepare a good place (in Paradise) for themselves (and will be saved by Allāh from His torment).

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

تاکہ اللہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، بلاشبہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ﴿٤٥﴾

45. That He may reward those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, out of His bounty. Verily, He likes not the disbelievers.

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، اور تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے، اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں، اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو ﴿٤٦﴾

46. And among His Signs is that He sends the winds as glad tidings, giving you a taste of His Mercy (i.e. rain), and that the ships may sail at His Command, and that you may seek of His bounty, in order that you may be thankful.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، پھر وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے (مگر انھوں نے انھیں جھٹلایا)، پھر جن لوگوں نے جرم کیے تھے ہم نے ان سے انتقام لیا،

47. And indeed We did send Messengers before you (O Muhammad ﷺ) to their own peoples. They came to them with clear proofs, then, We took

اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے ﴿۴۷﴾

vengeance on those who committed crimes (disbelief, setting partners in worship with Allāh, sins); and (as for) the believers, it was incumbent upon Us to help (them).

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اللہ وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی بھڑکاتی ہیں، پھر اللہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلاتا ہے، اور وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر آپ بارش دیکھتے ہیں کہ اس کے اندر سے نکلتی ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾

48. Allāh is He Who sends the winds, so that they raise clouds and spread them along the sky as He wills, and then break them into fragments until you see rain drops come forth from their midst! Then when He has made them fall on whom of His slaves as He wills, lo, they rejoice!

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

اور اگرچہ ان پر بارش برسائے جانے سے قبل، اس (بارش کی خوشی) سے پہلے وہ ناامید ہو رہے تھے ﴿۴۹﴾

49. And verily, before that (rain) — just before it was sent down upon them — they were in despair!

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

چنانچہ آپ اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھیں، وہ زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد کیسے زندہ (آباد) کرتا ہے، بے شک وہ ضرور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿۵۰﴾

50. Look then at the effects (results) of Allāh's Mercy, how He revives the earth after its death. Verily, that (Allāh) (Who revived the earth after its death) shall indeed raise the dead (on the Day of Resurrection), and He is Able to do all things.

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم (تندوتیز) ہوا بھیج دیں، پھر وہ اس (کھیتی) کو زرد پڑتی دیکھیں، تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگتے ہیں ﴿۵۱﴾

51. And if We send a wind [which would spoil the green growth (tilth) brought up by the previous rain], and they see (their tilth) turn yellow — behold, they then (after their being glad) would become unthankful (to their Lord Allāh as) disbelievers. (*Tafsir At-Tabarī*)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾

تو (اے نبی!) بلاشبہ آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں ﴿۵۲﴾

52. So verily, you (O Muhammad ﷺ) cannot make the dead to hear (i.e. the disbelievers), nor can you make the deaf to hear the call, when they show their backs and turn away.

وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۱۳

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت کی طرف لا سکتے ہیں آپ تو صرف انھیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، لہٰذا وہی فرماں بردار ہیں ﴿۵۳﴾

53. And you (O Muhammad ﷺ) cannot guide the blind from their straying; you can make to hear only those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses,

lessons, signs, revelations, etc.), and have submitted to Allāh in Islām (as Muslims).

54. Allāh is He Who created you in (a state of) weakness, then gave you strength after weakness, then after strength gave (you) weakness and gray hair. He creates what He wills. And it is He Who is the All-Knowing, the All-Powerful (i.e. Able to do all things).

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا، پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور وہ خوب جاننے والا، بڑا قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾

55. And on the Day that the Hour will be established, the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) will swear that they stayed not but an hour — thus were they ever deluded [away from the truth (i.e. they used to tell lies and take false oaths, and turn away from the truth) in this life of the world].

اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) گھڑی بھر کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکے رہے ﴿۵۵﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾

56. And those who have been bestowed with knowledge and Faith will say: "Indeed you have stayed according to the Decree of Allāh, until the Day of Resurrection; so this is the Day of Resurrection, but you knew not."

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے: یقیناً تم تو، جیسا کہ اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے، دوبارہ اٹھانے کے دن (قیامت) تک ٹھہرے رہے، چنانچہ یہی دوبارہ اٹھنے کا دن ہے، اور لیکن تم تو (اسے حق) نہیں جانتے تھے ﴿۵۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

57. So, on that Day no excuse of theirs will avail those who did wrong (by associating partners in worship with Allāh, and by denying the Day of Resurrection), nor will they be allowed (then) to return to the world to seek Allāh's Pleasure (by having Islāmic Faith with righteous deeds and by giving up polytheism, sins and crimes with repentance).

چنانچہ جن لوگوں نے ظلم وزیادتی کی اس دن ان کی معذرت (انھیں) کوئی نفع نہ دے گی، اور نہ ان سے (اپنے رب کو) راضی کرنے کے لیے کہا جائے گا ﴿۵۷﴾

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾

58. And indeed We have set forth for mankind, in this Qur'ān every kind of parable. But if you (O Muhammad ﷺ) bring to them any sign or proof (as an evidence for the truth of your

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے: تم تو نرے جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

Prophethood), the disbelievers are sure to say (to the believers): "You follow nothing but falsehood and magic."

59. Thus does Allāh seal up the hearts of those who know not [the proofs and evidence of the Oneness of Allāh, i.e. those who try not to understand true facts that which you (Muhammad ﷺ) have brought to them].

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے، مہر لگا دیتا ہے ﴿59﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾

60. So be patient (O Muhammad ﷺ). Verily, the Promise of Allāh is true; and let not those who have no certainty of Faith discourage you from conveying Allāh's Message (which you are obliged to convey).

لہٰذا آپ صبر کیجیے: بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور آپ کو وہ لوگ ہلکا (بے صبر) نہ کر دیں جو یقین نہیں رکھتے ﴿60﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 7

Sūrat Luqmān (Luqmān) 31

سورۂ لقمان

اٰياتها 34 ﴿31﴾ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ﴿57﴾ رکوعاتها 4

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

الٓمّٓ ﴿1﴾

الٓمّٓ ﴿1﴾

2. These are Verses of the Wise Book (the Qur'ān).

یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں ﴿2﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾

3. A guide and a mercy for the *Muhsinūn* (good-doers).[1]

(جو) نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں[1] ﴿3﴾

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾

4. Those who perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and they have faith in the Hereafter with certainty.

جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿4﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

5. Such are on guidance from their Lord, and such are the successful.

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿5﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

6. And of mankind is he who purchases idle talks (i.e. music, singing) to mislead (men) from

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو لغو فریب (غافل کر دینے والا) کلام خریدتے ہیں تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

[1] (V.31:3) See the footnote of (V.9:120).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ: 120/9)

عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑥

راہ (دین) سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں،① یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے ⑥

the path of Allāh without knowledge, and takes it (the path of Allāh, or the Verses of the Qur'ān) by way of mockery. For such there will be a humiliating torment (in the Hell-fire).[1]

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑦

اور جب ایسے شخص پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے پلٹ جاتا ہے جیسے اس نے وہ سنی ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرا پن ہو، چنانچہ آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے② ⑦

7. And when Our Verses (of the Qur'ān) are recited to such a one, he turns away in pride,[2] as if he heard them not — as if there were deafness in his ear. So announce to him a painful torment.

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ⑧

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے پُرنعمت باغ ہیں ⑧

8. Verily, those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them are Gardens of Delight (Paradise).

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ⑨

9. To abide therein. It is a Promise of Allāh in truth. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩

اس (اللہ) نے ستونوں کے بغیر آسمان پیدا کیے، تم انھیں دیکھتے ہو، اور اس نے زمین میں (اونچے اونچے) پہاڑ جما دیے، تاکہ زمین تمھیں ساتھ لیے ہلنے جلنے (نہ) لگے، اور اس نے اس میں ہر قسم کے چوپائے پھیلائے، اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی نفیس اور عمدہ چیزیں اگائیں ⑩

10. He has created the heavens without any pillars that you see, and has set on the earth firm mountains lest it should shake with you. And He has scattered therein moving (living) creatures of all kinds. And We send down water (rain) from the sky, and We cause (plants) of every goodly kind to grow therein.

هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑪ ع 1 11 10

یہ تو ہے اللہ کی مخلوق، پھر مجھے دکھاؤ کہ اوروں نے اس (اللہ) کے سوا کیا تخلیق کیا ہے (کچھ بھی نہیں) بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ⑪

11. This is the creation of Allāh. So, show Me that which those (whom you worship) besides Him have created. Nay, the *Zālimūn*

---

[1] (V.31:6) What is said regarding the one who regards an alcoholic drink lawful to drink, and calls it by another name.
Narrated Abu 'Āmir or Abu Malik Al-Ash'ari that he heard the Prophet ﷺ saying: "From among my followers there will be some people who will consider illegal sexual intercourse, the wearing of silk, the drinking of alcoholic drinks, and the use of musical instruments as lawful. And (from them), there will be some who will stay near the side of a mountain, and in the evening their shepherd will come to them with their sheep and ask them for something, but they will say to him: 'Return to us tomorrow.' Allāh will destroy them during the night and will let the mountain fall on them, and He will transform the rest of them into monkeys and pigs; and they will remain so till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5590 (O.P.494B)]

[2] (V.31:7): See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5/90)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 22/9)

(polytheists, wrong doers and those who do not believe in the Oneness of Allāh) are in plain error.

12. And indeed We bestowed upon Luqmān *Al-Hikmah* (wisdom and religious understanding saying:) "Give thanks to Allāh." And whoever gives thanks, he gives thanks for (the good of) his ownself. And whoever is unthankful, then verily, Allāh is All-Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.

اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی کہ تو اللہ کا شکر کر، اور جو کوئی شکر کرے تو یقیناً وہ اپنی ہی ذات کے لیے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بلاشبہ اللہ بے پرواہ ہے، تعریف کیا ہوا ہے ⑫

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑫

13. And (remember) when Luqmān said to his son when he was advising him: "O my son! Join not in worship others with Allāh. Verily, joining others in worship with Allāh is a great *Zūlm* (wrong) indeed.[1]

اور (یاد کریں) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا، جبکہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے پیارے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، بے شک شرک تو بہت بڑا ظلم ہے① ⑬

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ⑬

14. And We have enjoined on man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bore him in weakness and hardship upon weakness and hardship, and his weaning is in two years — give thanks to Me and to your parents. To Me is the final destination.[2]

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق (حسن سلوک کا) حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) کمزوری پر کمزوری کے باوجود اٹھائے رکھا، اور اس کا دودھ دو سال میں چھڑانا ہوتا ہے، (اور یہ) کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر کر (بالآخر) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ⑭

15. But if they (both) strive with you to make you join in worship with Me others that of which you have no knowledge, then obey them not; but behave with them in the world kindly, and follow the path of him who turns to Me in repentance and in obedience. Then to Me will be your return,

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے، جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا، اور دنیا میں بھلے طریقے سے ان دونوں سے اچھا سلوک کر، اور اس شخص کے طریقے کی اتباع کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے، پھر میری ہی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑮

---

[1] (V.31:13)
a) See the footnote (C) of (V.27:59).
b) See the footnote of (V.2:22).

[2] (V.31:14)
a) See the footnote of (V.17:13).
b) Narrated 'Āishah رضي الله عنها : (that she said), "O Allāh's Messenger! We consider *Jihād* as the best deed. Should we not fight in Allāh's Cause?" He said, "The best *Jihād* (for women) is *Hajj-Mabrur* [i.e. *Hajj* (pilgrimage to Makkah) which is performed according to the Prophet's *Sunnah* (legal ways), and is accepted by Allāh]." [See *Sahih Al-Bukhari*, 3/1861 (O.P.84) and *Sahih Al-Bukhari*, 4/2784 (O.P.43)]

① (سورۂ نمل 59/27 اور سورۂ بقرہ 22/2) کا حاشیہ ملاحظہ فرمائیں۔

کچھ تم عمل کیا کرتے تھے ⑮

and I shall tell you what you used to do.

يَٰبُنَيَّ إِنَّهَآ إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِى صَخْرَةٍ أَوْ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَوْ فِى ٱلْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا ٱللَّهُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

اے میرے (پیارے) بیٹے! بے شک اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں اور زمین کے اندر کہیں بھی ہو، تو اللہ اسے نکال لائے گا، بلاشبہ اللہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ⑯

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens or in the earth, Allāh will bring it forth. Verily, Allāh is Subtle (in bringing out that grain), Well-Acquainted (with its place).

يَٰبُنَيَّ أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ وَأْمُرْ بِٱلْمَعْرُوفِ وَٱنْهَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَآ أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ ٱلْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اے میرے (پیارے) بیٹے! تو نماز قائم کر، اور نیکی کا حکم دے، اور برائی سے منع کر، اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ⑰

17. "O my son! *Aqim-is-Salāt* (perform prayers), enjoin (on people) *Al-Ma'rūf* (Islāmic Monotheism and all that is good), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief in the Oneness of Allāh, polytheism of all kinds and all that is evil and bad), and bear with patience whatever befalls you. Verily, these are some of the important commandments (ordered by Allāh with no exemption).

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى ٱلْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور تو تکبر و غرور سے اپنے رخسار کو لوگوں سے نہ پھیر، اور زمین پر اکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ ہر مغرور، ڈینگیں مارنے والے کو پسند نہیں کرتا[①] ⑱

18. "And turn not your face away from men with pride, nor walk in insolence through the earth. Verily, Allāh likes not any arrogant boaster.[1]

ع 8 11

وَٱقْصِدْ فِى مَشْيِكَ وَٱغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ ٱلْأَصْوَٰتِ لَصَوْتُ ٱلْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

اور تو اپنی چال درمیانی رکھ، اور اپنی آواز دھیمی رکھ، بلاشبہ سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے ⑲

19. "And be moderate (or show no insolence) in your walking, and lower your voice. Verily, the harshest of all voices is the braying of the asses."

أَلَمْ تَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُۥ ظَٰهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمھارے مطیع و تابع فرماں کر دیا ہے اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں، اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں ⑳

20. See you not (O men) that Allāh has subjected for you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and has completed and perfected His Graces upon you, (both) apparent (i.e. Islāmic Monotheism, and the lawful pleasures of this world, including health, good looks) and hidden [i.e. one's faith in Allāh (of Islāmic Monotheism), knowledge, wisdom, guidance for doing

[1] (V.31:18): See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج 9/22)

righteous deeds, and also the pleasures and delights of the Hereafter in Paradise]? Yet of mankind is he who disputes about Allāh without knowledge or guidance or a Book giving light!

21. And when it is said to them: "Follow that which Allāh has sent down," they say: "Nay, we shall follow that which we found our fathers (following)." (Would they do so) even if *Shaitān* (Satan) invites them to the torment of the Fire?

اور جب ان سے کہا جائے کہ تم اس کی اتباع کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے، تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اسی (طریقے) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ شیطان انھیں عذاب جہنم کی طرف بلاتا رہا ہو تب بھی؟﴿21﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾

22. And whosoever submits his face (himself) to Allāh,[1] while he is a *Muhsin* (good-doer, i.e. performs good deeds totally for Allāh's sake without any show-off or to gain praise or fame and does them in accordance with the *Sunnah* of Allāh's Messenger Muhammad ﷺ), then he has grasped the most trustworthy handhold [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh)]. And to Allāh return all matters for decision.

اور جو شخص اپنی ذات کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو بلاشبہ اس نے مضبوط کڑا تھام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے پاس ہے﴿22﴾

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾

23. And whoever disbelieves, let not his disbelief grieve you (O Muhammad ﷺ). To Us is their return, and We shall inform them what they have done. Verily, Allāh is the All-Knower of what is in the breasts (of men).

اور (اے نبی!) جس کسی نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو غم میں نہ ڈالے، (بالآخر) ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے، چنانچہ ہم انھیں بتائیں گے جو کچھ انھوں نے کیا ہوگا، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے﴿23﴾

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾

24. We let them enjoy for a little while, then in the end We shall oblige them to (enter) a great torment.

ہم انھیں تھوڑا سا فائدہ دیتے ہیں، پھر ہم انھیں سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے﴿24﴾

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾

25. And if you (O Muhammad ﷺ) ask them: "Who has created the heavens and the earth," they will certainly say: "Allāh." Say: "All praise and thanks are

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے۔ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! آپ کہہ دیجیے: سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے﴿25﴾

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾

---

[1] (V.31:22) His face to Allāh: i.e. follows Allāh's religion of Islāmic Monotheism, worships Allāh (Alone) with sincere faith in the (1) Oneness of His Lordship, (2) Oneness of His worship, and (3) Oneness of His Names and Qualities.

Allāh's!" But most of them know not.

26. To Allāh belongs whatsoever is in the heavens and the earth. Verily, Allāh, He is *Al-Ghanī* (the Rich, Free of all needs), the Worthy of all praise.

اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ ہی بے نیاز، تعریف کیا ہوا ہے ﴿٢٦﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

27. And if all the trees on the earth were pens and the sea (were ink wherewith to write), with seven seas behind it to add to its (supply), yet the Words of Allāh would not be exhausted. Verily, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

اور بلاشبہ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر کی روشنائی بن جائے اور اس کے بعد سات سمندر (اس میں مزید روشنائی شامل کریں) تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں، بے شک اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾

28. The creation of you all and the resurrection of you all are only as (the creation and resurrection of) a single person. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

تمھیں پیدا کرنا اور تمھیں (دوبارہ) اٹھانا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہی ہے جیسے ایک نفس کو پیدا کرنا، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿٢٨﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾

29. See you not (O Muhammad ﷺ) that Allāh merges the night into the day (i.e. the decrease in the hours of the night are added to the hours of the day), and merges the day into the night (i.e. the decrease in the hours of day are added to the hours of night), and has subjected the sun and the moon, each running its course for a term appointed; and that Allāh is Well-Acquainted with what you do.

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا، اور بے شک جو تم عمل کرتے ہو، اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿٢٩﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾

30. That is because Allāh, He is the Truth, and that which they invoke besides Him[1] is *Al-Bāṭil* (falsehood, Satan and all other false deities); and that Allāh, He is the Most High, the Most Great.

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بے شک اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بہت بڑا ہے ﴿٣٠﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ ع 3 11 12

31. See you not that the ships sail through the sea by Allāh's Grace that He may show you of His Signs? Verily, in this are signs for every patient, grateful (person).

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک سمندر میں اللہ کے فضل سے کشتیاں چلتی ہیں، تاکہ وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے، اس میں بلاشبہ ہر بڑے صابر، شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٣١﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾

---

[1] (V.31:30) See the footnote of (V.2:165).

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

اور جب (سمندر میں) سائبانوں کے مانند کوئی موج انھیں ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اطاعت وفرماں برداری کو اسی (اللہ) کے لیے خاص کرتے ہوئے اللہ کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو ان میں سے چند میانہ رو (ہی عہد پر قائم رہتے) ہیں، اور ہر عہد توڑنے والا ناشکرا ہی ہماری آیات کا انکار کرتا ہے[1] ﴿32﴾

32. And when waves cover them like shades (i.e. like clouds or the mountains of sea water), they invoke Allāh, making their invocations for Him only. But when He brings them safe to land, there are among them those that stop in between (Belief and disbelief). But none denies Our Signs except every perfidious ingrate.[1]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، اور ڈرو اس دن سے جب کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا، اور نہ اولاد اپنے باپ کے کچھ کام آئے گی، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، لہٰذا دنیاوی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے، اور کوئی دھوکے باز تمھیں اللہ کے متعلق دھوکے میں نہ ڈالے ﴿33﴾

33. O mankind! Be afraid of your Lord (by keeping your duty to Him and avoiding all evil), and fear a Day when no father can avail aught for his son, nor a son avail aught for his father. Verily, the Promise of Allāh is true, let not then this (worldly) present life deceive you, nor let the chief deceiver (Satan) deceive you about Allāh.

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾ ع 4 13

بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے جو (ماؤں کے) پیٹوں میں ہے، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب باخبر ہے ﴿34﴾

34. Verily, Allāh, with Him (Alone) is the knowledge of the Hour, He sends down the rain, and knows that which is in the wombs. No person knows what he will earn tomorrow, and no person knows in what land he will die. Verily, Allāh is All-Knower, Well-Acquainted (with things).[2]

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (32) (75) آیاتها 30 رکوعاتها 3

سورۂ سجدہ

Sūrat As-Sajdah (The Prostration) 32

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الم ﴿١﴾

الٓمٓ ﴿1﴾

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

[1] (V.31:32) See the footnote of (V.17:67).
[2] (V.31:34) See the footnote of (V.7:187).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 67/17)

2. The revelation of the Book (this Qur'ān) in which there is no doubt, is from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

اس میں کوئی شک نہیں کہ (اس) کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے ②

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②

3. Or say they: "He (Muhammad ﷺ) has fabricated it?" Nay, it is the truth from your Lord, so that you may warn a people to whom no warner has come before you (O Muhammad ﷺ), in order that they may be guided.

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اسے خود گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پائیں ③

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③

4. Allāh it is He Who has created the heavens and the earth, and all that is between them in six Days. Then He rose over (*Istawā*) the Throne (in a manner that suits His Majesty). You (mankind) have none, besides Him, as a *Walī* (protector or helper) or an intercessor. Will you not then remember (or receive admonition)?

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، اس کے سوا تمھارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ④

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④

5. He manages and regulates (every) affair from the heavens to the earth; then it (affair) will go up to Him, in one Day, the space whereof is a thousand years of your reckoning (i.e. reckoning of our present world's time).

وہی آسمان سے زمین تک (سارے) معاملے کی تدبیر کرتا ہے، پھر ایک دن میں، جس کی مقدار تمھارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، وہ (معاملہ) اسی کی طرف چڑھتا ہے ⑤

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤

6. That is He, the All-Knower of the unseen and the seen, the All-Mighty, the Most Merciful.

وہ (مدبر ہی) چھپے اور ظاہر کا جاننے والا، نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے ⑥

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥

7. Who made everything He has created good and He began the creation of man from clay.

جس نے ہر چیز کو اچھے طریقے سے پیدا کیا، اور اس نے تخلیق انسان کی ابتدا مٹی سے کی ⑦

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦

8. Then He made his offspring from semen of despised water (male and female sexual discharge).

پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی کے جوہر (نطفے) سے چلائی ⑧

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ⑧

9. Then He fashioned him in due proportion, and breathed into him the soul (created by Allāh for that person); and He gave you hearing (ears), sight (eyes) and hearts. Little is the thanks you give!

پھر اس (کے اعضاء) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، تم کم ہی شکر کرتے ہو ⑨

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
كٰفِرُوْنَ ⑩

اور ان لوگوں (کافروں) نے کہا: کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ضرور ہم نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟ (نہیں!) بلکہ وہ تو اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں⑩

10. And they say: "When we are (dead and become) lost in the earth, shall we indeed be created anew?" Nay, but they deny the Meeting with their Lord!

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ
بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع 11 14

کہہ دیجیے: تمھیں موت کا فرشتہ فوت کرتا ہے، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے⑪

11. Say: "The angel of death, who is set over you, will take your souls. Then you shall be brought to your Lord."

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا
رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
مُوْقِنُوْنَ ⑫

کاش! آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور سر جھکائے (پیش) ہوں گے، (وہ کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا، لہٰذا ہمیں واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں⑫

12. And if you only could see when the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) shall hang their heads before their Lord (saying): "Our Lord! We have now seen and heard, so send us back (to the world) that we will do righteous good deeds. Verily, we now believe with certainty."

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا
وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری طرف سے بات ثابت ہو گئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا⑬

13. And if We had willed, surely We would have given every person his guidance, but the Word from Me took effect (about evildoers), that I will fill Hell with jinn and mankind together.

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا
نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭

چنانچہ تم (عذاب) چکھو اس لیے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات بھلائے رکھی، بے شک (آج) ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا، اور جو (برے) عمل تم کرتے تھے، ان کی وجہ سے تم ہمیشہ کا عذاب چکھو⑭

14. Then taste you (the torment of the Fire) because of your forgetting the Meeting of this Day of yours. Surely, We too will forget you, so taste you the abiding torment for what you used to do.

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮ السجدة 9

ہماری آیتوں پر تو صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اور وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اور وہ تکبر نہیں کرتے①⑮

15. Only those believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), who, when they are reminded of them, fall down prostrate, and glorify the Praises of their Lord, and they are not proud.[1] •

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں② (اور) وہ

16. Their sides forsake their beds,

[1] (V.32:15) See the footnote of (V.22:9).

• (V.32:15) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 22:9)

② اس کی تفسیر میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے، نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: "کیا میں تمھیں نیکی کے دروازے نہ بتاؤں؟ (اور وہ یہ ہیں:) ① روزہ: دوزخ کے
خلاف ڈھال ہے ② صدقہ: گناہوں کو اس طرح مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ③ "اللہ کے بندے کا رات کے آخری تہائی حصے میں نماز پڑھنا۔" پھر آپ ﷺ نے یہ آیت

رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾

اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں، اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں★ ﴿16﴾

to invoke their Lord in fear and hope, and they spend (in charity in Allāh's Cause) out of what We have bestowed on them.[1]

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾

کوئی شخص نہیں جانتا کہ (ان کے اعمال کے بدلے میں) ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کون کون سی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں ﴿17﴾

17. No person knows what is kept hidden for them of joy as a reward for what they used to do.[2]

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾

کیا پھر مومن ایسے ہو سکتا ہے جیسے فاسق، وہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے ﴿18﴾

18. Is then he who is a believer like him who is a *Fâsiq* (disbeliever and disobedient to Allāh)? Not equal are they.

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں، ان اعمال کے بدلے میں مہمانی ہے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿19﴾

19. As for those who believe (in the Oneness of Allāh — Islâmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them are Gardens (Paradise) of Abode as an entertainment for what they used to do.

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾

اور لیکن جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب بھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکلیں تو انھیں اسی میں لوٹا دیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے ﴿20﴾

20. And as for those who are *Fâsiqûn* (disbelievers and disobedient to Allāh), their abode will be the Fire, every time they wish to get away therefrom, they will be put back thereto, and it will be said to them: "Taste you the torment of the Fire which you used to deny."

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾

اور ہم (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے انھیں (دنیا کا) چھوٹا عذاب ضرور چکھائیں گے شاید وہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿21﴾

21. And verily, We will make them taste of the near torment (i.e. the torment in the life of this world, i.e. disasters, calamities) prior to the supreme torment (in the Hereafter), in order that they may (repent and) return (i.e. accept Islâm).

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے

22. And who does more wrong

★ بقیہ حاشیہ: سجدہ، آیت: 16.
تلاوت فرمائی: "ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں۔" (جامع الترمذی، الإیمان، باب ما جاء في حرمة الصلاة، حدیث: 2616 و تفسیر القرطبی: 14/100) گویا کروٹوں کا بستروں سے الگ رہنے کا مطلب، رات کی تنہائی میں نرم گرم بستر چھوڑ کر قیام اللیل یعنی اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

[1] (V.32:16) Narrated Mu'âdh bin Jabal رضي الله عنه: The Prophet (Allāh's Messenger ﷺ) said to him: "May I show you the gates of goodness? (They are): (1) Fasting is a screen from Hell. (2) *As-Sadaqâh* (deeds of charity in Allāh's Cause) extinguishes (removes) the sins, as the water extinguishes the fire. (3) Standing in *Salât* (performing of prayers) by a person during the middle (or the last third) part of a night." Then Prophet ﷺ recited: "Their sides forsake their beds." (V.32:16) (*Abû Dâwûd* and *At-Tirmidhi*) (*Tafsîr Al-Qurtubi*)

[2] (V.32:17) See the footnote (b) of (V.51:30)

أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ ع 2 11 15

رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی، پھر اس نے ان سے اعراض کیا، یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں ﴿22﴾

than he who is reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord, then turns aside therefrom? Verily, We shall exact retribution from the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners).

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، لہٰذا (اے نبی!) آپ اس کی ملاقات کے متعلق شک میں نہ رہیں،① اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿23﴾

23. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture [the Taurāt (Torah)]. So, be not you in doubt of meeting him [i.e. when you met Mūsā (Moses) during the night of *Al-Isrā'* and *Al-Mi'rāj*[1] over the heavens]. And We made it [the Taurāt (Torah)] a guide to the Children of Israel.

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور جب انھوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں کچھ ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿24﴾

24. And We made from among them (Children of Israel), leaders, giving guidance under Our Command, when they were patient and used to believe with certainty in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

بلاشبہ آپ کا رب ہی روز قیامت ان کے مابین اس کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿25﴾

25. Verily, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection, concerning that wherein they used to differ.

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

کیا ان پر واضح نہیں ہوا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتیں ہلاک کر دیں جن کے گھروں میں (اب) وہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں عظیم نشانیاں ہیں، کیا پھر وہ سنتے نہیں ﴿26﴾

26. Is it not a guidance for them, how many generations We have destroyed before them in whose dwellings they do walk about? Verily, therein indeed are signs. Would they not then listen?

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا پھر وہ غور نہیں کرتے ﴿27﴾

27. Have they not seen how We drive water to the barren land, and therewith bring forth crops providing food for their cattle and themselves? Will they not then see?

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ﴿28﴾

28. They say: "When will this *Fath* (Decision) be (between us

[1] (V.32:23) *Al-Mi'rāj* (المعراج) — see the footnote of (V.53:12), *Hadīth* No. 429.

① کہا جاتا ہے کہ یہ اشارہ اس ملاقات کی طرف ہے جو معراج کی رات نبی ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہوئی۔ معراج کے لیے دیکھیے: (حاشیہ سورۂ نجم: 12/53 و صحیح البخاری، حدیث: 3207)

and you, i.e. the Day of Resurrection), if you are telling the truth?"

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

کہہ دیجیے: فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی ﴿٢٩﴾

29. Say: "On the Day of *Al-Fath* (Decision), no profit will it be to those who disbelieve if they (then) believe! Nor will they be granted a respite."

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾ ع 3 / 8 / 16

چنانچہ آپ ان سے اعراض کریں، اور انتظار کریں، بے شک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿٣٠﴾

30. So, turn aside from them (O Muhammad ﷺ) and await, verily, they (too) are awaiting.

سورة الأحزاب مدنية (٣٣) — آياتها ٧٣ — ركوعاتها ٩

سورۂ احزاب

Sūrat Al-Aḥzāb (The Confederates) 33

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يَٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَٰفِرِينَ وَالْمُنَٰفِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے، اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿١﴾

1. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Keep your duty to Allāh, and obey not the disbelievers and the hypocrites (i.e., do not follow their advice). Verily, Allāh is Ever All-Knower, All-Wise.

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

اور اس کی اتباع کیجیے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے، بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿٢﴾

2. And follow that which is revealed to you from your Lord. Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do.

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾

اور آپ اللہ پر توکل کیجیے، اور اللہ بطور کارساز کافی ہے ﴿٣﴾

3. And put your trust in Allāh, and Sufficient is Allāh as a *Wakīl* (Trustee or Disposer of affairs).

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّٰٓئِي تُظَٰهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَآءَكُمْ أَبْنَآءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَٰهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾

اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔ اور تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو، انھیں اس (اللہ) نے تمھاری مائیں نہیں بنایا،① اور نہ اس نے تمھارے لے پالکوں (منہ بولے بیٹوں) کو تمھارے (حقیقی) بیٹے بنایا ہے، یہ تو تمھارے اپنے مونہوں کی باتیں ہیں، اور اللہ حق (بات) کہتا ہے، اور وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے ﴿٤﴾

4. Allāh has not made for any man two hearts inside his body. Neither has He made your wives whom you declare to be like your mothers' backs, your real mothers [*Az-Zihār* is the saying of a husband to his wife, "You are to me like the back of my mother," i.e., you are unlawful for me to approach][1] nor has He made your adopted sons your real sons. That is but your saying with your mouths. But Allāh says the truth, and He guides to the (Right) Way.

---

[1] (V.33:4) See (V.58: 2-4).

① ملاحظہ ہو: (سورۂ مجادلہ 58/2-4)

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ
فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي
الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ
قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ⑤

ان (لے پالکوں) کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے پکارو، اللہ کے نزدیک یہ بہت انصاف کی بات ہے، پھر اگر تمھیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمھارے دینی بھائی اور تمھارے دوست ہیں، اور اس معاملے میں تم بھول چوک جاؤ تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں اور لیکن تمھارے دل جس بات کا عزم کرلیں (تو وہ گناہ ہے)، اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے⑤

5. Call them (adopted sons) by (the names of) their fathers, that is more just with Allāh. But if you know not their father's (names, call them) your brothers in Faith and *Mawālīkum* (your freed slaves). And there is no sin on you concerning that in which you made a mistake,[1] except in regard to what your hearts deliberately intend. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا
إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي
الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑥

نبی مومنوں پر ان کی (اپنی) جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں،① اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، اور رشتے دار اللہ کی کتاب کی رو سے (دوسرے) مومنین اور مہاجرین کی نسبت آپس میں (ترکے کے) زیادہ حقدار ہیں، مگر تم اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی کرنا چاہو (تو کرسکتے ہو)، یہ کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے⑥

6. The Prophet is closer to the believers than their ownselves,[2] and his wives are their (believers') mothers (as regards respect and marriage). And blood relations among each other have closer personal ties in the Decree of Allāh (regarding inheritance) than (the brotherhood of) the believers and the *Muhājirūn* (emigrants from Makkah), except that you do kindness to those brothers (when the Prophet ﷺ joined them in brotherhood ties). This has been written in the (Allāh's Book of Divine) Decrees — (*Al-Lauh Al-Mahfūz*)."

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ⑦

اور (اے نبی! یاد کریں) جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا، اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی،② اور ان سے ہم نے پختہ عہد لیا⑦

7. And (remember) when We took from the Prophets their covenant, and from you (O Muhammad ﷺ), and from Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses), and 'Īsā (Jesus)

---

[1] (V.33:5) See the footnote of (V.18:73).

[2] (V.33:6) Narrated 'Abdullāh bin Hishām رضي الله عنه: We were with the Prophet ﷺ and he was holding the hand of 'Umar bin Al-Khattāb. 'Umar said to him, "O Allāh's Messenger! You are dearer to me than everything except my ownself." The Prophet ﷺ said, "No, by Him in Whose Hand my soul is, (you will not have complete Faith) till I am dearer to you than your ownself." Then 'Umar said to him, "Now, by Allāh, you are dearer to me than my ownself." The Prophet ﷺ said, "Now, O 'Umar (now you are a believer)." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6632 (O.P.628)]

① مطلب یہ ہے کہ مومنوں کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنے نفسوں سے بھی زیادہ محبت ہونی چاہیے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے ہر شے سے بڑھ کر عزیز ہیں سوائے میری اپنی جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! (تمھارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا) جب تک تم اپنی جان سے بھی زیادہ مجھ سے محبت نہیں کرو گے۔" (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: (اگر ایسا ہے تو) اللہ کی قسم! اب آپ مجھے میری جان سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اب اے عمر! (تم مومن ہو۔)" (صحيح البخاري، الإيمان والنذور، باب: 3 حديث: 6632)

② اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی تعداد میں پیغمبر اور انبیاء علیہم السلام بھیجے ہیں جن میں سے قرآن پاک میں تقریباً پچیس کا ذکر موجود ہے، ان پچیس میں [أولو العزم] صرف پانچ ہی ہیں: ① محمد ﷺ ② نوح ③ ابراہیم ④ موسیٰ اور ⑤ عیسیٰ علیہم السلام، اس آیت میں ان پانچوں انبیاء کا ذکر ہے۔

son of Maryam (Mary). We took from them a strong covenant.[1]

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع 1/8 17

تاکہ اللہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق پوچھے، اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے⑧

8. That He may ask the truthful (Allāh's Messengers and His Prophets) about their truth (i.e. the conveyance of Allāh's Message that which they were charged with). And He has prepared for the disbelievers a painful torment (Hell-fire).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ ⑨

اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب تمھیں (کفار کے) لشکروں نے آلیا تھا، پھر ہم نے ان پر آندھی اور (فرشتوں کے) ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم نے دیکھا نہیں، اور تم جو عمل کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے⑨

9. O you who believe! Remember Allāh's Favour to you, when there came against you hosts, and We sent against them a wind and forces that you saw not [i.e. troops of angels during the battle of *Al-Ahzāb* (the Confederates)]. And Allāh is Ever All-Seer of what you do.

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩

جب دشمن تم پر تمھارے اوپر (کی طرف) سے اور تمھارے نیچے (کی طرف) سے چڑھ آئے، اور جب آنکھیں (خوف و ہراس کی وجہ سے اصل جگہ سے) ہٹ گئیں، اور کلیجے حلقوں کو پہنچ گئے، اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے⑩

10. When they came upon you from above you and from below you, and when the eyes grew wild and the hearts reached to the throats, and you were harbouring doubts about Allāh.

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪

وہاں مومن آزمائے گئے اور شدت سے ہلا مارے گئے⑪

11. There, the believers were tried and shaken with a mighty shaking.

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫

اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا، کہہ رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے نہیں وعدہ کیا مگر دھوکے فریب کا⑫

12. And when the hypocrites and those in whose hearts is a disease (of doubts) said: "Allāh and His Messenger (ﷺ) promised us nothing but delusion!"

وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تھا: اے اہل یثرب! (آج) تمھارے لیے (لشکر کے ساتھ) کوئی قیام گاہ نہیں، لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگ رہا تھا، وہ کہتے تھے: بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے (غیر محفوظ) ہیں، حالانکہ وہ کھلے (غیر محفوظ) نہیں تھے، وہ تو صرف (جنگ سے) فرار چاہتے تھے⑬

13. And when a party of them said: "O people of Yathrib (Al-Madinah)! There is no stand (possible) for you (against the enemy attack!) Therefore go back!" And a band of them ask for permission of the Prophet (ﷺ) saying: "Truly, our homes lie open (to the enemy)." And they lay not open. They but wished to flee.

---

[1] (V.33:7) There are many Prophets and Messengers of Allāh. About twenty-five of them are mentioned in the Qur'ān; out of these twenty-five, only five are of strong will, namely, Muhammad ﷺ, Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses) and 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) عليهم السلام .

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

اور اگر اس (مدینہ) کے اطراف سے ان پر (کفار کے) لشکر داخل کیے جاتے، پھر ان سے فتنہ و فساد (خانہ جنگی یا شرک) کے بارے میں پوچھا جاتا تو وہ (فوراً) اس میں کود پڑتے، اور اس (شرکتِ فتنہ) میں بس تھوڑا ہی توقف کرتے ﴿١٤﴾

14. And if the enemy had entered from all sides (of the city), and they had been exhorted to *Al-Fitnah* (i.e. to renegade from Islām to polytheism), they would surely have committed it and would have hesitated thereupon but little.

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

اور بلاشبہ اس سے پہلے انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، اور اللہ کے عہد کی پوچھ گچھ تو ہونی ہے ﴿١٥﴾

15. And indeed they had already made a covenant with Allāh not to turn their backs, and a covenant with Allāh must be answered for.

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

آپ کہہ دیجیے: اگر تم موت سے یا قتل ہونے سے بھاگو تو تمھارا بھاگنا تمھیں ہرگز نفع نہیں دے گا، اور تب تم بہت کم فائدہ اٹھاؤ گے ﴿١٦﴾

16. Say (O Muhammad ﷺ to these hypocrites who ask your permission to run away from you): "Flight will not avail you if you flee from death or killing and then you will enjoy no more than a little while!"

قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

کہہ دیجیے: کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمھارے ساتھ کسی سختی کا ارادہ کرے یا وہ تم پر رحمت کا ارادہ کرے؟ اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ﴿١٧﴾

17. Say: "Who is he who can protect you from Allāh if He intends to harm you, or intends mercy on you?" And they will not find, besides Allāh, for themselves any *Walī* (protector, supporter) or any helper.

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

بے شک اللہ انھیں جانتا ہے جو تم میں سے (جہاد میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں اور انھیں بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: ہمارے پاس آجاؤ، اور وہ جنگ میں کم ہی آتے ہیں ﴿١٨﴾

18. Allāh already knows those among you who keep back (men) from fighting in Allāh's Cause, and those who say to their brethren: "Come here towards us," while they (themselves) come not to the battle except a little,

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

اس حال میں کہ وہ تمھارا ساتھ دینے میں سخت بخیل ہیں، چنانچہ جب خوف (کا وقت) آئے تو آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، ان کی آنکھیں (اس طرح) گھومتی ہیں جیسے وہ شخص جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خطرہ دور ہو جائے تو مال (غنیمت) کے انتہائی حریص بن کر تیز زبانوں کے ساتھ تمھارے بارے میں زبان درازی کرنے لگتے ہیں، یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں، لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے، اور

19. Being miserly towards you (as regards help and aid in Allāh's Cause). Then when fear comes, you will see them looking to you, their eyes revolving like (those of) one over whom hovers death; but when the fear departs, they will smite you with sharp tongues, miserly towards (spending anything in any) good (and only covetous of booty and wealth). Such have not believed. Therefore, Allāh makes their

یہ اللہ کے لیے نہایت آسان ہے (19)

deeds fruitless and that is ever easy for Allāh.

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ
يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي
الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ
كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا (20)

ع 2 12 18

وہ سمجھتے ہیں کہ (ابھی تک) لشکر گئے نہیں، اور اگر یہ لشکر چڑھ آئیں تو وہ تمنا کرتے ہیں کاش! وہ صحرا نشین دیہاتیوں میں جا بسے ہوتے اور (وہاں) تمھاری خبریں دریافت کیا کرتے، اور اگر وہ تم میں موجود ہوتے تو وہ (دشمن سے) لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے (20)

20. They think that *Al-Ahzāb* (the Confederates) have not yet withdrawn; and if *Al-Ahzāb* (the Confederates) should come (again), they would wish they were in the deserts (wandering) among the bedouins, seeking news about you (from a far place); and if they (happen) to be among you, they would not fight but little.

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (21)

یقیناً تمھارے لیے رسول اللہ (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے (21)

21. Indeed in the Messenger of Allāh (Muhammad ﷺ) you have a good example to follow for him who hopes for (the Meeting with) Allāh and the Last Day, and remembers Allāh much.

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هَٰذَا
مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا
وَتَسْلِيمًا (22)

اور مومنوں نے جب لشکر دیکھے تو کہا: یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اور اس (چیز) نے ان کے ایمان اور فرماں برداری کو اور زیادہ کر دیا (22)

22. And when the believers saw *Al-Ahzāb* (the Confederates), they said: "This is what Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) had promised us; and Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) had spoken the truth." And it only added to their Faith and to their submissiveness (to Allāh).

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ
نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا

مومنوں میں سے کچھ وہ لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا،① چنانچہ ان میں سے بعض نے اپنا عہد پورا کیا (شہادت پا گئے)، اور

23. Among the believers are men who have been true to their covenant with Allāh [i.e. they have gone out for *Jihād* and

---

① یہ آیت ان بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنھوں نے غزوۂ اُحد میں جاں نثاری کے عجیب و غریب جوہر دکھائے تھے اور انھی میں وہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی شامل ہیں جو جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے لیکن انھوں نے عہد کر رکھا تھا کہ اب آئندہ کوئی معرکہ پیش آیا تو جہاد میں بھرپور حصہ لیں گے۔ جیسے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے چچا حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں شریک نہ تھے انھوں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کیا: میں مشرکین کے خلاف پہلی جنگ میں شامل نہ تھا اگر اللہ نے مجھے مشرکین کے خلاف جہاد کا موقع دیا تو یقیناً اللہ دیکھے گا کہ میں کس جانبازی سے لڑتا ہوں۔ پھر جب غزوۂ اُحد کے دن مسلمان (سراسیمہ ہو کر) بکھر گئے تو انھوں نے کہا: اے اللہ! جو مسلمانوں نے کیا میں اس سے تو معذرت کرتا ہوں اور مشرکین نے جو کیا اس سے بیزار ہوں۔ پھر وہ آگے بڑھے تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے سعد بن معاذ! جنت ہی کی خواہش ہے۔ رب کی قسم! اُحد (پہاڑ) کی جانب سے مجھے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ بعد میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! میں اَنس کی طرح جانبازی کی استطاعت نہیں رکھتا۔ ان کے جسم پر تلواروں اور نیزوں کے اَسّی (80) سے زیادہ زخم پائے گئے ان کی لاش اس قدر بری طرح مسخ حالت میں ملی کہ صرف ان کی بہن ہی انگلیوں کے پوروں کے ذریعے سے ان کی شناخت کر سکیں۔ ہم سمجھتے تھے کہ قرآن کی یہ آیت ان کے بارے میں یا انھی کی طرح کے افراد کے بارے میں نازل ہوئی ہے: ''مومنوں میں وہ مرد بھی ہیں جنھوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیے تھے انھیں سچا کر دکھایا۔'' (23:33) انھی حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ ان کی بہن [رُبَيِّعُ بِنْتِ نَضْر رضی اللہ عنہا] نے ایک عورت کے سامنے کا دانت توڑ دیا۔ جس پر نبی ﷺ نے قصاص کا حکم دیا۔ اس موقع پر حضرت اَنس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! میری بہن کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ اور پھر اس عورت کے وارث قصاص معاف کر کے دیت پر راضی ہو گئے۔ نبی ﷺ نے اس پر فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ اللہ (کے بھروسے) پر کوئی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ اُن کو سچا کر دیتا ہے۔'' (صحیح البخاری، اَلْجِهَادُ وَالسِّيَر، باب: 12 حدیث: 2805، 2806)

showed not their backs to the disbelievers]; of them some have fulfilled their obligations (i.e. have been martyred); and some of them are still waiting, but they have never changed (i.e. they never proved treacherous to their covenant which they concluded with Allāh) in the least.[1]

ان میں سے بعض منتظر ہیں، اور انھوں نے (عہد میں) کوئی تبدیلی نہیں کی ﴿٢٣﴾

تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

24. That Allāh may reward the men of truth for their truth (i.e. for their patience at the accomplishment of that which they covenanted with Allāh), and punish the hypocrites, if He wills, or accept their repentance by turning to them (in Mercy). Verily, Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے، یقیناً اللہ بہت مغفرت والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٤﴾

لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾

25. And Allāh drove back those who disbelieved in their rage, they gained no advantage (booty). Allāh sufficed for the believers in the fighting (by sending against the disbelievers a severe wind and troops of angels). And Allāh is Ever All-Strong, All-Mighty.

اور (غزوۂ احزاب میں) اللہ نے کافروں کو ان کے (ناکامی کے) غصے میں لوٹا دیا، وہ کوئی خیر و بھلائی نہ پاسکے، اور (اس) لڑائی میں اللہ مومنوں کے لیے کافی ہوگیا، اور اللہ بڑی قوت والا، نہایت غالب ہے ﴿٢٥﴾

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

26. And those of the people of the Scripture who backed them (the disbelievers), Allāh brought them down from their forts and cast terror into their hearts, (so that) a group (of them) you

اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کافروں کی مدد کی تھی انھیں اللہ نے ان کے قلعوں سے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، تم ان (بنو قریظہ) کے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے تھے ﴿٢٦﴾

وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

---

[1] (V.33:23) Narrated Anas رضي الله عنه: My uncle Anas bin An-Nadr was absent from the battle of Badr. He said, "O Allāh's Messenger (ﷺ)! I was absent from the first battle you fought against the pagans. (By Allāh) if Allāh gives me a chance to fight the pagans, no doubt, Allāh will see how (bravely) I will fight." On the day of Uhud when the Muslims turned their backs and fled, he said, "O Allāh! I apologise to You for what these (i.e. his companions) have done, and I denounce what these (i.e. the pagans) have done." Then he advanced and Sa'd bin Mu'ādh met him. He said "O Sa'd bin Mu'ādh! By the Lord of An-Nadr, Paradise! I am smelling its aroma coming from before (the mountain of) Uhud," Later on, Sa'd said, "O Allāh's Messenger! I cannot achieve or do what he (i.e. Anas bin An-Nadr) did. We found more than eighty wounds by swords and arrows on his body. We found him dead and his body was mutilated so badly that none except his sister could recognise him by his fingers." We used to think that the following Verse was revealed concerning him and other men of his sort: "Among the believers are men who have been true to their covenant with Allāh." (V.33:23) [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2805 (O.P. 61)]

His sister Ar-Rubaiyi' broke a front tooth of a woman and Allāh's Messenger ﷺ ordered for retaliation. On that Anas (bin An-Nadr) said, "O Allāh's Messenger! By Him Who has sent you with the truth, my sister's tooth shall not be broken, then the opponents of Anas' sister accepted the compensation and gave up the claim of retaliation. So Allāh's Messenger ﷺ said, "There are some people amongst Allāh's slaves whose oaths are fulfilled by Allāh when they take them." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2805-2806 (O.P.61)]

killed, and a group (of them) you made captives.

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾ ع 3/7 19

اور اللہ نے تمھیں ان کی زمینوں، ان کے گھروں، ان کے مالوں اور اس زمین کا وارث بنا دیا جسے تم نے پامال نہیں کیا تھا، اور اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿27﴾

27. And He caused you to inherit their lands, and their houses, and their riches, and a land which you had not trodden (before). And Allāh is Able to do all things.

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ (دنیوی) فائدہ دوں اور تمھیں اچھے طریقے سے رخصت کر دوں ① ﴿28﴾

28. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Say to your wives: "If you desire the life of this world, and its glitter, then come! I will make a provision for you and set you free in a handsome manner (divorce).[1]

وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلدَّارَ ٱلْـَٔاخِرَةَ فَإِنَّ ٱللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَـٰتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو، تو اللہ نے تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿29﴾

29. "But if you desire Allāh and His Messenger (ﷺ), and the Home of the Hereafter, then verily, Allāh has prepared for *Al-Muhsinät* (good-doers) amongst you an enormous reward."

يَـٰنِسَآءَ ٱلنَّبِىِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَـٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَـٰعَفْ لَهَا ٱلْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے، اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا، اور اللہ کے لیے یہ نہایت آسان ہے ﴿30﴾

30. O wives of the Prophet! Whoever of you commits an open *Fahishah* (a great sin or illegal sexual intercourse), the torment for her will be doubled, and that is ever easy for Allāh.

---

[1] (V.33:28)
a) Narrated 'Āishah رضي الله عنها, the wife of the Prophet ﷺ: When Allāh's Messenger ﷺ was ordered to give option to his wives, he started with me, saying, "I am going to mention to you something, but you shall not hasten (to give your reply) unless you consult your parents." The Prophet ﷺ knew that my parents would not order me to leave him. Then he said, "Allāh says: 'O Prophet (Muhammad ﷺ)! Say to your wives: If you desire the life of this world and its glitter ... an enormous reward.'" (V.33:28, 29) I said, "Then why consult I my parents? Verily, I desire Allāh, His Messenger and the Home of the Hereafter." Then all the other wives of the Prophet did the same as I did. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4786 (O.P.309)]
b) Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ gave us the option (to remain with him or to be divorced) and we chose Allāh and His Messenger. So, giving us that option was not regarded as divorce.
[*Sahih Al-Bukhari*, 7/5262 (O.P.188)]

① یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف کہ جب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نے نبی ﷺ سے نان ونفقے میں کچھ اضافے کا مطالبہ کیا جسے آپ ﷺ نے ناپسند فرمایا اور وقتی طور پر ان سے علیحدگی اختیار فرمالی۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں، ان میں اللہ نے آپ کو یہ اختیار عنایت فرمایا کہ آپ جن بیویوں کو چاہیں طلاق دے کر علیحدہ کر دیں، چنانچہ آپ نے اختیار دیا کہ جو علیحدہ ہونا چاہے وہ طلاق لے سکتی ہے۔ جیسا کہ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ کو حکم ہوا کہ اپنی بیویوں کو اختیار دے دیں تو آپ ﷺ نے پہلے مجھ سے پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا: "میں تم سے ایک بات کہتا ہوں لیکن تم جواب دینے میں جلدی نہ کرنا جب تک کہ اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لو۔" آپ ﷺ کو علم تھا کہ میرے ماں باپ مجھے آپ ﷺ سے جدا ہونے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے یہی آیات (29،28) تلاوت فرمائیں۔ میں نے کہا: بھلا میں اپنے والدین سے کیا رائے لوں گی؟ میں اللہ، اس کا رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہوں۔ پھر نبی ﷺ کی باقی سب ازواج نے بھی ایسا ہی کیا جو میں نے کیا۔ (صحيح البخاري، التفسير، باب: 5 حديث: 4786)
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا (کہ آپ کے ساتھ رہیں یا طلاق لے لیں) اور ہم نے اللہ اور اس کے رسول کا انتخاب کیا، لہٰذا دیے جانے والے اس اختیار کو طلاق نہیں سمجھا گیا۔ (صحيح البخاري، الطلاق، باب: 5 حديث: 5262)